

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترجمہ و شرح

# کلماتِ قصار

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل علیہم السلام



لکھنؤ ۲۰۱۲ء

ترجمہ و شرح

# کلماتِ قصار

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

ترتیب

شاہ احمد علی سپرنیوڈ میڈم

ترجمہ و شرح

علامہ سید مرتضیٰ حسین فاضل علم

ناشر

رضا کاربائیک پوٹھالی گیت ہو

ہلال دیوبند، دیرپور کاس پیس

تعداد ۱۰۰۰



ڈیجیٹل اشاعت: کتابخانہ مرتضوی۔ کراچی، پاکستان (<http://ml.com.pk>)

# فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	مقدّمہ حضرت علیؓ	۱۴	۳۲	جہالت	۱۴
	اور اسلام	۱۴	۱	شریف	۱۸
۱	عالم و جاہل میں فرق	۲۹	۲	احسان	۱۹
۲	حق کی حقیقت	۲۰	۳	عذارى	۲۰
۳	کتاب	۲۱	۴	عادت	۲۱
۵	خود پسند	۲۲	۵	سرکشی	۲۲
۶	مال و علم	۲۲	۳۳	کنجوس	۲۲
۷	حکمت	۲۵	۷	شرمندگی	۲۵
۸	خوشحالی و بدحالی میں	۲۶	۸	محبت	۲۶
	طریق عمل	۲۷	۹	علم و حق	۲۷
۹	طالب علم	۲۸	۱۰	فتنہ	۲۸
۱۰	خاموشی	۲۹	۱۱	علم و جہل	۲۹
۱۱	حماقت	۳۰	۱۲	تواضع	۳۰
۱۲	غصہ	۳۱	۱۳	جھوٹ	۳۱
۱۳	لاپبی	۳۲	۱۴	حسد	۳۲
۱۴	حسد	۳۳	۳۴	محبت	۳۳
۱۵	آسیدی اور زوگت	۳۴	۱۵	سپا دوست	۳۴
۱۶	میانہ روی	۳۵	۱۶	دشمنی کا سبب	۳۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۷	منافق	۵۷	۳۴	جھوٹا اور سچا	۳۶
۳۸	معافی	۵۸	۳۵	عہد شکنی	۳۷
۳۸	احسان و احسان جتنا	۵۹	۳۵	نتیجہ ظلم	۳۸
۳۹	ڈرپوک	۶۰	۳۵	محکمہ و فضول خرچی	۳۹
۳۹	علم و عقل	۶۱	۳۵	تقویٰ	۳۹
۳۹	عقلیت	۶۲	۳۵	معافی	۳۹
۳۹	جاہل کی خاصیت	۶۳	۳۵	انصاف	۳۹
۳۹	دعویٰ بلا دلیل	۶۴	۳۵	تجربہ	۳۹
۳۹	کریم کی عادت	۶۵	۳۵	صحت	۳۹
۳۹	فصاحت کیا ہے	۶۶	۳۵	علم کی حد نہیں	۳۹
۳۹	حسد کا علاج	۶۷	۳۶	خوش مزاجی	۳۷
۳۹	شریہ کی فطرت	۶۸	۳۶	عالم و جاہل	۳۸
۳۹	دور اندیش	۶۹	۳۶	وعدہ	۳۹
۳۹	جلدی	۷۰	۳۶	ایک دشمن	۴۰
۳۹	آزمائش سے پہلے اہتمام	۷۱	۳۶	بے وطن	۴۱
۳۹	معیار شرافت	۷۲	۳۶	مشورہ	۴۲
۳۹	زبان ترجمان شعور ہے	۷۳	۳۶	زبان	۴۳
۳۹	ایک جان دو قالب	۷۴	۳۷	علم و عقل	۴۴
۳۹	جاہل پتھر ہے	۷۵	۳۷	عالم و جاہل کا فرق	۴۵
۳۹	انسان اور درخت	۷۶	۳۷	خاموشی کے معنی	۴۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۷	منگو کی مثال	۴۲	۴۵	محبت و اعتماد میں فرق	۴۸
۷۸	پاکلا منی	۴۳	۴۶	جانوروں کا خیال رکھو	۴۹
۷۹	مذاق کا نقصان	۴۴	۴۷	دشمن سے مشورہ کرو	۵۰
۸۰	عقل مند اور رازداری	۴۵	۴۸	سائل کا احترام	۵۱
۸۱	سچ	۴۶	۴۹	عزیزوں کے حقوق	۵۲
۸۲	وقت کو غنیمت جانو	۴۷	۵۰	اور احترامات	۵۳
۸۳	عالم کا تصور	۴۸	۵۱	سفا اور چپ رہو	۵۴
۸۴	ہر چہ بر خود می پسندی	۴۹	۵۲	عمل سے قوت حاصل ہوتی ہے	۵۵
۸۵	قناعت حرص کا علاج	۵۰	۵۳	اپنے سے کمتر کو دیکھو	۵۶
۸۶	کمال کے ساتھ زوال	۵۱	۵۴	بھڑوٹے بچو	۵۷
۸۷	کا خیال رکھو	۵۲	۵۵	تقویٰ	۵۸
۸۸	چغلیوں کو جھٹلا دو	۵۳	۵۶	کمال ہے کہ یہ آدمی	۵۹
۸۹	ہر چہ بر خود می پسندی	۵۴	۵۷	دولت کا نشہ	۶۰
۹۰	احسان کا بدلہ شکریہ	۵۵	۵۸	فرار	۶۱
۹۱	شکریہ کا بدلہ احسان	۵۶	۵۹	بدخنی	۶۲
۹۲	بروباری اور غیبت کا فائدہ	۵۷	۶۰	مشورہ	۶۳
۹۳	ملازم کو کرب منزاؤں کی بات	۵۸	۶۱	حق شناسی	۶۴
۹۴	دشمن مشیہ اور جابل دوست	۵۹	۶۲	غلوں غفار و کردار	۶۵
۹۵	غدر قبول کر لیا کرو	۶۰	۶۳	چاپلوسی نہ سہو	۶۶
۹۶	خود داری	۶۱	۶۴	عمل و علم	۶۷

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
۱۱۳	علم و عزت	۵۲	۱۳۳	خود ستائی	۵۶
۱۱۵	بارش کا پانی مفید ہے	۵۳	۱۳۴	مفید ترین آدمی	۵۷
۱۱۶	چنل غوری	۵۳	۱۳۵	ترک تنہا	۵۸
۱۱۷	غنہ	۵۴	۱۳۶	قول و فعل	۵۹
۱۱۸	چاپلوسی نہ کرو	۵۴	۱۳۷	بردبار	۶۰
۱۱۹	خود توں سے عشق نہ کرو	۵۴	۱۳۸	علم کا معیار	۶۱
۱۲۰	بے موقع نہ بولو	۵۴	۱۳۹	خاموشی	۶۲
۱۲۱	ایسا کام نہ کرو جسے	۵۴	۱۴۰	دفا داری	۶۳
۱۲۲	کرتے شر مارو	۵۴	۱۴۱	بدی سے پرہیز نہ کی	۶۴
۱۲۳	زبان	۵۴	۱۴۲	کرنے سے بہتر ہے	۶۵
۱۲۴	توہین خیر عمل نہ کرو	۵۴	۱۴۳	دنیا کی تعریف	۶۶
۱۲۵	قابل رحم عالم	۵۵	۱۴۴	اصول تنقید	۶۷
۱۲۶	اپنے تئیں عقلمند سمجھو	۵۵	۱۴۵	تاثیر کام کا سبب	۶۸
۱۲۷	انتقام	۵۵	۱۴۶	قطع تعلق کا جواز	۶۹
۱۲۸	بہترین عدل	۵۶	۱۴۷	با اختیار کی صفائی	۷۰
۱۲۹	سب سے بڑا ناکام	۵۶	۱۴۸	صبر استقلال کا نکتہ	۷۱
۱۳۰	سب سے بڑا فاتح	۵۶	۱۴۹	احسان کا قاعدہ	۷۲
۱۳۱	ذلیل آدمی	۵۶	۱۵۰	توبہ	۷۳
۱۳۲	علم مفید	۵۶	۱۵۱	خواہش کا کتبہ جو تہ میں	۷۴
			۱۵۲	عالم بنو یا طالب علم	۷۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۲	فرشتے کی آواز	۶۲	۱۷۲	دُنیا کی مثال	۶۳
۱۵۳	فرصت کو غنیمت سمجھو	۶۴	۱۷۳	دُنیا	۶۴
۱۵۴	حُب دُنیا اور عیش و مُذا	۶۴	۱۷۴	میں اور میرا قول و فعل	۶۵
۱۵۵	خمری کی ضرورت	۶۵	۱۷۵	بنیادِ عزت	۶۵
۱۵۶	قدِ رجوم پر شاہِ داند	۶۶	۱۷۶	طولِ تفتنگو	۶۶
۱۵۷	علم و عمل پر ایک نمونہ	۶۷	۱۷۷	عوام پرستم ہے	۶۷
۱۵۸	احسان و غلامی	۶۸	۱۷۸	فراوانی و دولت اور	۶۸
۱۵۹	تاثیرِ کلام کا سبب	۶۸	۱۷۹	منافقی اور جھوٹ	۶۹
۱۶۰	دور اندیشی	۶۹	۱۸۰	حُسنِ ظن	۶۹
۱۶۱	خاموشی	۷۰	۱۸۱	حُسنِ تدبیر	۷۰
۱۶۲	نرم مزاجی	۷۰	۱۸۲	حاکم کا فرض	۷۰
۱۶۳	دانشمندی	۷۱	۱۸۳	بہترین حاکم	۷۱
۱۶۴			۱۸۴	بہترین دوست	۷۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷۷	عِلم	۲۱۳	۷۲	میانہ ردی	۱۹۲
۷۸	ہمت بیگانہ بھی جیت جاتی ہے	۲۱۴	۷۳	اخلاق	۱۹۳
۷۹	زبان اور تلوار	۲۱۵	۷۴	جمہ گیری کا اصول	۱۹۴
۸۰	ناقابل جواب	۲۱۶	۷۵	تقویٰ	۱۹۵
۸۱	ایک نظر سے محبت	۲۱۷	۷۶	شہد کی گھٹی بنو	۱۹۶
۸۲	ایک نقطہ سے جنگ	۲۱۸	۷۷	پرہیز گاری	۱۹۷
۸۳	غلط اندیشی	۲۱۹	۷۸	احتیاط	۱۹۸
۸۴	عزیز بھی بیگانہ بن سکتا ہے	۲۲۰	۷۹	ذیلیوں کی حکومت	۱۹۹
۸۵	ہات اور تیر	۲۲۱	۸۰	دنیا	۲۰۰
۸۶	عزیزوں سے بیگانے اچھے	۲۲۲	۸۱	مصول معاشرت	۲۰۱
۸۷	بے طلب ملتا ہے	۲۲۳	۸۲	سکوک	۲۰۲
۸۸	اصرار بُرا ہے	۲۲۴	۸۳	صدقہ	۲۰۳
۸۹	ظالم	۲۲۵	۸۴	نابینائی ابھی چیز ہے	۲۰۴
۹۰	راز داری	۲۲۶	۸۵	فضول خرچی	۲۰۵
۹۱	زکوٰۃ بادشاہی	۲۲۷	۸۶	شرافت	۲۰۶
۹۲	زکوٰۃ حسن	۲۲۸	۸۷	حق کا حتمی قابلِ عتاب	۲۰۷
۹۳	زکوٰۃ اختیارات	۲۲۹	۸۸	غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ	۲۰۸
۹۴	زکوٰۃ شجاعت	۲۳۰	۸۹	ترک گناہ	۲۰۹
۹۵	کینہ پروری	۲۳۱	۹۰	تقویٰ	۲۱۰
۹۶	عالم کی غلطی	۲۳۲	۹۱	کمال سخاوت	۲۱۱
۹۷			۹۲		۲۱۲



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۸۵	خاموشی	۸۱	زیبا کی لغزش	۲۳۲
"	امسول سلطان صہت	"	بیماری دل	۲۳۳
۸۶	عقلمند کا گراں	"	غیبت شننا	۲۳۴
"	باطل کی حمایت ظلم ہے	۸۲	محسن سے بدظنی	۲۳۵
"	موت سے غفلت	"	لمحہ بھر کی توہین	۲۳۶
"	بے ہودہ گوئی	"	غفلت کا نشہ	۲۳۷
"	صبر	"	توجہ شرط ہے	۲۳۸
۸۷	امتحان	"	ظالم حاکم کی مثال	۲۳۹
"	دشمنی درمخت وقت نیاز	"	برنمود غلط	۲۴۰
"	قسمت کی بات ہے	۸۳	معاف نہ کرنے والا	۲۴۱
"	غریبوں کی دشمنی	"	جو تہا رک عیب چھپائے	۲۴۲
۸۸	علم گمراہی ہے	"	بدترین حاکم	۲۴۳
"	کیا وقت پھر آئے گا نہیں	"	بے حیا بدکار	۲۴۴
"	بے نیازی کا مطلب	"	بدترین سرزمین	۲۴۵
"	منافقت عام ہے	۸۴	بدترین دوست	۲۴۶
"	نیکی کرنے والا	"	عیب جوئی	۲۴۷
۸۹	وقت کی قدر کر دو	"	علم و عقل کی آخری حد	۲۴۸
"	انسانیت کا معیار	۸۵	نیکی کا بدلہ بدی سے دینا	۲۴۹
"	خیالات آئینہ ہیں	"	مشورہ	۲۵۰
۹۰	بدکار فاسق سے بچو	"	جوانی اور صحت	۲۵۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹۴	پاپلوسی	۲۹۳	۹۰	پہلے سوچ لو پھر بولو	۲۷۲
"	دوستی کا معیار	۲۹۴	"	ظہورِ کرام اور غلطی	۲۷۳
"	معاقد اکبرو	۲۹۵	"	حق کی قلت مفسر نہیں	۲۷۴
"	خوشی اور غم	۲۹۶	۹۱	جیسی کنی ویسی بھرنی	۲۷۵
"	محبت سحر علی علیہ السلام	۲۹۷	"	غم دنیا بیکار ہے	۲۷۶
۹۵	سچ اور بہادری	۲۹۸	"	تہذیب کی اہمیت	۲۷۷
"	جاہل کی زبان	۲۹۹	"	علم کی زیادتی	۲۷۸
"	ریاکار	۳۰۰	۹۲	یہ زبان	۲۷۹
"	کھانا اور کھانا	۳۰۱	"	گم کردہ راہ	۲۸۰
"	جلدی	۳۰۲	"	زندگی	۲۸۱
"	قناعت	۳۰۳	"	ہنسی	۲۸۲
۹۶	مردانگی	۳۰۴	"	فرس	۲۸۳
"	زندگی کی غیر افادیت	۳۰۵	"	دولت کی زیادتی	۲۸۴
"	سرب کی طرف دوڑنے والا	۳۰۶	۹۳	بے ہودہ گوئی	۲۸۵
"	پہلے اپنی اصلاح کرو	۳۰۷	"	فضول خرچی	۲۸۶
"	طالب علم اور قوتِ بردباری	۳۰۸	"	رہنمائی	۲۸۷
۹۷	حصولِ مقصد	۳۰۹	"	موت	۲۸۸
"	جو دوسروں کیلئے کنواں	۳۱۰	"	عقل و زبان	۲۸۹
"	اعمال کا تحفظ	۳۱۱	"	قسم	۲۹۰
۹۸	اپنی اصلاح	۳۱۲	"	ماتے جہنم	۲۹۱

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۰۲	مردم شناس	۲۲۲	۹۸	انسان اور جانور	۲۱۲
"	علم چور	۲۲۳	"	رازداری کا نفسیاتی اصول	۲۱۳
"	قطع رحم	۲۲۵	"	دماغی موت کا معنی	۲۱۵
"	ظرافت	۲۲۶	"	شرمندگی کا سبب	۲۱۶
"	نیکی کا بدلہ	۲۲۷	۹۹	عقل و ہوش	۲۱۷
"	طول عمر	۲۲۸	"	بیکار کی زحمت	۲۱۸
"	بڑی ہو گئے بڑی سونگے	۲۲۹	"	بے نیازی	۲۱۹
۱۰۳	خوش گذران	۲۳۰	"	جھوٹے مداح	۲۲۰
"	سچائی	۲۳۱	۱۰۰	انصاف اور بے نیازی	۲۲۱
"	کامیابی کا راز	۲۳۲	"	ایاز قدر خود شناس	۲۲۲
"	سیاست و ریاست	۲۳۳	"	صورت و سیرت	۲۲۳
"	سلطنت کی مخالفت	۲۳۴	"	میان روی	۲۲۴
"	بدن چور	۲۳۵	"	رازداری	۲۲۵
۱۰۴	انجبار عزت	۲۳۶	"	ظلم د کرنے کا راز	۲۲۶
"	سوال و علم	۲۳۷	۱۰۱	صاحب فکر	۲۲۷
"	موت	۲۳۸	"	مردم بیناری	۲۲۸
"	روک ٹوک	۲۳۹	"	طالب علم	۲۲۹
"	بخیل	۲۴۰	"	رحم	۲۳۰
"	بڑی صحبت	۲۴۱	"	یتیم پروری	۲۳۱
"	دنیا طبع ہو جائے گی	۲۴۲	"	باطل پسندی	۲۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۱۰۷	مشیر کی خیانت	۳۷۲	۱۰۴	تاج تجربہ کاری	۳۵۳
۱۰۸	بینی مروج کا اصول	۳۷۳	۱۰۵	کوشش	۳۵۴
۱۰۹	فناعت	۳۷۵	۱۰۶	بداخلاق	۳۵۵
۱۱۰	مشورہ	۳۷۶	۱۰۷	سچائی	۳۵۶
۱۱۱	گوشہ نشینی	۳۷۷	۱۰۸	نرم مزاجی	۳۵۷
۱۱۲	صبر	۳۷۸	۱۰۹	کم خوری	۳۵۸
۱۱۳	ظلم کا بدلہ ظلم	۳۷۹	۱۱۰	مسلل کوشش	۳۵۹
۱۱۴	پرہیز	۳۸۰	۱۱۱	مطلبی دوست	۳۶۰
۱۱۵	معرفت خدا	۳۸۱	۱۱۲	کسی خوفزدہ کو مانگنا	۳۶۱
۱۱۶	دور اندیشی	۳۸۲	۱۱۳	جھوٹا	۳۶۲
۱۱۷	مال کمال کے طلبکار	۳۸۳	۱۱۴	صاف دلی	۳۶۳
۱۱۸	بہادری عزت ہے	۳۸۴	۱۱۵	خیال موت کا فائدہ	۳۶۴
۱۱۹	خاموشی	۳۸۵	۱۱۶	خیانت سرکار	۳۶۵
۱۲۰	دور اندیش	۳۸۶	۱۱۷	خلوص	۳۶۶
۱۲۱	نفس کا احترام	۳۸۷	۱۱۸	ماقل کیلئے ارشاد	۳۶۷
۱۲۲	مردم شناس	۳۸۸	۱۱۹	سُنِ نطن	۳۶۸
۱۲۳	توبہ	۳۸۹	۱۲۰	راضی برضاء	۳۶۹
۱۲۴	زہد	۳۹۰	۱۲۱	بخیل	۳۷۰
۱۲۵	صبر	۳۹۱	۱۲۲	سستی کا نتیجہ	۳۷۱
۱۲۶	محبت کا اثر	۳۹۲	۱۲۳	چشم پوشی	۳۷۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۱۳	ہر قصہ کا میانی فرزند	۴۱۳	۸۱	بیوقوفوں کا دوست	۳۹۳
"	دوئیں سے ایک بچا	۴۱۴	"	عقل مندوں کا دوست	۳۹۴
۱۱۵	انسان کی حقیقت	۴۱۵	"	کاہلی کا سبب	۳۹۵
"	علی کا ایمان	۴۱۶	"	زہد کا مطلب	۳۹۶
"	عقل	۴۱۷	"	حکمت	۳۹۷
۱۱۶	زبان	۴۱۸	۱۱۲	عقل مند بے نیاز ہے	۳۹۸
"	عظمت خاق	۴۱۹	"	حفاظت سلطنت کا طریقہ	۳۹۹
"	معاشرہ نفس	۴۲۰	"	نیکی کر کے بھول جاؤ	۴۰۰
۱۱۷	زندگی دوڑ رہی ہے	۴۲۱	"	مغرزیوں کی بد قسمتی	۴۰۱
"	مناذرت	۴۲۲	"	احق کی پہچان	۴۰۲
"	صبر	۴۲۳	"	کم ہمتی اور حسد	۴۰۳
"	غم فرزند	۴۲۴	۱۱۳	ذیلوں کی تدرج	۴۰۴
"	دنیا ایک سایہ ہے	۴۲۵	"	اچھوں کو دکھ دینا	۴۰۵
۱۱۸	معاشرتی ترقی کا راز	۴۲۶	"	ہنرمندوں کی قدر کرو	۴۰۶
"	سچا رہ انسان	۴۲۷	"	خیانت	۴۰۷
"	تعریف نہیں مذاق	۴۲۸	"	کیمینوں کی صحبت	۴۰۸
۱۱۹	مشرق و غرب کا فاصلہ	۴۲۹	۱۱۴	حفاظتِ کبر و مردانگی سے	۴۰۹
"	دنیا دار	۴۳۰	"	پہترین شرف	۴۱۰
"	نقصیت و تنبیہ	۴۳۱	"	حاکم کا فرض	۴۱۱
"	یہ سانس	۴۳۲	"	حلال کی کمائی	۴۱۲

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۲	رائے کی اہمیت	۴۵۵	۱۱۹	خود داری	۴۲۴
۱۲۳	بے موقع نہ ہو	۴۵۶	۰	بے حیائی	۴۲۵
۰	سرمایہ دار کا معیار	۴۵۷	۱۲۰	ہوس	۴۲۶
۰	صدر نشینی سے بچو	۴۵۸	۰	ناخلف اولاد	۴۲۷
۰	دوسری غلطی پر خوش نہ ہو	۴۵۹	۰	بے موقع ملازمت و خیانت	۴۲۸
۰	دوست کا دشمن	۴۶۰	۰	وکیل	۴۲۹
۰	غلطی، سزا، معافی	۴۶۱	۰	شریف کا عہد	۴۳۰
۱۲۵	مشورہ	۴۶۲	۰	برائے ہم نشین سے	۴۳۱
۰	محتاج کو نہ ملو	۴۶۳	۰	نتہائی ابھری	۴۳۲
۰	حقائق کی اہمیت	۴۶۴	۱۱۱	فرار	۴۳۳
۰	کثرتِ احباب	۴۶۵	۰	علی اور سیاست	۴۳۴
۱۲۶	محسن سے نیکی کرو	۴۶۶	۰	حاکم سے زیادہ بوجھ نہ رکھنا	۴۳۵
۰	پیشانی کی وقتِ عالم سے ملو	۴۶۷	۰	بارت کی عیوب بات کو نہ لانا	۴۳۶
۱۲۷	تھوڑی بخشش سے دشمن مارو	۴۶۸	۱۲۲	کسی کے دشمن نہ بنو	۴۳۷
۰	نیک و بد کو برابر نہ سمجھو	۴۶۹	۰	اظہارِ نفاق و تغیت	۴۳۸
۰	عزم نہ کھادو	۴۷۰	۰	دشمن کو نظر انداز نہ کرو	۴۳۹
۰	قناعت	۴۷۱	۱۲۳	بلاؤں سے نہ گھبراؤ	۴۴۰
۰	خسٹم	۴۷۲	۰	سوچ کر نہ ہو	۴۴۱
۱۲۸	ادب	۴۷۳	۰	کڑنے سے پہلے سوچ لو	۴۴۲
۰	جوس دے عقل	۴۷۴	۰	نامعلوم یا پتہ نہ چھلاؤ	۴۴۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۳۲	اپوس نہ ہو	۴۹۹	۱۳۸	لذت و آفت	۴۷۵
"	بدکاریوں کا اعلان	۴۹۷	"	موسیٰ اور شکم	۴۷۶
۱۳۳	ظلم	۴۹۸	"	استیلا زوال حکومت	۴۷۷
"	پُرِ محمدی	۴۹۹	"	عزیزتیں	۴۷۸
"	الحق کی دوستی	۵۰۰	۱۳۹	مظلوم	۴۷۹
"	شریوں کی دوستی	۵۰۱	"	کمال	۴۸۰
"	جاہل عالم کو نہیں جانتا	۵۰۲	"	دنیا کو طلاق	۴۸۱
۱۳۴	جہالت ہی ضرر ہے	۵۰۳	"	اختلاف کا نتیجہ	۴۸۲
"	آرزو	۵۰۴	۱۴۰	وقت کی اہمیت	۴۸۳
"	بد مزاجی	۵۰۵	"	بخیل	۴۸۴
۱۳۵	دل	۵۰۶	"	خاموشی اور جھوٹ	۴۸۵
"	جاہل عبادت گزار	۵۰۷	"	دنیا زہر ہے	۴۸۶
"	ایمان و عقل	۵۰۸	"	زبان اور سر	۴۸۷
"	نیت اور موت	۵۰۹	"	علم کی خوبی	۴۸۸
"	آج کے لوگ کل کی تاریخ	۵۱۰	۱۴۱	دولت اور دنیا	۴۸۹
۱۳۶	مروت کے معنی	۵۱۱	"	عشق	۴۹۰
"	دعائے	۵۱۲	"	مفلس سخی	۴۹۱
"	عزت کہاں ہے	۵۱۳	"	حسن تحریر	۴۹۲
"	دنیا سے بڑھتہ	۵۱۴	۱۴۲	عقل کی قوت	۴۹۳
"	اطاعت کا نتیجہ	۵۱۵	"	دعائے باطل سے ک	۴۹۴
				اصیحت حاصل کرو	۴۹۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱۶	عیسائیوں کے لئے	۵۳۵	۱۳۱	مظلوم کی مدد کرو	۱۳۱
۵۱۷	کو دوست نہ بناؤ	۵۳۶	۱۳۲	عالم کی خدمت کرو	۱۳۲
۵۱۸	بد زبان	۵۳۷	۵	سیر کرو	۵
۵۱۹	زیادہ گوئی	۵۳۸	۵	دورانہ پیشی	۵
۵۲۰	مفہمہ خیز باتیں	۵۳۹	۵	تمہاری نیایشی نظریں	۵
۵۲۱	چاپلوسی	۵۴۰	۱۳۸	زمین کی حیثیت	۵
۵۲۲	بدکاروں کی دوستی	۵۴۱	۱۳۳	کھانا اور لڑائی	۱۳۳
۵۲۳	بے دست پاپا اور ظلم	۵۴۲	۵	قبولیت دعا	۵
۵۲۴	ادلے حقوق	۵۴۳	۵	علی علیہ السلام اور موت	۵
۵۲۵	اقبال کی برکت	۵۴۴	۱۳۹	دورانہ پیشی	۵
۵۲۶	عزیزین	۵۴۵	۵	عاقل کا فرق	۱۳۴
۵۲۷	نعمت ملائے نعمت	۵۴۶	۵	دنیا و آخرت کا رشتہ	۵
۵۲۸	بوسہ الہی کا نتیجہ	۵۴۷	۱۴۰	وقت کی قدر کرو	۵
۵۲۹	سب سے بڑا عیب	۵۴۸	۵	صبر	۱۴۱
۵۳۰	توبہ سے بہتر	۵۴۹	۵	وقت کی قدر کرو	۵
۵۳۱	بہترین زندگی	۵۵۰	۵	وفاداری کی انتہا	۵
۵۳۲	مشکل ترین تدبیر	۵۵۱	۵	جیسا جوتہ دینا	۵
۵۳۳	لکڑی، شمع کی پہچان	۵۵۲	۱۴۲	سچے عادی	۱۴۲
۵۳۴	کینہ کی ترقی	۵۵۳	۵	تہذیب حاصل کرو	۵
۵۳۵	دوسرے عیب کی ترقی	۵۵۴	۵	موت	۱۴۳



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۴۹	دوراندیشی	۵۶۰	۱۴۷	دُنیا دار	۵۵۳
"	ذیلوں کی تعریف	۵۶۱	"	مشورہ	۵۵۴
"	علم	۵۶۲	۱۴۸	صحت و زندگی	۵۵۵
"	لباس پوشی	۵۶۳	"	بے شرم	۵۵۶
"	طاقت ور	۵۶۴	"	مالِ نسیم	۵۵۷
۱۵۰	زبان	۵۶۵	"	جوابِ جاہل	۵۵۸
"	احتیاط	۵۶۶	"	احتشامِ طلباء	۵۵۹
"	مست احسا علم	۵۶۷	"	وعلماء	



(دی کوہِ پریشانی پریس، ٹیٹہ لہور)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 رَحْمَةً عَلَىٰ أُمَمٍ أَرْبَابٍ عَلَيْكَ  
 خُصَّصَ

اور

# اِسْلَام

تحریر کے علمبردار روحِ تحریر کے آئینہ دار بنوا کرتے ہیں۔ اسلام  
 ایک الٰہی تحریک اور خداوندی قانون ہے۔ اس دعوت کا آخری داعی  
 محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سابقہ برحق ہے۔  
 قرآن مجید نے اس دین کی تاریخ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع کی  
 ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لفظ "مسلم" کا واضح بتایا ہے  
 بنابِ ابراہیم علیہ السلام پہلے پیغمبر جنہوں نے دینِ خداوندی کا نام اسلام  
 اور اس دین کے پیروکاروں کو مسلمان کہا:

بَلِّغْهُ أَيْبَتَهُ يَا أَبْرَاهِيمَ دَهْوًا الَّذِي مَمَّا لَهُ الْمُسْلِمُونَ  
 یہ آیت نمائے جدِ بزرگوار ابراہیم کی امت ہے انھوں نے انہیں  
 مسلمان کا نام دیا ہے۔

پھر وہ سب سے توقع پر، انہیں حضرت ابراہیم کیلئے ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر فرما

بے تھے، دل میں انسانیت کی ترقی کا جذبہ اور دین اسلام کی سرپرستی کی تمنا میں پل بہر پھیں۔ قرآن مجید نے اس واقعہ کو بڑے عجیب انداز میں نقل فرمایا ہے:-

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ  
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ رَبَّنَا  
وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً  
لَكَ ۖ وَإِبرَاهِيمَ إِمَامًا عَدْلًا مَتَّعِنَا بِآيَاتِكَ إِنَّكَ  
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (۱۲۸)

وہ موقع، جب ابراہیم و اسماعیل خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے  
(حضرت ابراہیم و اسماعیلؑ نے کہا) ہمارے پروردگار ہماری طرف سے یہ  
خدمت قبول فرما۔ کیونکہ تو سمیع و علیم ہے۔ ہمارے پورے گائے ہم دونوں کو  
اپنا فرمانبردار (مسلم) قرار دے اور ہماری ذریت کو امت مسلمہ (فرمانبردار  
جماعت) اور ہمیں آئین عبادت سمجھائے، اور ہمارے لئے بندگی و عبادت  
کو آسان رکھنا کیونکہ تو بہت بخشنے والا اور بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔

— رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ  
آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ  
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۖ

ہمارے پائے چلنے والے میری ہی اولاد میں سے انہیں کھڑے ایک ایسا رسول  
بعوث فرما جو ان لوگوں کو تیری آیتیں پڑھ کر سناتا اور انہیں کتاب

و حکمت کی تعلیم دے اور ان کے نفسوں کو پاک کرے، تو ہر چیز پر

پوری قدرت اور ہر بات کی تہہ کو اسی طرح جانتا ہے۔

پھر قرآن مجید نے بعثت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبولیت دعائے  
ابراہیمی کا میں ذکر کیا :-

مَنْ آتَاهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ  
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيهِمْ ۖ

اللہ نے مومنوں پر یہ احسان کیا ہے کہ ان میں ایک یا رسول مبعوث  
فرمایا جو ہماری آیتوں کی تلاوت بھی کرتا ہے انہیں پاکیزگی نفس کی  
عزت بھی دیتا ہے اور تعلیم کتاب و حکمت بھی۔

یہ رسول نسل حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کا جوہر اور دعائے  
ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی قبولیت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کی شکل میں ظاہر ہوا۔

مشیت ایزدی یہ تھی کہ ہمارے پیغمبر کی اولاد نوبہ نہ رہے گو حضرت علی  
علیہ السلام کو اولاد کا جانشین بنایا۔ خلیل اللہ نے کعبہ بنانے میں اپنے  
فرزند اسماعیلؑ کو شریک کیا، اور پیغمبر کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر  
اسلام میں علی بن ابی طالب علیہم السلام نے شرکت کی۔

آغاز دعوت اسلام سے انتہاء حیات مبارکہ تک سفر خطر و جنگ و  
صلح، خلاط میں علی علیہ السلام کی موجودگی نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کے لیے فخرت بانو و شریک تبلیغ کا شرف پایا اور کتاب و

حکمتِ ایزدی کی وہ باریکیاں حاصل کیں کہ دنیا محورِ حیرت ہو گئی۔  
 علماءِ اسلام نے عظمت و فضائل کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے وہ  
 ایک طرف اور بیخِ بلاغہ دوسری طرف رکھ کر دیکھئے تو معلوم ہو گا کہ اسلام  
 علی بن ابیطالب کے سر پر ایسے یوں نظر آ رہا ہے جیسے آئینہ میں تصویرِ انعقاد  
 و اعمال، احکام و مسائل، ربوز و نکات، خلوص و عصمت، علم و حکمت،  
 شال و کردار کی تشریح کے لیے جب بھی کوئی بات دیکھنا ہو تو اسلام کے  
 پھیلے ہوئے دفتر کو ذاتِ علی علیہ السلام میں اور ذاتِ علی کے اوصاف و  
 صفات کو دفترِ اسلام میں دیکھ لیجئے۔ جہاں جہاں حق ہو گا وہاں وہاں علیؑ  
 اور جہاں جہاں علیؑ علیہ السلام ہونگے وہاں وہاں حق ہو گا۔ حکمتوں کے  
 شہر کا باب داخلہ علیؑ ہونگے۔

تفسیرِ قرآن ہو، یا تدوینِ حدیث، تشریحِ سنت ہو، یا بیانِ شریعت،  
 حلِ مشکلات ہو، یا فیصلہٴ قضایا۔ ہر منزل میں دین کا ذمہ دار اور مسائل  
 کا فیصلہ کن نبی اکرمؐ کا ہی پروردہ ہو گا۔

اسلام، حکیمِ خدا کے سامنے مجسمہٴ فرمان برداری ہے اور علی بن ابیطالب  
 اس کی مثال ہے مثالی، لیکن یہ مثالیت ذہنی جمودِ قوی کے اضمحلال  
 تقلید بے جان سے عبارت نہیں بلکہ اس میں حرکت ہے، ارتقا ہے۔  
 کشش ہے، تاثیر ہے، زندگی ہے۔ خود فرمایا کرتے تھے:

كَوْلَا الدِّينَ لَكَئِكَ اَذْهَى الْعَرَبِ -

”میرے دین کی علم بندیاں نہ ہوں تو عرب کے سیاست دانوں کو میری گردن ہم بھی نہ بنتی

إِنَّا لَنَحْنُ الْأَمْراءُ الْكَلَامِ

ہم فن خطابت کے امیر ہیں :

يَسْتَحْدِثُ عَنِّي التَّيْلَ وَلَا يَرْقِي إِلَيَّ الطَّيْرُ -

مجھ سے سنبلا بہہ کر کیجے پھلتے ہیں میری بند یوں دم کے لاکڑیوں پہنچ سکتے۔

پھر اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے فرمایا :

مَا تَشْكَلْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ أُسْرِيَتْكَ - رَجْعُ الْبَشَاءِ بَعْدَ ١٤٦

جب حق نظر آیا ابھی شکہ نہیں کیا۔

مَا كَذِبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ وَلَا صَلَّيْتُ وَلَا مَلَّيْتُ

نہ کبھی جھوٹ بولا نہ جھوٹ خبر مجھے لی، نہ میں گمراہ ہوا نہ مجھے

کوئی گمراہ کر سکا۔ (رجع جملہ ۱۴۷)

أَذْهَمَهُ !

إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَنْابَ وَسَمِعَ وَأَجَابَ لَمْ يَسْجُدْ بَعْدِي

اَلَا مَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا صَلَوَةَ -

خداوند !

میں پہلا شخص ہوں جس نے تیری دعوت قبول کی، حکم سننے اور۔

پہرہ کی مجھ سے پہلے صرف رسالتا علی اللہ علیہ وسلم نے نازل فرمائی۔

نیز ملاحظہ فرمائیے ۱۸۵ء ۵۶۸ء جس میں اپنے فرمایا ہے :

اصحابہ تغیر بھی طرح جانتے ہیں کہ میں نے خدا و رسول کے کسی حکم

کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ٹالا، میں نے ان کی ایسے مقامات پر

نصرت کی جہاں سے بڑے بڑے سوراہے گئے تھے۔  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے موقع پر ان کا مبارک  
 میری گود میں تھا۔ ان کا نفس میرے سامنے اعلیٰ علیین سدھارائیں تھے  
 ان کے غسل و کفن کے فرائض انجام دیے۔ انہیں  
 اسلام میں صرف ایک علی علیہ السلام ہیں جن کو یہ اعزاز میسر ہو  
 اس کا نتیجہ یہ تھا کہ قرآن انکی زبان سے بولتا تھا۔ اور مسلمان ان کے  
 سامنے تسلیم و عظمت جھکائے ہے۔ وہ کہتا ہے:  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ عَلِيٌّ وَ ذُو آلِهِ  
 وَ خَلِيفَتُهُ بِلَا قَاصِلٍ

(۲)

اسلام علم و عمل کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ اسلام میں دو چیزیں سب  
 پر اولیت رکھتی ہیں۔

قرآن ————— اور ————— سیرت نبوی

علی بن ابی طالب علیہ السلام دونوں کے جامع و شامع ہیں، اس لئے  
 ہم ان کے اقوال و احکام، سیرت و کردار کو اہم ترین اور بنیادی چیز  
 قرار دینے پر مجبور ہیں۔

صدر اسلام اور آغاز عہد نصایف سے مسلمانوں نے اقوال  
 و اعمال و فضائل علی علیہ السلام پر توجہ دی۔ اور پھر سنان بن علی نے

ہمیشہ ان چیزوں کو سرانگھوں سے لگایا۔

باحظ و رضی کا تو نام مشہور ہی ہے ان سے پہلے بے شمار علماء نے حضرت کے اقوال و خطب و قضایا و حکم کو جمع کیا۔ ان کلمات کو حرز جان و برے ایمان بنایا۔ بلاشبہ یہ کہنا مشکل ہے کہ مسلمانوں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے اشعار سے زیادہ فیض پایا، کتب خطبات و کلمات و خطوط سے اس بنا پر کہ بقول عبدالرزاق طبع آبادی:

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوْفَى خُطَفَائِهِ مُلْتَمَسُ

مَكَاتِبِ نَهْائِثٍ مُقْتَصَرٌ هُوَ تَعْلَى - اس لیے کہ نثر نے ابھی تک ترقی

نہیں کی تھی۔ دفعتاً امیر المؤمنین علیہ السلام سے نثر شروع ہو جاتی

ہے۔ یہ نثر صحیح معنوں میں نثر ہے۔ مگر ایسی نثر جس پر ہر عربی

قربان کی جا سکتی ہے۔ — امیر المؤمنین کی خطابت ایک

معبودہ ہے۔ لیکن امیر المؤمنین کی انشاء تو مجھڑے سے بھی بڑھ کر

کوئی چیز ہے۔ ایسی بے تکلف، بلند، ٹھوس تحریر کی امیر المؤمنین

علیہ السلام سے پہلے عربی ادب میں مثال نہیں ملتی اور پھر تحریر

بھی کیسی؟ ہر موضوع پر، ہر عنوان پر، اہم سے اہم سیاسی کی

پر محیط، اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاقی، مواعظ پر حاوی۔ طنز یہ بھی ناستحا

بھی، دل ملانے والی بھی، دل ہلا ڈالنے والی بھی، ایمان کی

لہجہ دیکھئے ہماری کتاب علیہ السلام کا ادبی مطالعہ طبع کراچی، ۱۹۵۹ء۔ — مکتبہ اشاعت کتب

ادبیہ ثقافتہ الحمد کا کامیاب مدیر مترجم خطوط امیر المؤمنین۔ متوفی ۱۹۵۹ء۔



پرورش کرنے والی بھی۔ اتفاق کو بے پردہ کو ڈالنے والی بھی۔  
 طویل سے طویل بھی، مختصر سے مختصر بھی، مگر اس طرح کہ ہر نقطہ  
 فصاحت کا علمبردار، ہر جملہ بلاغت کا آئینہ دار، بلکہ سچ  
 تو یہ ہے کہ فصاحت و بلاغت امیر المؤمنین کی کمینیاں ہیں جو  
 ہر وقت تعمیل حکم کے لئے ماتہ ہاند سے کھڑی رہتی ہیں۔  
 (پہلا جلد پنجم البلاغہ طبع ثانی لاہور۔ ۱۹۵۷ء)

(۳۷)

احمد علی سیہر، ایران کے ادیب و عالم، صاحب نظر مصنف  
 اور صاحب کمال مومن ہیں جنہوں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ  
 السلام کے کلمات قصار منتخب یا خصوصی نقطہ نظر سے  
 جمع کر کے، دوسرے کلمات حکمت و ملفوظات ادب و بلاغت علی بن  
 ابی طالب علیہ السلام جمع کرنے والوں میں اپنا اضافہ فرمایا ہے۔ پھر ان  
 پانچ سو چھیانوے کلمات کا فارسی و فرانسیسی میں ترجمہ بھی کیا۔ انہوں  
 نے اپنے مختصر دیباچے یا پیش لفظ میں دو ایسی باتیں کہی ہیں جن  
 سے زیر نظر کتاب کے موضوع و مقصد پر روشنی پڑتی ہے۔ موصوف  
 کی سب سے آخری بات پہلے پڑھیے :-

”کلمات قصار“: بالغ بر چندین ہزار روہ۔ و مترجم فقط  
 لک: محمد بن ابی احمد، ابن عبد ربہ، جاحظ، قاضی بن سلام، عبد رزی، شیخ  
 عباس قمی وغیرہ کے جمع کردہ کلمات قصار کو شمار کیا جائے تو واقعا کئی ہزار کلمات  
 ہو گئے، متفرقات کو ان زیر ستارہ سمجھئے۔

اُن قسمت را اختیار نموده کہ یک نفع علی برائے ہر کس داشتہ بکار  
زندگی امروزہ می خورد۔ بقید اس سادہ و سادہ است بمسائل دینی و  
مربوط بہ عالم آخروی۔

اس سے پہلے لکھا ہے :-

۲۔ ندائے کد میں سخن گویت کہ بالا تری زانچہ من گویت  
از آثار بسیاری کہ از اس حضرت باقی ماند و تہملہ انداز حافی معروف  
بہ کلمات قصار است کہ فرمودگی سیزدہ قرن از زندگی اُن نکات  
و مشاہدہ حقائق است کہ در اس عصر گرفتہ شدہ باشد از روئے اُن  
کلمات باہر از بخوبی می توان بر علو افکار و روحانی و نیروئی اخلاقی ایں  
پیشوا ئے اسلام پے برو۔ اُن پند و اندیشے شیوا بہترین را بہنا و کاملترین  
یا ساسی زندگی برائے نسل جوان ماکہ چہار راہ ہستی رسید اند بہ شمار  
می رود۔ طریق سلطع و فلاح را روشن ساختہ و تعلیم انسانیت را  
نشان دادہ و بسعادت ہما و دانی ہدایت می کند۔

یہ کلمات : نوجوانوں کے لیے شمع راہ ہیں۔ سیاست، اخلاق، مذہب،  
علم، عمل اور فلسفہ فکر و تدبیر کیلئے بہترین اصول۔ ان میں سے کوئی بات دین  
سنت، قرآن و حکمت کے مدد سے باہر نہیں۔

ہیکل، فلسفے، فریڈ، برٹاڈشا، یسٹن، گاندھی کے فلسفہ کا مطالعہ  
کرنے والے کسی قرآن مجید، احادیث پیغمبر اور فرمودات علی بن ابیطالب کو  
دیکھیں تو سمجھیں تو انہیں معلوم ہو کہ۔ علم و حکمت صرف اسی دروازے سے مل سکتی ہے۔

میں نے بیچ البلاغہ صغیرہ اور کلمات قصار زیر نظر کا ترجمہ کرتے وقت عموماً عصر جدید کے قاضیوں کے لفظی تجزیے اور ان قصار کو پیش نظر رکھا ہے۔ جن طلب کیلئے بغلی عنوانات اس لیے قائم کر دیے کہ طلب بالکل نظر انداز نہ ہونے پائے۔ پھر تمام عناوین کی یکجا فہرست کھدی کہ اگر کوئی شخص کسی اخلاقی، فنی، ادبی موضوع پر کوئی بصیرت حاصل کرنا چاہے تو باسانی ان حکمتوں تک رسائی ہو سکے۔

فہرست بنانے میں جو محنت کی گئی ہے وہ خصوصی توجہ کی طلب گار ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ وقت نے ساتھ نہ دیا۔ سرِ دست مقصد صرف یہ تھا کہ یہ چیزیں محذوٰں حیثیت میں ایک مرتبہ چھپ جائیں پھر اگر زندگی باقی ہے تو ان چیزوں پر ایک الگ، مکمل و مفصل کتاب لکھی جائے۔

— کاٹش! ہمارے نئے علوم کے افاضل ان چیزوں کو انگریزی اور بنگالی میں منتقل کر کے، اپنے اپنے انداز فکر کے مطابق بحث و نظر کریں تاکہ ان کی افادیت عام ہو اور ذوق بصیرت دنیا پر چھا جائے۔ فقط

مترجم

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۵۹ء

الحمد للہ اب سے بہت پہلے جناب سید محمد حنی صاحب عالی مرحوم متوفی ۱۳۷۵ھ نے THE SAYINGS OF ALI کے نام سے ایک ہزار کلمات اور سات خطبوں کا مجموعہ تیار کیا۔ ان کے بعد الحاج سلیمان نے بیچ البلاغہ کے ابتدائی خطبات کا اور اب بیچ البلاغہ مرحوم نے دستور مالک اشتر کا اور کمال بیچ البلاغہ کا ترجمہ چھپوایا ہے۔ (توضیح)

شرح

# كَلِمَاتُ اقْصَارٍ

حَضَرَتُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

عَلَيْهِ السَّلَامُ





اب۔ عالم جاہل و فاسق | الْعَاقِلُ يَتَمَدَّدُ عَلَى عَمَلِهِ  
وَالْجَاهِلُ يَتَمَدَّدُ عَلَى أَمَلِهِ  
عاقل (عالم) اپنے عمل اور جاہل (زنا دان) اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے۔

۲۔ حق کی حقیقت | الْحَقُّ صَنِيعٌ لَا يَنْبُو !  
حق وہ تلوار ہے، جو کبھی اچھٹی نہیں !  
۳۔ کتاب | الْكِتَابُ بَسَائِتِينُ الْعُلَمَاءِ  
کتابیں علماء کا خیابان و چین ہیں ۔

۴۔ خود پسند | الرَّاسِي عَنْ نَفْسِهِ مَسْئُورٌ عَنْهُ عَيْبُهُ  
وَلَوْ عَرَفَتْ فَضْلَ غَيْرِهِ لَسَاءَ مَا  
بِهِ النِّقْصُ وَالْخُسْرَانُ ۔  
اپنے نفس پر خوش ہونے والے کی نظر سے اس کی کمزوریاں بھی  
ہوتی ہیں۔ لیکن اگر اسے دوسرے کی برتری معلوم ہو جائے، تو  
اسے اپنے عیب اور نقص برے معلوم ہوں۔

۵۔ مال و علم | الْمَالُ يَنْقُصُ بِالنَّفَقَةِ وَالْعِلْمُ بِزُكُوعٍ عَلَى  
الْإِنْفَاقِ ۔  
مال و علم

مال استعمال و عطا سے اور علم بانٹنے سے بڑھتا ہے۔

۶۔ حکمت | الْحِكْمَةُ شَهَادَةٌ قَدْ بُدِّتْ فِي الْقُلُوبِ وَ  
يُحْيِي مَعَالِيَ الْإِنْسَانِ

”حکمت“ ایک شہادہ ہے جو دلوں میں لگتا اور زبان پر پھیل دیتا ہے۔  
دل کی بات زبان پر آتی ہے، دل کے تاثرات حکمت و دانش  
جہالت و نادانی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اسی لیے تو کہا گیا ہے:

تا مرد سخن نہ گفتہ باشد عیب ہنرش ہفتہ باشد

۷۔ خوشحالی و بدحالی | اللَّهُمَّ يَا مَنْ يُؤْمِنُ بِكَ وَيُؤْمِنُ عَلَيْكَ  
فَإِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطِرُ . وَإِذَا كَانَ  
عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ .

دنیا کے دو رخ ہیں، ایک تمہارے موافق، دوسرا تمہارے خلاف  
اس لیے جب دنیا تمہارے ساتھ ہو تو دیوانے نہ بننا۔ اور جب  
تمہارے خلاف ہو تو صبر کرنا۔

۱۸۔ طالب علم | الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ .  
عالم و طالب علم دونوں اجر و عمنس میں برابر ہیں

۹۔ خاموشی | الصَّمْتُ يَكْسِبُكَ ثَوْبُ الْوَقَارِ وَ يَكْفِيكَ  
مَوْتُ الْأَعْيَادِ .

خاموشی عزت کا خلعت پہناتی اور معذرت  
کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

۱۱۰۔ حماقت | اَلْحَمَى دَاۤءٍ لَا یُدَاوِی وَعَرَضٌ لَا یَبْرُؤُ .

حماقت ناقابل علاج مرض اور زمین گیر بیماری ہے ۔  
دیکھئے ۳۵ ۔

۱۱۱۔ غصہ | اَلْغَضَبُ نَارٌ مُوقَدَةٌ مِّنْ كَظَمَةِ اَطْفَاہَا وَمَنْ اَظْلَقَهَا كَانَ اَوَّلُ مُخْتَلِقِیْہَا .

غصہ بھڑکتی آگ ہے جہنی گیا اس نے آگ بجھا دی اور جو ضبط نہ کر سکا وہ پہلے اس میں خود ہی جلتا ہے ۔

۱۱۲۔ لالچی | اَلْحَرِیصُ فَقِیْرٌ وَّلَوْ مَلَکَ الدُّنْیَا یَحْدَا فِیْرِہَا .  
لالچی ساری دنیا کا مالک ہو جائے جیسا بھی فقیر و محتاج ہے ۔

۱۱۳۔ حسد | اَلْحَسَدُ یُذِیْبُ الْجَسَدَ .

حسد جسم کو کھلا دیتا ہے ۔

۱۱۴۔ اُمیدیں | اَلطَّامِعُ تَذِلُّ الرِّجَالُ ۔ اَلْمَوْتُ اَهْوَنُ اور ذلت | مِّنْ ذٰلِ السَّوَالِ .

آرزوئیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں اور رول کی ذلت موت کے زیادہ سواکن ہے

الاقتصاد یصْغِفُ الْمُؤَنَّةَ .

۱۱۵۔ میانہ روی | میانہ روی نصف روزی ہے ۔

مالی مسائل پر قابو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اخراجات میں اعتدال پیدا کرنا واجب ہے جس شخص کا ماتھ کھلا ہو گا وہ لاکھ جتن کرے مگر اصل بات ختم نہیں ہو سکتی ۔



۱۶:- **جہالت** الْجَهْلُ الْفُكْرُ مَعْدًا ۖ

جہالت بڑی غیبت و ثمن ہے ۔

۱۷:- **شریف** الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَّى وَإِذَا كَلَّمَكَ رَعَفًا ۖ

شریف و کریم، جب بھی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا اور جب غلط کار پر قابو پاتا ہے تو درگزر کرتا ہے ۔

۱۸:- **احسان** الْمُحْسِنُ حَيٌّ وَإِنْ نُقِلَ إِلَى الْمَنَازِلِ الْأَمْوَاتِ ۖ

احسان کرنے والا قبیل جانے کے بعد بھی زندہ ہے  
زندہ است نام قریح و شیراز بدل ہے، گرچہ بے گذشت کہ نوشیروان غافل  
۱۹:- **غذاری** الْمَكْرُوبِينَ اسْتَمْتَكْتُ كَفْرًا ۖ

جو تم پر بھروسہ کرے اس سے غداری و فریب کاری کفر ہے

۲۰:- **عادت** أَلْعَادَةُ طَبِيعٌ ثَانٍ ۖ

عادت طبیعتِ ثانیہ ہے ۔

طبیعت ناقابلِ تبدیل انسانی مزاج کو کہتے ہیں ۔ اور عادت نام ہے

اس کیفیت و ملک کا جو ابتدا میں قابلِ تبدیل اور انتہا میں ناقابلِ

تبدیل ہو جاتی ہے اس لیے عادت بننے سے پہلے عمل کی تکرار کو پرکھ لو ۔

۲۱:- **سرکشی** أَلَلَّجَانِجُ عُنْوَانُ الْعَطَبِ ۖ

خیرہ سری عنوانِ تباہی ہے ۔

۲۲:- أَلْبَغْيُ يُخْرِجُ الذِّيَّارَ ۖ

سرکشی ملکِ دیران کر دیتی ہے ۔

۲۳۔ کُنْجُوسُ | اَلْبَحِيلُ اَبَدًا ذَلِيلٌ اَلْحَسُوْدُ اَبَدًا اَعْلٰی |

کُنْجُوس ہمیشہ ذلیل اور عاصد ہمیشہ کا بیمار ہے۔

۲۴۔ شَرِّ مَنَدَلِی | اَلْقَدَمُ عَلٰی اَلْمُخْطِیْثَةِ یَمْحَاہَا |

ظلمی پر شرمندگی سے خود فنا کر دیتی ہے۔

یہی ندامت توبہ ہے۔

۲۵۔ مَحَبَّت | اَلْمَوَدَّةُ کَسْبٌ مُسْتَقَادٌ |

سچی محبت ایک قسم کی رشتہ داری ہے۔

۲۶۔ عِلْمٌ وَحَق | اَلْحَقُّ اَنْ هُوَ سَبِیْلٌ اَلْعِلْمُ خَیْرٌ ذَلِیْلٌ |

حق سب سے واضح راستہ۔ اور علم بہتر بن رہنما ہے۔

۲۷۔ فِتْنَةٌ | اَلْفِتْنَةُ یُکْبَوُّعُ الْاَحْزَانِ |

فساد، رنج و غم کا سرچشمہ ہے۔

۲۸۔ عِلْمٌ وَجَل | اَلْعِلْمُ یُغْنِیْکَ اَلْجَوْلُ یُرْوِیْکَ |

علم سبب نجات اور جہالت تمہاری تباہی کا باعث ہے۔

۲۹۔ تَوَاضَع | اَلتَّوَاضَعُ یَرْفَعُ اَلْکِبْرُ یَضَعُ |

تواضع و انکساری سر بلندی اور کبر پست و ذلیل کرتا ہے۔

۳۰۔ جُمُوح | اَلْکِذْبُ خِیَانَةٌ |

جُمُوح ایک خیانت ہے۔

۳۱۔ حَسَدٌ | اَلْحَسَدُ یَسْجُنُ الرُّوحَ |

حسد روح کا قید خانہ ہے۔

۳۲۔ محبت | الْمَوَدَّةُ أَقْرَبُ رَحِيحٍ -

پسکی محبت قریب ترین رشتے داری ہے۔

دیکھئے ۲۵۔

۳۳۔ سچا دوست | أَخْوَاكَ مَنْ ذَا سَاكَ فِي الْحَقِّ -

تمہارا بھائی وہ ہے جو سچی میں ہمدردی کرے

دوست اس باشد کہ گیرد دوست دوست

در پریشان حالی و در ماندگی

۳۴۔ دشمنی کا سبب | أَلَمِيءٌ عَدُوٌّ مَا جَهِلَ -

انسان جو نہ جانتا ہو اس کا دشمن ہے۔

۳۵۔ جھوٹا اور سچا | الصَّادِقُ مُكْرَمٌ جَلِيلٌ، الْكَاذِبُ

مُهَانٌ ذَلِيلٌ -

سچا عزت دار و جلیل اور جھوٹا ذلیل و خوار رہتا ہے۔

۳۶۔ عہد شکنی | أَلْعَدُوُّ يُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ -

عہد شکنی بد کاریوں کو دو چند کر دیتی ہے۔

۳۷۔ نتیجہ ظلم | الظُّلْمُ نَتِيجَاتٌ مُوَبَقَاتٌ -

ظلم کے نتائج ہلاکت آفرین ہوتے ہیں۔

۳۸۔ مجبور و فضول خرچی | الْعُكْبَرُ عَيْنُ الْيُمَا قَةِ الْتَمَيُّزِ

عُثْوَانِ الْفَاقَةِ -

بزرگ ہاقت اور فضول خرچی مفلسی کا پیش خیمہ ہے۔

۳۹۔ تَقْوٰی | اَلتَّقْوٰی حِصْنٌ حَبِیْبٌ -

تقوی مضبوط ترین قلعہ ہے -

۴۰۔ — اَلتَّقْوٰی مِفْتَاحُ الْفَلَاحِ -

تقوی کامیابیوں کی کنپی ہے -

۴۱۔ معافی | اَلْعَفْوُ سَرَّیْنُ الْعُدَا سَرَّیْنِ -

معافی، اختیار و دوست رسی کی زینت ہے -

۴۲۔ انصاف | اَلْعَدْلُ قِوَامُ الرَّعِیَّتِ -

انصاف رعایا کی شیرازہ بندی ہے -

۴۳۔ تجربہ | اَلتَّجَارِبُ عَلَمٌ مُسْتَفَادٌ -

تجربہ حاصل کردہ علم ہے -

علم کتابی اور تجربہ کا اگر نفسیاتی تجربہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ

علم حقیقی مری ہے جو تجربہ کی کوئی پرکھ اُتر چکا ہو، اس لئے عام

علم کے لئے بھی بحث کو شرط اول و پہلی بتایا گیا ہے -

۴۴۔ صحت | اَلصَّحَّةُ اَفْضَلُ النِّعَمِ -

صحت سب سے بڑی نعمت ہے -

۴۵۔ علم کی حد نہیں | اَلْعِلْمُ لَا یَنْتَهِی -

علم کی کوئی انتہا اور حد نہیں -

اور قرآن مجید میں ہے کہ :-

”قُوْنِ کُلِّ ذٰی عِلْمٍ عَلَیْهِمْ

۳۶۔ خوش مزاجی | اَلْبَشَاشَةُ تُحْلِبُ الْمَوَدَّةَ ۔

خوش مزاجی و خندہ روئی محبت کی کشش کا باعث ہے۔  
۳۷۔ عالم و جاہل | اَلْعَالِمُ مَسِيٌّ وَاِنْ كَانَ مِثْلًا اَتَّجَاهِلُ  
مَيْدَتِ وَاِنْ كَانَ حَيًّا ۔

عالم مرنے کے بعد بھی زندہ ہے۔ اور جاہل زندگی میں  
بھی مردہ ہے۔ (دیکھئے ۱ و ۲۵)۔

۳۸۔ وعدہ | اَلْوَعْدُ قَرْصٌ وَاَلْبُرْءُ اِنْجَارٌ ۔

وعدہ فرض ہے اور اس کی وفا بھی ادا کئے فرض ہے۔  
۳۹۔ آب و زمین | اَلْوَا حِدٌ مِّنْ اِلَآءِ عَدَاةٍ كَثِيْرٌ ۔  
آب و زمین بھی بہت سے دشمنوں کے برابر ہے۔  
۴۰۔ بے وطن | اَلْغَرِيْبُ مَن لِّسَ لَهٗ حَبِيْبٌ ۔

جس کا کوئی دوست نہ ہو وہی بے وطن ہے۔  
۴۱۔ مشورہ | اَلْمُسْتَشِيْرُ مُتَخَصِّصٌ مِّنَ الشَّقِيْطِ الْمُسْتَعِيْدِ  
مُتَهَوِّرٌ فِي الْغَلَطِ ۔

مشورہ طلب کرنے سے محفوظ ہے۔ اور خود رائے غلط کاروں  
میں جرات آزما ہے۔

۴۲۔ زبان | اَللِّسَانُ سَبِيْعٌ اِنْ اُظْلِقَتْهُ عَقْرٌ ۔

زبان ایک درندہ ہے۔ اگر اسے آزاد چھوڑ دو گے تو کاٹ لیگا۔  
زبان کو روکنے کا فائدہ یہی ہے کہ اس کی آزادی حد سے

آگے نہیں بڑھنے پاتی۔

۵۳: عِلْمٌ وَعَقْلٌ | أَلَيْسَ كَلِمَةً عَظِيمَةً لَا يَفْقَهُ - الْعَقْلُ  
ثَوْبٌ جَدِيدٌ لَا يَبْلَى -

علم ناقابل زوال خزانہ اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو  
بوسیدہ نہ ہوگا۔

۵۴: - عالم و جاہل کا فرق | الْعَالِمُ يَنْظُرُ بَعْلَيْهِمْ وَخَاطِرِهِ  
الْجَاهِلُ يَنْظُرُ بَعْبَيْنِهِ وَخَاطِرِهِ -

عالم دل و شعور سے دیکھتا ہے اور جاہل آنکھ و نظر سے  
ظاہر ہے کہ دل کو انھیں زیادہ روشن اور عمیق ہیں اسلئے  
اسکے نتائج خبر بھی زیادہ صحیح ہونگے۔

۵۵: - خاموشی کے معنی | انْشَمَّتْ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خُرُوسٌ -  
بے وقوفانہ و بلا فکر خاموشی و نگاپن ہے۔

خاموشی کا یہ مطلب نہیں کہ عاجزی و جہالت کی وجہ سے  
زبان روک لی جائے بلکہ خاموشی وہ قابل تعریف ہے جس  
کی تہہ میں عقل و بصیرت ہو۔

۵۶: - منافق | الْفُشُوشُ إِسَاءَةٌ حُلُوٌّ وَقَلْبُهُ هَرَّةٌ -  
منافق کی زبان شیریں اور دل نرش ہوتا ہے۔

۵۷: - معافی | الْغَفْوُ شَأْنٌ الْكَافِرِ -

معافی بزرگوں کا تاج ہے۔

۵۸:- احسان اور | اَلْاِحْسَانُ يَسْتَعِيْدُ الْاِنْسَانَ  
احسان جتنا | اَلْحَسَنُ يَفْسِدُ الْاِحْسَانَ -

احسان انسان کو غلام اور احسان جتنا کریم کو

بے کار بنا دیتا ہے ۔

۵۹:- ڈرپوک | اَلْحَاثِفُ لَا عَيْشَ -

ڈرنے والے کی کوئی زندگی نہیں ۔

۶۰:- علم و عقل | اَلْعِلْمُ يَدُلُّ عَلَى الْعَقْلِ فَمَنْ عَلِمَ عَقْلًا -

علم عقل کی دلیل ہے جو عالم ہے وہ عاقل ہے ۔

۶۱:- عقلمند | اَلْعَقْلَانِ مَنْ كَانَ يَوْمَهُ خَيْرًا مِنْ اَمْسِهِ -

عقلمند اور سمجھدار وہ ہے جس کا آج اکل سے اچھا ہو ۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کا ماسی اور حال برابر

ہو وہ خسارے میں ہے ۔

۶۲:- جاہل کی خاصیت | اَلْجَاهِلُ لَا يَعْرِفُ تَقْصِيْرَهُ

وَلَا يَقْبَلُ مِنَ النَّاسِ لَهُ -

جاہل نہ اپنی کوتاہی مانتا ہے ۔ اور نہ مخلصوں کی

نصیحت +

۶۳:- دعویٰ بلا دلیل | اَلدَّاعِيْ بِلَا عَمَلٍ كَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ -

دعویٰ بلا عمل جیسے بے زرہ کی کمان ۔

۶۴:- کریم کی عادت | اَلْكَرِيْمُ يَجْفُو اِذَا غَضِبَ وَيَلِيْنُ

إِذَا سْتَعِطْتَ اللَّيْمُ يَجْعُو إِذَا اسْتَعِطْتَ وَ  
لَا يَلِينُ إِلَّا إِذَا عَنَيْتَ -

کریم جب جھڑکا اور ستایا جاتا ہے، تو سختی کرتا ہے۔  
لیکن جب توجہ مبذول کرادی جائے تو نرم ہو جاتا ہے۔ ”لیم“  
اس کیے برکس ہے جب اسے متوجہ کیا جائے تو اکڑ گیا۔ اور جب  
جھڑکا جائے تو سہم جائے گا۔

۶۵: فصاحت کیا ہے | ۹ | اَلْبَلَاغَةُ مَا سَهَّلَ عَلَى  
الْقَاطِنِ وَخَفَّ عَلَى الْفِطْنَةِ -

بلاغت کا مطلب یہ ہے کہ عبارت بولنے میں رواں اور  
سمجھنے میں آسان ہو۔

فصاحت و بلاغت ادب و نقد کی اصطلاحیں آج وضع  
ہوئی ہیں لیکن ”نہج البلاغہ“ اور دوسرے مجموعہ کلمات و روایات  
گو، ہیں کہ علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ادب  
کی راہوں میں وہ روشن چراغ نصب کئے ہیں کہ دنیائے ادب  
”نہج“ پر جتنا ناز کرے کم ہے۔ مذکورہ جملے میں بھی عربی میں پہلی  
مرتبہ اسلوب شناسی اور تنقید کا بڑا اہم قاعدہ بیان فرمایا ہے۔  
مزید تفصیلات کے لئے دیکھئے ہماری کتاب ”نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ“  
مطبوعہ ادارہ تعلیمات النبیہ کراچی۔

۶۶: حسد کا علاج | اَلْحَسَدُ دَاءٌ عِيَاءٌ لَا يُرْوَى إِلَّا



يَهْلِكُ الْخَاسِدُ أَوْ يَمُوتُ الْخَسُودُ -

حسد و خطرناک مرض ہے جو یا تو حاسد کے مرنے سے جاتا ہے یا محسود کی موت سے -

۶۷۔ شریر کی فطرت | الشِّرِيرُ لَا يَنْظُرُ بِأَحَدٍ خَيْرًا إِلَّا أَنَّهُ لَا يَزَاكَ يَطْبَعُ نَفْسَهُ -

فسادی و شریر آدمی کسی کے بارے میں اچھی بات نہیں سوچا کیونکہ اس کی فطرت میں نیکی ہوتی ہی نہیں

۶۸۔ دور اندیش | أَخَذْتُ لَخْرِيَوْ جَزْءَ عَمَلِ يَوْمِهِ إِلَى غَدٍ -

دور اندیش آج کا کام کل پر نہیں مالتا -

۶۹۔ جلدی | أَنْعَجَلَهُ مَدْمُومَةٌ فِي كُلِّ أَمْرٍ إِلَّا فِيمَا يَدْفَعُ الشَّرَّ -

جلدی ہر بات میں مضربے سوائے اصلاح فساد کے -

۷۰۔ آزمائش سے | الطَّمَأَيْنَتْهُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبِيلٍ سِلَّةِ اعْتِمَادٍ إِلَّا عِتْبَارًا مِنْ قُصُورِ الْعَقْلِ -

آزمائش سے پہلے ہر ایک پر بھروسہ کر لینا عقل کی کمی ہے -

۷۱۔ معیار شرافت | الشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالزَّمَمِ الْبَالِيَةِ -

شرف و عزت بلند ہمنیوں سے پیدا ہوتی ہے، شرف نکل

بزرگوں کی ہڈیوں، آباد و اجداد کے نام سے نہیں۔

۷۶۔ زبَانِ تَرْجَمَان | الْقَلْبُ خَازِنُ الْإِنْسَانِ، الْإِنْسَانُ  
شعور ہے | تَرْجَمَانُ الْإِنْسَانِ .

دل زبان کا خزانہ ہے۔ اور زبان انسان کی ترجمان ہے۔

ہر جملہ اور ہر تحریر انسان کی قلبی کیفیت کی آئینہ دار اور اس کے تحت الشعور اور دہے پچھے جذبات کی عکاس ہوئی ہے نفسیات جاننے والے آواز کی لہروں، لفظوں کے طریق ادا کو دیکھ کر بولنے اور لکھنے والے کے رجحانات بیان کر دیتے ہیں۔

۷۳۔ ایک جان | الْأَصْدِقَاءُ نَفْسٌ وَاحِدَةٌ فِي  
دو قالب | جُسُومٍ مُّتَفَرِّقَةٍ .

دوست مختلف جسموں میں ایک روح کا علم رکھتے ہیں۔

۷۴۔ جاہل پتھر ہے | الْجَاهِلُ صَخْرَةٌ لَا يَنْفَجِرُ مَا وَهَا  
وَشَجَرَةٌ لَا يَخْضَرُ عَوْدُهَا وَارْضٌ لَا يَظْهَرُ عُشْبُهَا .

جاہل آدمی ایسا خشک پہاڑ ہے جس سے شجرہ نہ بہتا ہو اور وہ سوسکا درخت ہے جس میں کوئلیں نہ بچھرتی ہوں اور وہ زمین ہے جس میں ہریا دل نہ آتی ہو۔

۷۵۔ انسان اور درخت | الْإِنْسَانُ كَالشَّجَرِ شَرِبُهُ  
وَاحِدٌ وَثَمَرُهُ مُخْتَلِفٌ .

انسان درخت کی طرح ہے کہ ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، مگر پھل الگ الگ ہیں۔

ایک زمین، ایک پانی، ایک پانی دینے والا، مگر آم کے درخت سے آم، امرود سے امرود اور سیب کے درخت سے سیب نکلتے ہیں۔ یونہی انسان ہے کہ ایک فضا، ایک گھر میں پروان چڑھتا ہے لیکن ایک نیک ہے، ایک بد، ایک جاہل ہے ایک عالم۔

۷۶۔ گفتگو کی مثال | الْكَلَامُ كَالدَّاءِ قَلْبُكَ قَافِعٌ وَكَثِيرُهُ قَاتِلٌ -

گفتگو کی مثال دوا کی سی ہے، کہ معین مقدار بھر کھاؤ تو نفع بخش ہے۔ اور مقدار سے زیادہ استعمال کر لی جائے تو موت کا سبب ہے۔

۷۷۔ پاکدامنی | الْعِفَّةُ تُضَعِّفُ الشَّهْوَةَ -

عفت و پاکدامنی شہوت و خواہشات کو کمزور کر دیتی ہے۔

خیال ناموس اور پاس آبرو ہر منفی جذبے کو کچل دیتا ہے۔  
۷۸۔ مذاق کا نقصان | الْمَزَاحُ يُؤْثِرُ الضَّعْفَ -

مزاح و ہنسی پیدا کرتا ہے۔  
مزاح ایک پسندیدہ صفت ہے لیکن جیسے شہد کی زیادتی

جگر کو نقصان پہنچاتی ہے یونہی بے موقع مزاح دوستی کو دشمنی سے بدل دیتا ہے۔

۷۹:- عَقْلَمَنْدَ اور رازداری | اَلْعَاقِلُ صُنْدُوقُ سِرِّ وَحَيِّبٌ .

عقلمند کے رازوں کا گنجینہ تعجب نیز ہوتا ہے۔

عاقِل کا سینہ گنجیدہ راز اور کثرت رازداری کی وجہ سے تعجب آفرین ہے۔

۸۰:- سَجْ | اَلصِّدْقُ دَوَاءُ مُسْتَحْجٍ .

سچائی نجات دینے والی دوا ہے۔

۸۱:- وقت کو غنیمت جانو | اَلْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّةَ السَّحَابِ

فَاَنْتَهِزْهَا قَبْلَ مَا يَخُورُ .

فرصت کا وقت بادل کی طرح گزر جاتا ہے، اس لئے

نیکی کے موقعوں کے لئے تیار رہو۔

۸۲:- عالم کا تصور | اَلْعَالِمُ مَن عَرَفَ اَنَّهُ مَا يَعْلَمُ

فِي جَنْبِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَلِيلٌ .

عالم وہ ہے جو یہ جانتا ہو کہ اس کا علم اسکی ناواقفیتوں

کے مقابلے میں کم ہے۔

کیونکہ جو یہ جانتا ہو کہ جو کچھ اسے معلوم ہے وہ بہت ہے

تو درحقیقت وہ جہل مرکب کا بیمار ہے اور جاہل سے بدتر ہے۔

۸۳:- ہر چہ بر خود می پسندی | اِمْرَاضٌ لِلنَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ

لِنَفْسِكَ .

اور لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کرد جو تم اپنے  
لئے پسند کرتے ہو۔

۸۴۔ قَنَاعَتٌ حِرْصٌ | اِنْتَقِمُ مِنْ حِرْصِكَ بِالْقُنُوعِ  
کما تَنْقِمُ مِنْ عَذَابِكَ بِالْقَصَاصِ

اپنے لالچ سے قناعت کر کے اسی طرح قصاص اور بدلہ  
لو جیسے دشمن سے خون کے بدلے خون لیتے ہو۔

۸۵۔ کمال کیساتھ زوال | اَذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ نَزْوَالَهَا  
کا خیال رکھو | وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اِنْتِقَالَهَا۔

ہر لذت کے ساتھ اس کا زوال اور ہر نعمت کے ساتھ  
اس کے ناپید ہونے کا خیال رکھو۔

اس طرح تکبر، غدا فراموشی اور ناشکری جیسے بُرے  
سے بچاؤ رہتا ہے۔

۸۶۔ چغلیں کو جھٹلا دو | اِكْذِبِ السَّعَايَةَ وَالْغَمِيْمَةَ  
بِاطِلَةٍ كَمَا تَكْذِبُ امْرَءٌ صَحِيْحَةً .

چغلیں کو جھٹال دو چاہے وہ صحیح ہو، یا غلط۔

۸۷۔ ہر چیز پر خود پسندی | اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِجْرَانًا  
بَيْنَكَ وَبَيْنَ غَيْرِكَ فَاحْبِبْ لَهُ مَا تُحِبُّ

لِنَفْسِكَ وَآكِرُهُ لَهُ مَا تَكْرَهُ لَهَا وَاحْسِنْ

كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْكَ وَلَا تَظْلِمَ كَمَا  
تُحِبُّ أَنْ لَا تُظْلِمَ .

اپنے اور غیر کے درمیان ایک معیار اور ترازو نصب  
کرو، یعنی جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے کے لئے،  
اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہی دوسرے کے لئے بھی ناپسند کرو  
دوسرے سے اسی طرح اچھا سلوک کرو جیسے تم اپنے لئے دوسروں  
سے توقع رکھتے ہو۔ کسی پر ظلم نہ کرو جیسے تمہیں یہ ناپسند ہے کہ  
کوئی تم پر ظلم کرے۔

۸۸۔ اِحْسَانُ كَابِدَلَةِ الشُّكْرِ بِـ | اُشْكُرُ عَلَى مَنِّ اَنْعَمَ اِلَيْكَ  
شُكْرِيْهِ كَابِدَلَةِ اِحْسَانٍ | وَ اَنْعِمُ اِلٰى مَنِّ شُكْرِكَ .

جو تم پر احسان کرے اس کا شکریہ ادا کرو اور جو شخص  
تمہارا شکر گزار ہو اس پر کرم کرو۔

رابطہ ضبط اور محبت و خلوص و تعاون بڑھانے کا طریقہ یہی  
یہ ہے کہ ہمدردی کی طرح پیش آئے دوست دراز اس سے بڑھ کر  
جو اب دے۔

۸۹۔ اِحْبَابُكَ حَمِيْمَةٌ نَّفْسُكَ وَ سَوْرَةٌ  
ضَبْطُكَ كَاثْمَةٌ | عَضْبُكَ حَتَّى يَنْكُنْ عَضْبُكَ وَ  
يَكُوْبُ اِلَيْكَ عَقْلُكَ

طبیعت کے جوش اور غصے کی تیزی پر قابو حاصل کرو،

یہاں تک کہ غصے کا زور ٹوٹ جائے اور تمہاری عقل واپس آجائے

۹۰:- ملازم کو کب سزا  
اِصْرِبْ خَادِمًا اِذَا عَصَى  
اللّٰهُ وَاَعْفُ عَنْهُ اِذَا عَصَاكَ.  
دی جا سکتی ہے

تمہارا خادم جب تمہاری نافرمانی کرے تو بخش دو اور جب خدا کی نافرمانی کرے تو سزا دو۔

یہ جملے درحقیقت قرآن مجید کی اس آیت پر مبنی ہیں:-  
فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا اَلَا تَحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ  
معاف کرو، درگزر کرو، کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ یونہی خدا  
بھی تمہیں معاف کرے۔

۹۱:- دشمن مشیر اور  
اِسْتَشِرْ عَدُوَّكَ الْفَاقِلُ اِذَا خَذُ  
رَأٰى صَدِيْقَكَ اَنْجَاهِلِ  
جاہل و مست

وقت پر بھمداد دشمن سے بھی مشورہ کر سکتے ہو، مگر جاہل  
اور نا سمجھ دوست کے مشورہ سے ڈرو۔

۹۲:- عذر قبول کر لیا کرو  
اِقْبَلْ عَذْرًا مِّنْ اَعْتَدَ الرَّبُّ  
جو شخص عذر کرے تو اس کی بات مان لیا کرو۔

شریفانہ فطرت اور عالی ظرفی یہی ہے کہ اقرار جرم و اظہار  
ندامت کے بعد غصے سے درگزر کیا جائے۔

۹۳:- خود داری  
اِخْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ  
وَ اِنْ سَأَلْتَهُ اِلَى الرَّحْمٰى فَاِنَّكَ لَنْ تَعْمٰدَ

يَهَيِّئْ لَكَ مِنْ نَفْسِكَ عَوَضًا -

اپنی ذات کو ہر سستی و ذلت سے دُور رکھو، چاہے سخت  
اور بُرے مجبور بھی ہو جاؤ، کیونکہ آبرو کا کوئی بدل و عوض نہیں۔  
۱۹۴۔ محبت و اعتراف | اَبْدُلْ لِعَصْدِيقِكَ كُلَّ الْمَوْدَّةِ  
وَلَا تَبْدُلْ لَهُ الظُّلْمَ نِيَّةً -

میں فرق ہے اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت

دے دو، مگر راز نہ بتاؤ۔ (دیکھئے ۷۹)

۹۵۔ جانوروں کا خیال رکھو | اِرْفَقْ بِالْبَهَائِمِ وَلَا تَسُوْءُ  
بِلَحِيْمِهَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهَا فَوْقَ طَاقَتِهَا -

جانوروں پر نرمی کرو، ان کے جسم کو تکلیف نہ دو، ان  
پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لا دو۔

۹۶۔ دشمن سے مشورہ کرو | اِسْتَشِرْ اَعْدَا بَيْتِكَ تَعْرِفُ  
مِنْ اَسْرَائِيْلِهِمْ مَقْعَدًا اَسْرَعًا وَتِهَيْمًا وَمَوَاضِعَ  
مَقَاصِدِهِمْ -

اپنے دشمنوں سے مشورہ کرو کہ ان کی رائے سے انکی  
دشمنی کی حدیں اور انکے مقاصد کے نقطے معلوم ہونگے۔

دیکھئے ۷۴، دونوں جیسے نفسیات و سیاسیات انتہا پر  
و دانشوری کے مینار ہیں۔ اور یہ بتاتے ہیں کہ مشورہ کس قدر  
منفید و اہم چیز ہے۔



۱۹۷۔ سائل کا احترام | اِبْدِئِ السَّائِلَ بِالسُّوَالِ قَبْلَ

السُّوَالِ فَإِنَّكَ إِنِ احْوَجْتَهُ إِلَى سُوَالِكَ أَخَذْتَ  
مِنْ حُجْرٍ وَجْهَهُ أَكْثَرُ مِمَّا أُعْطِيَتْهُ .

سائل کے سوال سے پہلے اسے عطا کر دو، کیونکہ اگر تم نے  
اسے سوال پر مجبور کیا تو اپنی بخشش سے زیادہ اس کی آبروریزی  
ہی ہو گئی۔

عجب حدیث ہے اور انتہا سے زیادہ منفی خیر جملہ ہے  
کہ بیک اشارہ سائل کے جواب کی طرف توجہ بھی دلائی اور سائل  
کو سوال سے روک بھی دیا، کہ مانگنے والے کو سوہا چاہیئے نہ بیک  
مانگنے سے آبروریزی جتنی چیز کا نقصان کر کے چند پیسے حاصل کر لے  
کہاں کی عقلمندی ہے۔

۹۸۔ عزیزوں کے حقوق | اَكْرِمْ ذَوِي رَحِمِكَ وَوَقِّرْ

حَدِيثَهُمْ وَاحْلُمْ سَفِيهِتَهُمْ  
اور احترامات

وَتَبَسَّسْ لِمُعْسِرِهِمْ فَإِنَّهُمْ  
لَكَ نِعَمٌ الْعُدَّةُ فِي الرِّخَاءِ وَالشَّدَّةِ .

قرابتداروں کا احترام کرو، ان میں سے بُردبار لوگوں کی  
توقیر، اور بیوقوف و جاہل افراد سے بُردباری کے ساتھ پیش  
آؤ۔ ان میں سے غریبوں کے لئے آسانیاں فراہم کرو۔ کیونکہ  
یہ لوگ تمہارے لئے خوشحالی و بد حالی میں اچھا سہارا ثابت ہوں گے۔

۹۹: سِنُوْا اَوْ رُحِبْ رَهْوَ اِتَمَعَ تَعَلَّمَ وَامْتَكَنَتْ تَسَلَّمُوْ .

بات سنا کرو، علم حاصل کر لو گے، اور خاموش رہو کہ محفوظ اور مصیبت سے بچ جاؤ گے۔

۱۰۰: اَعْدِلْ سَعِيَّاتُكَ | اَعْدِلْ تَدْمُ لَكَ الْقُدْرَةُ  
بحال ہوتی ہے | انصاف کرو، اقتدار و اختیار میں دوام پیدا ہوگا۔

حضرت نے حج البلاغ میں فرمایا ہے :-

مَنْ صَبَّاحَ عَلَيْهِ الْعَدْلُ فَالْجَوْرُ عَلَيْهِ أَصْبَحَ .  
جس کو عدل کرنے میں دقت پیش آتی ہے اسے ستم کرنے میں اس سے زیادہ مشکلات پیش آئیں گی۔

۱۰۱: اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقُوْلُ | اَکْثَرُ النَّظَرِ لِیْ مِنْ فُضِّلَتْ عَلَیَّ  
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّکْرِ .

جس پر تمہیں برتری عطا کی گئی ہے اسے زیادہ دیکھا کرو اس پر زیادہ غور کرو، کیونکہ غریبوں اور بے چاروں پر نظر کرنا ایک قسم کا شکر ہے۔

اپنے سے پست و خوار آدمیوں پر غور کرنے سے کمزور و بے فزا انسانوں کی حالت پر سوچنے سے فروتنی اور راجز، عبودیت و تشکر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۲: اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَقُوْلُ | اَجْتَذِبْ مُسَاحَبَیْکَ الْاَسْفَلَ

فَإِنْ اضْطَرَرْتَ إِلَيْهِ فَلَا تُصَدِّقْهُ وَلَا تُعْلِمْهُ  
إِنَّكَ تَكْذِبُ فَإِنَّكَ يَنْتَقِلُ عَنْ رَدِّكَ وَلَا  
يَنْتَقِلُ عَنْ طَبْعِهِ .

بھوٹے کی صحبت سے بچو! لیکن اگر مجبوراً اس کی ضرورت  
پڑ جائے۔ تو نہ اس کی تصدیق کرو نہ اسے یہ بتاؤ کہ تم اسے  
بھٹلا دو گے، کیونکہ اس طرح وہ تم سے دوستی کا رشتہ بھی  
ٹوڑے گا، اور اپنی فطرت بھی نہ بدے گا۔

۱۰۳۔ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ وَإِنْ  
اضْمَرْتُمْ عَلِمَ .

اللہ سے ڈرو! کہ جب تم کچھ کہتے ہو، تو وہ سن لیتا ہے۔  
اور اگر کوئی بات دل میں چھپا لیتے ہو تو اسے علم ہو جاتا ہے۔

۱۰۴۔ کمال ہے کہ | اَعْبُدُوا هَذَا الْإِنْسَانَ يَنْظُرُ  
بِشَخِيمٍ وَيَتَكَلَّمُ بِكُحْمٍ وَيَسْمَعُ  
يَعْظُمُ وَيَلْفَقِسُ مِنْ شُدْمٍ .  
یہ آدمی ... ؟

اس انسان پر تعجب کرو کہ چربی کے ایک ڈھیلے سے دیکھنا  
گوشت کے ایک ٹوٹھڑے سے بولنا اور نرم ہڈی سے سننا اور  
سورنوں سے سونگھنا ہے۔

پھر بھی زمین پر پاؤں نہیں رکھتا، ہر ایک کو بیچ سمجھتا اور ہر  
سے بوسہ پکارتا رہتا ہے۔

۱۰۵۔ دولت کا نشہ | اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ مِنْ سَكْرِ  
الْفِتَنِ اِنَّ لَهَا سَكْرَةً بَعِيْدَةً الْاَفَاْقَةَ .

دولت کے نشے سے خدا کی پناہ طلب کرو کہ یہ نشہ  
بڑی دیر میں اُترتا ہے ۔

۱۰۶۔ فرار | اسْتَحْيُوا مِنْ الْفِتَنِ اِنَّهَا عَاسِرٌ فِي  
الْاَعْقَابِ وَ نَاسِرٌ يَوْمَ الْحِسَابِ .

فرار سے بچو اور شرم کرو کیونکہ میدان سے بھاگنا نسلوں  
کے لئے رسوائی اور قیامت کے دن آتش جہنم ہے ۔

بزدل اور میدان چھوڑنے والے سپاہی خاندان کے لئے  
ایک بری مثال قائم کر کے انہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رسوائے  
زمانہ کر دیتے ہیں، تو اشراف و اشراف کی بنا پر امکان ہے کہ ان کی اولاد  
بھی بزدل ہو۔ پھر قیامت میں جہاد سے منہ موڑنے والے کی مینہ  
سزا اس پر مستزاد ہے ۔

۱۰۷۔ پلٹنی | رَاطِبُوا مَوْتَ الظَّلَمِ مِنْكُمْ .  
بدگمانی کو ذہن سے نکال دو ۔

۱۰۸۔ مشورہ | وَاصْبِرْ بَوَا بَدْوً (الرُّمٰی) يَبْعَثُ يَتَوَلَّاهُ  
مِنْهُمَا اسْتَوَابُ .

ایک رائے کا دوسری رائے سے مقابلہ کرو کہ  
اس سے صحیح بات معلوم ہوتی ہے ۔

۱۰۹۔ حق شناسی | اَعْرِضُوا الْحَقَّ لِمَنْ عَرَفَهُ لَكُمْ صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا وَضِيعًا كَانَ أَوْ رَفِيعًا .

جو تمہارا حق ماننا ہو، اس کا حق مانو، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا، ذیل ہو یا معزز ۔

۱۱۰۔ خلوص گفتار و کردار | اُصْدُقُوا فِي اقْوَالِكُمْ وَ اَخْلَصُوا فِي اَعْمَالِكُمْ ۔

گفتار و کردار میں صداقت و خلوص پیدا کرو ۔

۱۱۱۔ چاہلو سی نہ سخوا | اخْتَرُوا مِنْ سَوَرَةِ الْأَطْرَافِ وَ الْمَنَاجِيزِ قُلُوبَ الْهَامِ بِخَاطِبِيَّةٍ فِي الْقَلْبِ ۔

لوگوں کی بدن گستری کے نتیجے سے بچو، کیونکہ اس کی ہوا دل کی خباثت کا سبب ہے ۔

۱۱۲۔ عمل و علم | اُطْلُبُوا الْعِلْمَ تَعْرِفُوا رَبَّكُمْ وَاعْمَلُوا بِهِ فَتَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ ۔

علم طلب کرو کہ اس کی وجہ سے تعارف ہو گا، اور عمل کرو کہ دانشوروں میں شمار ہو گا ۔

۱۱۳۔ علم و عزت | اِكْتَسِبُوا الْعِلْمَ يَكْسِبُكُمْ الْجَاهُ ۔

علم حاصل کرو کہ عزت نصیب ہوگی ۔

۱۱۴۔ سبارش کا پانی مفید ہے | اِشْرَبُوا مَاءَ السَّمَاءِ فَإِنَّهُ يُطَهِّرُ الْبَدَنَ وَ يَذْفِقُ الْأَمَقَامَ ۔

بارش کا پانی پیو، اس پانی سے نجس بدن پاک اور  
بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

۱۱۵۔ چنل خوری | اِيَّاكَ وَالْيَمِيْمَةَ. فَاِنَّهَا تَزْرَعُ  
الصَّغِيْرَةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاسِ  
چنل خوری سے بچو! کہ اس سے دلوں میں دشمنی پیدا ہوتی  
ہے۔ اور خدا و انسان سے دوری۔

۱۱۶۔ غصہ | اِيَّاكَ وَالْفَقْرَ فَإِنَّ أَوْلَٰئِكَ جُنُوْنٌ  
وَأَخِيْرُهُمْ شَذُوْدٌ .

غصے سے بچو، کہ اس کا ازدیوانگی اور نتیجہ شرمندگی ہے۔

۱۱۷۔ چا پلوسی نہ کرو | اِيَّاكَ أَنْ تُنْفِئَ عَلَى أَحَدٍ  
بِمَا لَيْسَ فِيْهِ فَإِنَّ فِعْلَكَ  
يُصَلِّقُ عَنْ وَصْفِهِ وَيَكْذِبُكَ .

خبردار! کسی کی ایسی تعریف نہ کرو، جس کا وہ مستحق نہ ہو کہ  
اس شخص کے افعال اپنے اوصاف کی تصدیق اور تمجادی  
تکذیب کر دیں گے۔

۱۱۸۔ عورتوں سے | اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْوَلَدِ بِالنِّسَاءِ  
وَالْغُرَاةِ بِاللَّدَاتِ فَإِنَّ  
الْوَالِدَ مُنْتَعِنٌ وَالْمُعْرِضُ بِاللَّدَاتِ  
مُتَّهَنٌ .

عشق نہ کرو

دیکھو: عورتوں سے زیادہ عشق نہ کر لڑکوں کے لیے  
فریفتہ نہ ہو، کیونکہ عاشق مبتلائے آزار اور لذتوں پر  
فریفتہ ذلیل ہوتا ہے۔

۱۱۱۹۔ بے موقع نہ بولو | اَبَاكَ وَالْكَلامُ فِيمَا لَا تَعْرِفُ  
طَرِيقَتَهُ وَلَا تَعْلَمُ حَقِيقَتَهُ فَإِنَّ قَوْلَكَ يَدُلُّ  
عَلَى عَقْلِكَ وَعِبَارَتُكَ تُبَيِّنُ تَوَهُُّ مَعْرِفَتِكَ .

جو نہیں جانتے اس میں دخل نہ دو، کیونکہ تمہاری بات  
تمہاری عقل اور تمہارے جملے تمہاری دانشمندی پر دلیل  
بنیں گے۔

۱۱۲۰۔ ایسا کام نہ کرو | اخْذِرْ كُلَّ عَمَلٍ إِذَا سُمِّلَ  
جسے کہتے مشرماؤ | عَنْهُ عَامِلُهُ اسْتَحْيَ مِنْهُ  
وَ أَنْكَرَهُ .

ہر ایسے عمل سے ڈرو، کہ جب اس کے کرنے والے کو  
پوچھا جائے تو مشرماؤ اور انکار کرو۔

۱۱۲۱۔ زبان | اخْذِرْ اللِّسَانَ فَإِنَّهُ سَهْمٌ لَا يَخْطِئُ .

لغزش زبان سے بچو، کہ یہ تیر صیغ نشانہ پر بیٹھتا ہے۔

۱۱۲۲۔ توہین خیر عمل نہ کرو | اخْذِرْ كُلَّ أَمْرٍ إِذَا خَفَّرَ  
أَمْرِي صَاحِبِيهِ وَ خَفَّرَهُ .

ہر ایسے کام سے بچو کہ جب وہ کھل جائے تو کام کمنے

و اے کو ذلیل و حقیر کر دے ۔

۱۱۲۳۔ | قَابِلٌ رَحْمَ عَالِمٍ | أَحَقُّ النَّاسِ بِالرَّحْمَةِ عَالِمٌ  
يَجْرِي عَلَيْهِ حُكْمُ جَاهِلٍ . وَكَرِيمٌ يَسْتَوِي  
عَلَيْهِ لَدُنُّهُمْ وَبَرٌّ يُسَلِّطُ عَلَيْهِ قَاجِرٌ .

سب سے زیادہ قابلِ رحم ایک تو وہ عالم ہے جو کسی جاہل  
کا محکوم ہو، دوسرے وہ کریم جس پر کوئی شقی مسلط ہو، تیسرے  
وہ نیک جس پر بدی حکم فرما رہی ہو ۔

۱۱۲۴۔ | مَشُورَه | أَفْضَلُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ لَمْ يَسْتَفِظْ  
عَنْ مُشِيرٍ .

سب سے بہتر رائے اس انسان کی ہے جو مشیر سے  
بے نیاز نہ ہو ۔

۱۱۲۵۔ | اِسْمَئِيلُ | أَحَقُّ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ أَنَّهُ  
أَعْقَلُ النَّاسِ .

عقل مند سمجھنے والا  
سب سے بڑا عقل مند سمجھے ۔

۱۱۲۶۔ | اِنْتِقَامُ | أَقْبَحُ أَعْمَالِ الْمُقْتَدِرِ اِلَّا اِنْتِقَامُ .

صاحبِ حیثیت و اختیار کا سب سے بُرا عمل یہ ہے  
کہ وہ کسی سے انتقام و بدلہ لے لے ۔

کمزور کا انتقام سے درگزر کرنا کوئی بڑی بات نہیں اصل



معافی تو اس کی ہے جو طاقت و قدرت کے بعد معاف کرے۔

۱۱۲۷۔ بہترین عدل | أَحْسَنُ الْعَدْلِ نُصْرَةُ الْمَظْلُومِ ۔  
مظلوم کی مدد سب سے اچھا عدل ہے۔

۱۱۲۸۔ سب سے بڑا ناکام | أَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنْ  
إِصْلَاحِ نَفْسِهِ ۔

سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو اپنے  
نفس کی اصلاح نہ کر سکے۔

۱۱۲۹۔ سب سے بڑا فاتح | أَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ ۔  
سب سے بڑا فاتح وہ ہے جو اپنی خواہشوں  
پر غلبہ حاصل کر لے۔

۱۱۳۰۔ ذلیل آدمی | أَمَقَّتْ الْخَلَائِقُ إِلَى اللَّهِ الْفَقِيرُ  
الْمَرْهُومُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي ۔  
وَالْعَالِمُ الْفَاجِرُ ۔

خدا کے نزدیک بدترین انسان زمین میں، ۱۔ مستکبر  
فقیر، ۲۔ زنا کار بدھوا، ۳۔ اور بدکار عالم۔

۱۱۳۱۔ علم مفید | أَنْفَعُ الْعِلْمِ مَا عُمِلَ بِهِ ۔  
سب سے زیادہ مفید علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے۔

۱۱۳۲۔ خود ستانی | أَقْبَحُ الصَّمَدِ شَتَاءُ الرَّجُلِ  
عَلَى نَفْسِهِ ۔

بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی تعریف کرے ۔  
 ۱۳۳۔ اَفْضَلُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ  
 سب سے بہتر آدمی وہ ہے جو انسانوں

کے لئے سب سے زیادہ فیض رسان ہو ۔  
 ۱۳۴۔ تَرَكَ ثَمَنًا اَنْفَعُ لِدَاوَاۡءٍ تَرَكَ الْمُنَى  
 سب سے زیادہ نفع بخش دوا یہ ہے کہ ثمن

چھوڑ دی جائے ۔

۱۳۵۔ اَحْسَنُ الْمَقَالِ مَا صَدَقَتْهُ الْاَفْعَالُ  
 بہترین بات وہ ہے جس کی عمل تصدیق کرے ۔  
 ۱۳۶۔ اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ  
 وَحَلَمَ عَنْ قُدْرَتِهِ

بہترین شخص وہ ہے جو غصہ ضبط کرے اور اختیار کے باوجود درگزر کرے  
 ۱۳۷۔ اَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَعَنَ يُزِيلُ  
 الشَّكَّ يَقِيْنًا

سب سے بڑا عالم وہ ہے جس کے یقین کو  
 وہم و شک زائل نہ کر سکے ۔

علم کا اثر یہ ہے کہ وہم و شک کو ذہن سے نکال کر ایمان و  
 یقین پیدا کرتا ہے ۔ اس لئے ذہن کے جن جن گوشوں میں شک  
 جو، بحث و مطالعہ کے بعد جن باتوں پر یقین نہ آئے سمجھ لینا چاہیے

کہ علم نے قدم نہیں جمائے اور نتائج علم پوری طرح سے رونا  
نہیں ہوئے اور ابھی علم میں کمی ہے۔

۱۱۳۸۔ خاموشی | أَحْسَنُ مِنَ الْبَلَاغَةِ الصَّمْتُ  
حِينَ لَا يَذْبُغِي الْكَلَامَ۔

سب سے زیادہ قابل تعریف ادب و بلاغت یہ ہے  
کہ بے محل گفتگو کے وقت خاموش رہا جائے۔

۱۱۳۹۔ وفاداری | أَحْسَنُ الصَّدَقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ۔  
وندہ وفائی بہترین پجائی ہے۔

۱۱۴۰۔ بدی سے پرہیز نیکی  
کرنے سے بہتر ہے | اجتناب الشیئات اولی  
من القسب الحسنات۔  
برائیوں سے بچنا نیکیاں کرنے

سے بہتر ہے۔

کیونکہ بدی نہ کرنا بھی نیکی ہے بلکہ نیکیوں کی بنیاد ہے۔

۱۱۴۱۔ دنیا کی تعریف | أَبْلَغُ نَاصِحٍ لَّكَ الدُّنْيَا  
لَوْ اُنْصَحَتْ۔

دنیا تمہارے لئے بہترین ناصح ہے

اگر تم نصیحت حاصل کرنا چاہو۔

۱۱۴۲۔ اصول تنقید | أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا لَا يَمْجُحُ  
الْأَذَانَ وَلَا يَبْغِبُ فَهْمَهُ الْآذْهَانُ۔

حسین ترین بات وہ ہے جسے کان لٹنگاں نہ کریں اور  
ذہن اسے سمجھنے میں پریشان نہ ہوں۔

حسن کلام، اور ادب کی فنی خوبی یہ ہے کہ گفتگو اور ادب  
پارہ پہل منتع ہو، سعدی کی گلستان ہو، یا میرامن کی بلخ و بہار  
ایسی کی تالیفات ہوں، یا شکسپیر کے ڈرامے اور انیس کے  
مرثیہ، اسی نقطہ نظر سے کلاسیکل لٹریچر میں شمار کئے جاتے ہیں  
کہ انہیں کان سنکر توجہ دیتے ہیں۔ اور ذہن ان کیفیتوں کے  
مسئوں کرنے میں فنکار کا شریک ہے۔

پھر اسی جملہ کی شرح محقروں فرمائی ہے:-

۱۴۳۔ تاثیر زائی کلام  
اِذَا طَابِقَ الْكَلَامُ نَيْتَهُ اُنْتَكِلِمُ  
قَبْلَهُ السَّامِعُ وَاِذَا خَالَفَ  
نَيْتَهُ لَمْ يَقَعْ مَوْقَعُهُ .

کاسبب

جب کوئی کلام منکلم کے جذبات کا ترجمان ہو تو سننے  
والا متاثر ہوتا ہے۔ اور جب خلاف جذبات و نیت بات  
کہی جائے گی، تو اثر انگیز نہ ہوگی۔ (ع)

دل سے جو بات نکلتی ہے، اثر رکھتی ہے

۱۴۴۔ قطع تعلق کا جواز  
اِذَا ظَهَرَ عَدَاوَةُ الْقَمَدِ يَنْبَغِي  
سَهْدُ هَجْرِهِ .

جب دوسرے سے وعدہ خلافی کا مظاہرہ

ہو جائے تو اس سے قطع تعلق آسان ہو جاتا ہے ۔  
 قطع تعلق کے لئے وعدہ خلافی کو عذر قرار دینے کا مطلب  
 یہ ہے کہ وعدہ خلافی بدترین جرم ہے اور اس جرم کا مجرم مباشرتاً  
 سے نکالا جاسکتا ہے ۔

۱۴۵۔ باختیار کی معافی | اِذَا قَدَرْتَ عَلَى عَدْوِكَ  
 فَاجْعَلِ الْعَفْوَ عَنْهُ شُكْرًا

اَللّٰهُمَّ رَاقًا عَلَيْنَا ۔

جب دشمن قابو میں ہو تو اسے معاف کر کے اس افتیاء  
 و بالادستی کا شکر ادا کرو۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی  
 ہے ممکن ہے کہ راوی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام ہوں ۔  
 اس لئے ناقلین نے حضرت سے منسوب کر دی، یا آپ نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کو خود استعمال کیا ہو  
 اور راویوں نے آپ سے سن کر روایت کر دی ہو۔

۱۴۶۔ صبر استقلال | اِذَا كَانَ الْقَضَاءُ لَا يَسْرُدُ  
 فَاِلَّا حَتَّى تَأْسَ بِبَاطِلٍ ۔  
 جب حکم خدا ملنے والا نہیں تو اس سے

کا نکتہ

بچنا غلط ہے ۔

موت ہو یا مصائب کی فراوانی ہر حالت میں صبر راضی

برضا رہنا مومن کی خصلت ہے، گھبرانے اور ڈرنے سے  
 قائدے کے بدلے نقصان کا زیادہ امکان ہے، ثواب میرے  
 عمومی، اور خود اپنے میں ہلکان کرنے کے علاوہ بزدلی و پریشاں  
 حالی کا انہیز کر کے رسوائی حاصل ہوتی ہے۔

۱۴۷۔ احسان کا قاعدہ | اِذَا صُنِعَتْ مَعْرُوفًا فَاسْتُرْهُ۔  
 اِذَا صُنِعَ إِلَيْكَ مَعْرُوفٌ

فَاسْتُرْهُ۔

جب کسی پر احسان کرو تو اسے بیان نہ کرو، اور جب  
 کوئی شخص تم پر احسان کرے تو اسے مشہور نہ کرو۔  
 ۱۴۸۔ | توبہ | اِذَا فَاسَرْتَ ذَنْبًا فَكُنْ تَائِدًا۔  
 جب گناہ ہو جائے تو شرمندہ ہو۔

دل میں خوفِ خدا کا تقاضا یہ ہے کہ نافرمانی کے بند  
 شرمندگی محسوس ہو، یہی شرمندگی اظہارِ عبادت ہے اور یہی  
 ندامت گناہوں سے بچانے کا محرک ہو سکتی ہے۔

۱۴۹۔ خواہشاتِ کب | اِذَا ضَلَّ الْعَقْلُ لَقَصَّتِ  
 الشَّيْطَانَةُ۔

فنا ہوتے ہیں | جب عقل کا مل ہو جاتی ہے، تو  
 خواہشات کم ہو جاتے ہیں۔

خیالی پلاؤ پکنا، اُن ہوئی باتیں سوچنا، طمول لا طائل

سائل میں ابھنا عقل کی خامکاری ہے، عقلمند اور پختہ کار آدمی اپنی قوت کا اندازہ رکھتا ہے۔ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاتا ہے، ایسی باتیں سوچتا ہے، جو اس کے بس میں ہوں، ایسے کام کرتا ہے جس سے اسے اپنی کامیابی کا یقین ہو۔ گویا جو شخص اُمیدوں کے قلعے بناتا ہے، اسے اپنے تجربے اور علم کی طرف توجہ کر کے عقل پختہ کرنا چاہیئے۔ حرص و ہوس کا علاج ہو جائے گا۔

۱۵۰۔ عَالَمٌ نَبَوٰ | اِذَا لَمْ تَكُنْ عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ  
يَا طَالِبَ الْعِلْمِ | مُسْكُوعًا وَاِعْيَا  
اگر عالم و مقرر نہیں ہو تو پھر سمجھنے اور  
سننے والے بنو۔

دین و دانش کی باتیں حاصل کرنا اور بیان کرنا، اسل کمال ہے۔ لیکن اگر یہ درجہ نصیب نہیں، تو سمعیت علماء میں بیٹھو ان سے فیض حاصل کرو، اور جو سنو اسے یاد رکھو۔

۱۵۱۔ فرشتے کی آواز | اِنَّ يٰلَكَ مَلَكًا يُنَادِيْ فِي كُلِّ  
يَوْمٍ | يَا اَهْلَ الدُّنْيَا اُنْدُوْا  
يٰلَهُوَاتٍ وَاَبْكُوْا لِلْمَحْرَبِ وَاَجْمَعُوْا لِمَدِّهَا مَبِ  
خداوند عالم کا ایک فرشتہ ہے جو روزانہ ندا دیتا  
ہے۔ دنیا والو! موت کے لئے تیار رہو! اور

آبادہ، اور غنا کے لئے جمع کرو۔

۱۵۲۔ دُنیا کی مثال | إِنَّ الدُّنْيَا طُلُغُ الْعَمَامِ وَحُلْمُ  
الْمَنَامِ وَالْفَرْحُ الْمُؤْصَلُ بِالْغَمِّ  
وَالْعَمَلُ الْمَشُوبُ بِالسَّيْرِ۔

یہ دُنیا بادل کا سایہ، سوتے کا خواب، غم آمیز خوشی  
اور زہر بلا شہد ہے۔

جس طرح سایہ، خواب، وقتی خوشی اور زہر بیلے شہد  
سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہے، اسی طرح دُنیا سے فائدہ کم  
اور نقصان زیادہ ہے۔

۱۵۳۔ فرصت کو | إِنَّ مَاضِيَ يَوْمِكَ مُنْتَقِلٌ وَ  
بَاقِيَهُ مُتَهَمٌ فَأَعْتَنِمُ وَقِيكَ  
بِالْعَمَلِ۔

تمہاری زندگی کا ماضی جاچکا، اور باقی (حال)  
شہ اور پردے میں ہے، اس لئے وقت کو عمل کے  
ذریعے کارآمد بنالو۔

۱۵۴۔ دُنیا | إِنَّ الدَّهْرَ لَنَهْجَةٌ فَرَّخَتْ بِمَخْصُومٍ وَ  
تَهْدِيَةٌ لِّغَيْرِ عَظْمَاءٍ وَ لِحُجْرٍ بَرِّ غَدَاةٍ مَحْزُونَةٍ۔  
تمہارا روزگار ہر چیز کے بغیر ڈھانسا ہے۔ تمہارے ستون خانے  
سے پہلے ظلم کرنا ہے، اور تمہاری بنگاں جبرتی سے پہلے برباد



آزما ہو جاتا ہے۔

— اس لئے دُنیا سے ہر وقت ڈرتے رہو۔

۵۵۔ إِنَّ الدُّنْيَا كَالْحَيَّةِ لَيِّنٌ مُسْتَهْمَا  
قَاتِلْ سَمُومَهَا .

دُنیا سانپ جیسی چیز ہے۔ کہ چھوئے میں نرم، لیکن

زہر قاتل ہے۔

۱۱۵۶۔ حُبُّ دُنْيَا | إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّخِذُوا  
حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِكُمْ .

اگر تمہیں محبتِ خدا ہے تو اپنے دلوں سے

محبتِ دنیا نکال دو۔

۱۵۷۔ میں، اور میرا | إِنْفِ لَا أَحْسَنُكُمْ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ  
إِلَّا وَأَسْبَغَكُمْ إِلَيْهَا، وَلَا  
قَوْلُ وَفِعْلُ | أَنْهَكُمْ عَنْ مَعْصِيَةِ إِلَّا  
وَأَنْتَ هِيَ قَبْلَكُمْ عَنْهَا .

میں تمہیں اطاعتِ خدا پر اس وقت ابھارتا ہوں  
جب خود عمل کر لیتا ہوں، اور تمہیں کسی ایسی نافرمانی خدا سے  
نہیں روکتا جس سے میں تمہارے باز رہنے سے پہلے باز  
نہ رہ چکا ہوں۔

— کردار کی عظمت کہئے یا عصمت کا مرتبہ۔ قول و فعل کی

مطابقت کیے یا شخصیت کا اعجاز کہ ہر نیکی کا اعلان، ہر نیچائی کی دعوت کے لئے پیدا عمل کر چکے، کہ دنیا کو امامت کی شان معلوم ہو جائے۔

۱۵۸۔ خراج کی ضرورت | اِنكُمْ اِلَى اِنْفَاقٍ مَا كَسَبْتُمْ  
اَحْوَجُ مِنْكُمْ اِلَى اِكْتِسَابِ مَا يَجْمَعُونَ۔

م نے جو کچھ کمایا ہے، اس کے جمع کرنے سے زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت پڑے گی۔  
حدیث ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے  
یہاں بے پیسہ جمع کرنا دنیا و آخرت کے عطرات کا باعث ہے، اور اس کے خرچ سے دنیا و آخرت میں فائدے ہی فائدے ہیں۔

۱۵۹۔ بنیادِ عزت | اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ  
لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ۔

عزت عقل و ادب سے ملتی ہے، مال و خاندان کی عزت، عزت نہیں۔

۱۶۰۔ قد جوہر شاہ داند | اِنَّمَا يُعْرِفُ الْفَضْلُ لِأَهْلِهِ  
الْفَضْلُ أَوْ لَوْ الْفَضْلُ۔

صاحبانِ فضیلت کی فضیلت کو صاحبانِ فضل

ہی جانتے ہیں ۔

۱۱۶۱۔ طول گفتگو | اَقَّةُ الْكَلَامِ اِلَا طَالَهُ .  
گفتگو کا طولانی ہونا : آفت ہے ۔

طویل گفتگو ایک تو شکم کی حقیقت سے پردے اٹھا دیتی ہے ، دوسرے سننے والے دلچسپان ختم کر دیتے ہیں اسلئے حسن کلام یہی ہے کہ کم اور ٹھوس ہو ۔

۱۱۶۲۔ علم و عمل پر ایک نکتہ | اَقَّةُ الْعِلْمِ تَرْكُ الْعَمَلِ  
یہ ، وَاَقَّةُ الْعَمَلِ

تَرْكُ الْاِخْلَاصِ فِيهِ ۔

علم کے لئے ترک عمل ، اور عمل کے لئے ترک دیوس آفت ہے ۔

علم کے مطابق عمل ، اور عمل کے ساتھ خصوص شرط کمال ہے

۱۱۶۳۔ عوام پر ستم ہے | اَقَّةُ الْعَامَّةِ الْعَالِمُ الْعَاجِزُ  
اَقَّةُ الْعَدْلِ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ

عوام کے لئے گنہگار و بدکار علماء ، اور انصاف کے

لئے ظالم بادشاہ قیامت و آفت ہیں ۔

۱۱۶۴۔ احسان و غلامی | يَا اَيُّهَا الْعَبْدُ  
احسان سے آزاد دوں کو غلام بنا

یا جاتا ہے ۔

۱۱۶۵۔ فراوانی دولت اور  
تاثیر کلام کا سبب  
بِرْكَوْبِ الْاَهْوَالِ تَكْسِبُ  
الْاُمُوَالِ بِالْفَيْدِ تَنْزِيْنُ  
الْاَقْوَالِ -

خطرات بھیلنے کے بعد دولت حاصل کی جاسکتی ہے  
اوسچ ہونے سے کلام میں حسن پیدا ہوتا ہے -

أصول تنقید، اور ادبی نقد و انتقاد کے زاویہ سے  
”سچائی“ اور راست بیانی آج کل مانی ہوئی تاثیر آفرین شے ہے۔  
ہمارے اردو ادبیات میں حالی، عمری میں العمده ابن رشیق وغیرہ  
نے عیش کی ہیں لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ حجاب  
امیر علیہ السلام ہزار سال پہلے یہ اصول بیان فرما چکے ہیں -  
مزید ملاحظہ کیجئے جلد ۱۴۲ و ۱۴۳ اور بیچ البلاغہ کا ادبی  
مطالعہ نامی کتاب -

۱۱۶۶۔ مینافق اور جھوٹ  
بِالْكَذِبِ يَتَزَيَّنُ اَهْلُ التَّفَاقُ -  
جھوٹ سے اہل تفاف اور استغی  
حاصل کرتے ہیں -

۱۱۶۷۔ دور اندیشی  
بِالنَّظَرِ إِلَى الْعَوَاقِبِ ثَوَمِنُ الْعَاطِلِ  
تجربہ اندیشی کا فائدہ یہ ہے کہ بلا طور سے امان ملتی ہے -

۱۱۶۸۔ خاموشی  
بِالْمَحْمُوتِ يَحْتَفِزُ الْوَقَارُ -  
خاموشی سے وقار و ہیبت بڑھتی ہے -

۱۶۹:- نرم مزاجی | یٰلَیْنِ الْجَانِبِ تَأَسُّسُ النَّفُوسِ -

خوش اخلاقی سے دل موہ لئے جاتے ہیں۔  
۱۷۰:- دانشمندی | بِالْعُقُولِ یَنَالُ ذُرْوَةَ الْأُمُورِ -  
عقل کی مدد سے بڑے بڑے کام قابو

میں لائے جاسکتے ہیں۔

۱۷۱:- کشادہ روئی | بَسْطُ الْوُجُوهِ بِحُسْنِ مَوْقِعِ  
الْبَدَنِ -

بخشش کے وقت کشادہ روئی بڑی عمدہ چیز ہے  
کسی کو کچھ دیتے وقت منہ بکارت، بڑبڑانا ایسا ہی ہے  
جیسے بکری نے دودھ دیا میٹگیوں بہرا۔

۱۷۲:- للیج | یَا لَطَمَاعُ تَذِلُّ بِهَا قَابُ الرِّجَالِ -  
لاج مزدوں کی گردنیں بھگا دیتا ہے۔

۱۷۳:- غور و فکر | یَا لَفِکْرٍ تَجْعَلُ عِیَا هِبُ الْأُمُورِ -

سوچنے سے معاملات کے پرے اٹھ جاتے ہیں۔  
۱۷۴:- حاسد | یٰسَئِسَ الرِّفِیقِ الْحَسُودُ -

حاسد بدترین ساتھی ہے۔

۱۷۵:- تکبر خلتی پھرتی چھاؤں پر | تَكْبَرُکَ یَمَّا لَا یَنْبَغُ  
لَكَ وَلَا تَمْبَغُ لَكَ جَهْلٌ -

ایسی چیز پر تکبر کرنا، جو نہ تمہارے پاس رہے گز

تم اس کے پاس، جہالت و نادانی ہے۔

۱۷۶:- بولو پہچانے جاؤ گے | تَعْلَمُوا تَعْرِفُوا، فَإِنَّ  
الْمَرْءَ مَخْبُوءٌ تَحْتَ

لِسَانِهِ ۔

بولنا سیکھو۔ بولا کرو تاکہ لوگ پہچانیں، کیونکہ انسان  
اپنی زبان کے پتے میں پیار رہتا ہے (تقریباً ہر ت کا ذریعہ ہے)

۱۷۷:- حماقت کی پہچان | تَعْرِفَ حِمَاقَةَ النَّحْلِ فِي  
ثَلَاثٍ كَلَامَةٍ فِيهَا

لَا يَعْنِيهِ ، وَ جَوَابُهُ عَمَّا لَا يَسْئَلُ عَنْهُ  
وَقَهْوُ سُرَّةٍ فِي الْأُمُورِ ۔

انسان کی حماقت کے لئے تین علامتیں ہیں۔ ایسے موقع  
پر بولے جہاں کوئی موقع نہ ہو، اور ایسی بات کا جواب دینا  
جو اس سے نہ پوچھی جا رہی ہو، اور بے سوچے سمجھے معلوم  
میں کود پڑنا ۔

ذَمْرُهُ أَعَجَلَهُ الْعِشَاءُ ۔

۱۷۸:- جلد بازی

جلدی کا نتیجہ یہ ہے کہ غور کر کھائے۔

۱۷۹:- بڑھاپا | شَمَرَةُ طُولِ الْحَيَاةِ السَّقَمُ

وَالْهَرَمُ ۔

گول زندگی کے پھل، دو ہیں، بیماریاں اور کمزوریاں۔

۱۸۰۔ زندگی کی بے کیفیاں | ثَلَاثٌ لَا تُهَيِّئُ لِصَاحِبِهَا  
الْعَيْشَ . الْحَقْدُ وَالْحَسَدُ  
وَسُوءُ الْخُلُقِ -

تین باتوں سے زندگی ناخوشگوار ہو جاتی ہے: کینہ،  
حسد، اور بد اخلاقی -

۱۸۱۔ تین پریشانیاں | ثَلَاثٌ مِنْ أَعْظَمِ الْبَلَاءِ  
كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ . وَغَلَبَةُ  
الدَّيْنِ وَدَقَامُ الْمَرَضِ -

تین بڑی بھاری بلائیں ہیں: کثرت عیال داری قرض  
کی زیادتی، اور دائمی بیماریاں -

۱۸۲۔ تین ناقابل رحم افراد | ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ  
الْعَاصِلُ بِالظُّلَمِ . وَ  
الْمُعِينُ عَلَيْهِ . وَالتَّوَّابُ بِهِ -

خداوند عالم تین شخصوں پر نظر رحم نہ فرمائے گا: ظالم،  
مددگار ظالم، اور ظلم پر اظہارِ رضامندی کرنے والا -

۱۸۳۔ تقویٰ | تَوْبُ التَّقَى أَشْرَفُ الْمَلَكِيسِ  
جامہ پرہیزگاری بہترین لباس ہے -

۱۸۴۔ حسن تدبیر | حُسْنُ التَّدْبِيرِ يُبْنِي قَلِيلُ  
الْمَالِ وَسُوءُ التَّدْبِيرِ يُفْنِي

کثیر کا ۔

حُسن تدبیر تھوڑے سے مال کو زیادہ اور غلط اندیشی زیادہ مال کو فنا کر دیتی ہے ۔

۱۸۵: خوش اخلاقی | حُسْنُ الْأَدَبِ يَسْتَرْفِعُكُمْ النَّسَبَ .  
خوش اخلاقی نسی خرابیاں چھپا دیتی ہے

۱۸۶: حُسن ظن | حُسْنُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ .  
حُسن ظن سکون قلب کا سبب ہے ۔

نہ کسی کے بارے میں غلط سوچو گے نہ الجھن اور کٹاک ہوگی ۔

۱۸۷: حُسن تدبیر | حُسْنُ التَّيَآمُّنِ فِي يَسْتَدِيرُ .  
الرياسة .

۱۸۸: حاکم کا فرض | حَقُّ عَلَى السَّلَاطِ أَنْ يَتَوَسَّعَ نَفْسَهُ قَبْلَ جُنْدِهِ .  
کار دانی و مردم دانی ریاست کو برقرار رکھتی ہے ۔

بادشاہ پر فرض ہے کہ پہلے اپنے حالات کو ہموار کرے، پھر عوام و فوج کی اصلاح کرے ۔

۱۸۹: بہترین حاکم | خَيْرُ الْمُلُوكِ مَنْ أَمَاتَ الْجَوْرَ وَ أَحْيَى الْعَدْلَ .

بہترین بادشاہ وہ ہے جو ظلم کو فنا اور عدل و



انصاف کو فروغ دے ۔

۱۹۰۔ بہترین دوست | خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدٌ  
وَخَيْرُ الْإِنْسَانِ أَقْدَمُهُمْ .

ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے، مگر دوست برائے ہی اچھا

۱۹۱۔ میانہ روی | خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا .  
میانہ روی کا کام سب سے اچھا ہے ۔

یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تشریف مروی ہے

۱۹۲۔ اخلاق | خَيْرُ مَا وَرَثَ الْأَبَاءُ الْأَبْسَكَةُ  
الْكَادِبُ .

اولاد اپنے بزرگوں سے جو بہترین ورثہ پاتی

ہے وہ ہے ادب و سیرت ۔

۱۹۳۔ ہمہ گیری کا اصول | خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً  
جَمِيلَةً إِنْ مِثْلُكُمْ بَعُكُوا  
عَلَيْكُمْ وَإِنْ غَيْبُكُمْ

حَتَّىٰ إِلَيْكُمْ

لوگوں کے ساتھ یوں جس سنوک سے ہو اگر مر جاؤ  
تو لوگ روئیں اور اگر ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاؤ تو  
تمہیں ڈھونڈیں ۔

دیکھئے ہماری شرح پنج البلاغہ ص ۹۲ جلد ۹ (طبع لاہور)

۱۹۳۔ تقویٰ | خَوْفُ اللَّهِ يُوجِبُ الْأَمَانَ .

خوف خدا اطمینان کا سبب ہے ۔

۱۹۵۔ شہد کی مکھی بنو: | خُذْ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أَحْسَنَهُ  
فَإِنَّ الْعَمَلَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ

شُرْهِمَا أَسْرَ بَيْنَهُ .

ہر علم سے اچھی باتیں لے لو، کیونکہ شہد کی مکھی (مماکھی) ہر خوب صورت پھول ہی کا عرق لیتی ہے ۔

۱۹۶۔ پرہیز گاری | دَلِيلُ دِينِ الرَّجُلِ وَرَعُهُ .  
انسان کے دین کی علامت اُس کی

پرہیز گاری ہے ۔

۱۹۷۔ احتیاط | أَمْسِكْ عَنْ طَيْرَيْكَ إِذَا خِفْتَ  
صَلَائَتَهُ .

ایسے راستے پر نہ چلو جس سے بھٹکنے کا

خطرہ ہو ۔

۱۹۸۔ دُنیوں کی حکومت | دَوْلَةُ الْإِسْلَامِ مَدَلَّةُ  
الْكِرَامِ .

دُنیوں کی حکومت، شریفوں کی ذلت و تباہی ہے ۔

۱۹۹۔ دُنیا۔؟ | دَارٌ بِالْبَلَاءِ مَحْفُوقَةٌ وَبِالْفَقْدِ  
مَوْضُوقَةٌ . لَا تَدْرُومُ أَحْوَالَهَا

وَلَا يَسْلَمُ نَرًا لَهَا .

دنیا، بلاؤں میں محصور اور غدا یہ بول میں مشہور ہے  
اس کے حالات یکساں نہیں رہتے، اس میں آنے والے  
محفوظ نہیں۔

۲۰۰۔ دَارُهَا نَتْ عَلَى سَرَبِهَا فَخَلَطَ لَا لَهَا  
بِحَرَامِهَا وَخَيْرَهَا بِشَرِّهَا وَحَلَوَهَا  
بِمُرِّهَا .

دُنیا وہ جگہ ہے، جو خدا کے نزدیک ذلیل تھی اس  
بے اس میں حلال و حرام کی آمیزش، اچھائی بُرائی اور  
تلفی و شیرینی کی ملاوٹ ہے۔

— نہ تو یہ دُنیا سراسر آزمائش ہے نہ سراسر برکت .

۲۰۱۔ **أَصُولُ مَعَاشِرَتِ** | دَارِ النَّاسِ تَسْمَعُ  
بِأَخَائِهِمْ وَالْقَهْمُ  
بِالْبَشَرِ نَمَتْ أَضْعَافُهُمْ .

لوگوں سے اخلاق و مدارات سے پیش آؤ گے، تو ان  
کی محبتوں سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ اور سُکرا کر خندہ پیشانی  
سے ملو گے، تو ان کے دل کے بخارات صاف ہو جائیں گے۔

۲۰۲۔ **سُلُوكِ** | دَارِ عَذُوكَ وَ أَخْلَصَ لَوْ ذَاكَ  
تَحْفَظُ الْآخِرَةَ وَ تُخْزِلُ الْمَرْوَةَ :

دشمن سے مدارات، اور دوست سے پُر خلوص محبت کرو، تاکہ برادری کا تحفظ اور مروت کی پاسبانی رہے۔  
 — اگر دشمن سے با اخلاق اور دوست سے پُر محبت طریقے سے ملو گے، تو آخر کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی بات پر تودہ گرویدہ ہوگا، اور محبت کرے گا۔ اور دوست کا کیا ہے اس کے لئے تو ایک نگاہ خلوص ہی کافی ہوتی ہے۔

۲۰۳۔ صدقہ | دَاوُ وَاَصْرَضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ .

اپنے بیماروں کا علاج صدقے کے ذریعے کرو۔  
 ۲۰۴۔ نابینائی اچھی چیز ہے | ذِي هَابٍ الْبَصِيرُ خَيْرٌ مِنْ عَمَى الْبَصِيرَةِ .

آنکھوں کی روشنی جانا، بصیرت کی محرومی سے بہتر ہے۔  
 ۲۰۵۔ فضول خرچی | ذِي السَّرَفِ قَاتِنُ الْمُسْرِفِ لَا يُحْمَدُ جُودُهُ وَلَا يَرْحَمُ قَفْرُهُ .

فضول خرچی چھوڑ دو کہ فضول خرچ کی نہ سخاوت قابلِ تعریف ہے، نہ اس کی مفلسی قابلِ رحم بھی جاتی ہے۔

۲۰۶۔ شرافت | وَ الشَّرَفُ لَا تُبْطِرُهُ مَنَزِلَةٌ نَالَهَا وَإِنْ عَظُمَتْ كَاثِبَةٌ الَّذِي لَا تَزْعُرُهُ الرِّيحُ - وَالَّذِي يُبْطِرُهُ

اَذْفَىٰ مَنَزَلَةً كَالْكَلَاهِ الَّذِي يُحَرِّكُهُ الْكَسِيمُ  
 صاحب شرف و عزت کو کسی بڑے سے بڑے دمبے  
 کی کامیابی دیوانہ و متکبر نہیں بناتی، وہ تو جیسے پہاڑ ہے۔  
 کہ طوفانی ہواؤں سے نہیں ہلتا اور ذلیل یا بیچ معمولی منزلت  
 پا کر مست ہو جاتا ہے، جیسے گھاس کہ جسے ہلکی سے ہلکی ہوا  
 بھی ہلا دیتی ہے۔

۲۰۷۔ حق کا حمایتی قابلِ دعا ہے  
 رَبِّمُ اللَّهُ أَمْرًا أَحْيَا حَقًّا  
 وَأَمَاتَ بَاطِلًا وَدَخَضَ  
 النُّجُورَ وَأَقَامَ الْعَدْلَ .

اللہ اس شخص پر رحم کرے، جو حق کو زندہ اور باطل کو فنا  
 کرے، ظلم کو ڈھائے اور عدل کو قائم کرے۔

۲۰۸۔ غلط بیانی کی نفسیاتی وجہ  
 ذُوو الْعُبُوبِ يُحِبُّونَ إِشَاعَةَ  
 مَعَايِبِ النَّاسِ لِيَتَسَّعَ لَهُمْ  
 الْعُذْرُ فِي مَعَايِبِهِمْ .

عیسیٰ اور کمزوریاں رکھنے والے چاہتے ہیں کہ لوگوں  
 کے عیوب مشہور ہوں، تاکہ انہیں اپنی کمزوریوں کے لئے  
 عذر کی گنجائشیں مل سکیں۔

۲۰۹۔ ترک گناہ  
 رَحِمَ اللَّهُ مَنْ أَجْتَمَعَ نَفْسُهُ عَلَىٰ  
 مَعَاصِي اللَّهِ يَلْجَأَ إِلَيْهَا :

اللہ (تعالیٰ) اس شخص پر رحم کرے جو اپنے نفس کو  
نافرمانی خدا سے روک دے۔

۲۱۰:- **تَقْوٰی** | رَأْسُ التَّقْوٰی مُخَالَفَةُ الْهَوٰی .  
تقویٰ کی بنیاد ہے مخالفت خواہشات .

۲۱۱:- **کَمَالِ سَخَاوَتٍ** | رَأْسُ التَّخَضُّعِ تَعْجِیلُ  
الْعَطَآءِ .  
سخاوت و بخشش کا کمال یہ ہے کہ کرم کرنے

میں جلدی کی جائے ۔  
۲۱۲:- **عِلْمٌ** | رَأْسُ انْقِصَائِ الْعِلْمِ .  
علم فضائل کی بنیاد ہے ۔

۲۱۳:- **پہلے بے گناہ بھی** | رُبُّ مَكْرُومٍ لَا ذَنْبَ لَهُ .  
بہت سے بدنام ایسے ہیں جن کا  
کوئی گناہ نہیں ہوتا ۔  
راندے جاتے ہیں

ہر بدنام شخص کی بری شہرت سن کر مشائخ نہ ہونا چاہیے  
بلکہ خود بھی غور کرنا چاہیے، کہ کون اچھا ہے، اور کون بُرا ہے  
اور کیوں ؟

۲۱۴:- **زبان اور تلوار** | رَأْسُ كَلَامٍ كَا مُحْسَايَمِ .  
اکثر باتوں میں تلوار کی سی تیزی ہوتی ہے۔  
اور ایک موقعہ پر حضرت نے فرمایا ہے :-

جملہ حات السِّنَانِ لَهَا الْقِيَامُ - وَلَا يَلْتَأَمُ  
مَا جَرَّحَ اللِّسَانُ .  
نیزہ و شمشیر کے زخم بھر جایا کرتے ہیں۔ مگر زبان کے زخم  
معدل نہیں ہوتے۔

۱۲۱۵۔ ناقابل جواب | رُبَّ أَهْلٍ جَوَابُهُ السُّكُوتُ .  
بہت سی باتوں کا جواب خاموشی ہوتی ہے

۱۲۱۶۔ ایک نظر سے محبت  
ایک لفظ سے جنگ  
رُبَّ حَرْبٍ حَدَّثَتْ مِنْ  
لَفْظَةٍ - رُبَّ صَبَابَةٍ  
عُرِيسَتْ مِنْ عَظْمَةٍ .

بہت سی لڑائیاں ایک لفظ اور بہت سی محبتیں  
ایک نظر سے پیدا ہوتی ہیں۔

— زبان و نظر کی دیکھ بھال عقل مندی کی علامت ہے،  
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ذرا سی بات بے سوچے سمجھے منہ سے نکل کر  
معر کے برپا کر دیتی ہے، اور بہت سی غلط انداز نکالیں عش و یو اگی  
کا باعث ہوتی ہیں۔

۱۲۱۷۔ غلط ان لشی | رُبَّ صَدِيقٍ يُوقِي مِنْ بَحْلِهِ  
لَا مِنْ زِينَتِهِ .

بہت سے دوست، ناواقفیت و نادانی سے بھی  
نقصان پہنچا دیا کرتے ہیں۔

— دوست کے غلط اقدام کو فقط دشمنی ہی پر نہ محمول کرنا چاہئے، اکثر یہ ہوتا ہے کہ آدمی کی نیت بخیر ہوتی ہے۔ مگر دوسرے شخص کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

۲۱۸: عزیز بھی بیگانے | رَبِّ قَرِيبٍ اَبْعَدَ مِنْ  
بَعِيدٍ -  
ہوتے ہیں۔ بہت سے قریب و عزیز دُور اور

بیگانے ہوتے ہیں۔

— اس دُنیا کے عجیب و غریب حالات ہیں، ایک نوجوان و نا تجربہ کار اپنے کو بیگانہ دیکھ کر گھبرا جاتا ہے۔ لیکن یہ اس کا بچپنا ہے، اس جہنم سے مراد یہ ہے کہ تمہیں اس قسم کے واقعات سے ابتداء اور انکے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔  
۲۱۹: بات اور تیر | رَبُّ كَلَامٍ اَنْفَعًا مِنَ السِّفَاهِ -  
اکثر باتیں تیر کی طرح دل میں تیر جاتی

ہیں۔ (دیجھنے نمبر ۲۱۲ د ۲۱۶)۔

۲۲۰: عزیزوں کی طرح | رَبُّ مُوَاحِدَةٍ خَيْرٌ مِنْهَا اَنْفَضِيكَ -

سر رسد و دیوں اور تفنقات سے نیت دینے تلقی

اچھی۔

۲۲۱: بے طلب ملتا ہے | رَبُّ خَيْرٍ وَاَفَاكٍ يَنْ



حَدَّثَنَا لَا تَرْكَبِيهِ .

برت سی اچھی باتیں اور تمناؤں ایسے مقامات پروری  
ہوئی ہیں جہاں سے تصور بھی نہ تھا ۔

۲۲۲ :- اصرار برہا ہے | رَاكِبُ الْبَحَّاجِ مَتَّعِرٌ صُّ لِّلْبَلَاءِ  
جو بھی زیادہ اصرار کرے گا بلاؤں  
کا نشانہ بنے گا ۔

۲۲۳ :- ظالم | رَاكِبُ الظُّلْمِ يَكْبُوتُ بِهِ حَمْرُ كِبْفَةٍ .  
ظالم سوار کو اس کا گھوڑا گر ہی دیا کرتا ہے ۔

۳۲۳ :- رازداری | رَاكِى بِالذِّلِّ مَنْ كَشَفَ  
مِثْلَ الْغَيْمِ .

جو شخص اپنا راز کسی دوسرے سے بیان کرتا ہے ۔  
وہ اپنے تئیں ذلت اور رسوائی کے لئے پیش کرتا ہے ۔

۲۲۵ :- زکوٰۃ بادشاہی | زَكَاةُ السُّلْطَانِ رَغَائِمُ الْمُهْوَفِ  
شاہی کی زکوٰۃ یہ ہے کہ تم رسیدہ  
کی مدد کو پہنچا جائے ۔

۲۲۶ :- زکوٰۃ حسن | زَكَاةُ الْجَمَالِ الْعَفَافُ .  
زکوٰۃ حسن پاک دامنی ہے ۔

۲۲۷ :- زکوٰۃ اختیارات | زَكَاةُ الْقُدْرَةِ الْإِنْصَافُ .  
انصاف اختیارات کی زکوٰۃ ہے ۔

۲۲۸۔ زکوٰۃ شجاعت  
رَكَوَةُ الشَّجَاعَةِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے۔  
۲۲۹۔ کمینہ پروری  
رَقَاؤُ الدُّوَلِ بِأَصْطِنَاعِ السَّغَلِ .

کمینوں کی پرورش سے حکومتیں تباہ ہو جاتی ہیں۔  
۲۳۰۔ عالم کی غلطی  
رَأَى الْعَالِمَ كَأَنَّهُ سَاوٍ  
السُّوَيْتَةِ تَغْرُقُ وَيَغْرُقُ مَعَهَا غَيْرُهَا .

عالم کی لغزش ایسی ہی ہے جیسے کشتی ڈوٹ جائے، کہ خود بھی ڈوبتی ہے اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔  
۲۳۱۔ زبان کی لغزش  
رَأَى الْقَدَمَ شَدْمَى رَأَى  
اللسانَ تَزْدَى .

قدم کی ٹھوکر زخمی اور زبان کی لغزش ہلاک کر دیتی ہے۔  
۲۳۲۔ بیماری دل  
سَبَبُ الْكَمَدِ الْحَسَدُ .

حسد، قلبی رنج و غم کا سبب ہے۔  
۲۳۳۔ غیبت سننا  
مَامَعَ الْغَيْبَةِ أَحَدُ الْمُغْتَابِينَ .

غیبت سننے والا بھی ایک غیبت کرنے والے کی طرح ہے۔

۲۳۴:- محسن سے بدظنی | سُوءُ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ  
مَثَرُ الْإِثْمِ وَأَقْبَمُ الظُّلْمِ .  
محسن کے بارے میں غلط سوچنا بدترین گناہ،  
اور بدترین ظلم ہے ۔

۲۳۵:- منٹ بھر کی توہین | سَاعَةٌ دَلِيلُ لَا تَقْبَلُ بَعِزَّةَ  
الدَّهْرِ .  
لحہ بھر کی رسوائی دائمی عزتوں سے ختم نہیں ہوتی ۔

۲۳۶:- غفلت کا نشہ | سُكْرُ الْغَفْلَةِ وَالْعَرَاوِ أَعْدَا  
مِنْ إِفَاقَةٍ مِنْ سُكْرِ الْخَمْرِ .  
غفلت و غرور کا نشہ شرابوں کے نشے سے زیادہ  
دیر تک رہتا ہے

۲۳۷:- توجہ شرط ہے | سَمِعَ الْأُذُنُ لَا يَنْفَعُ مَعَ  
غَفْلَةِ الْقَلْبِ .  
کانوں کی شنوائی غفلت دل کے بعد بے سود ہے ۔

۲۳۸:- ظالم حاکم کی مثال | سَبْعُ أَكْوَالٍ خَطُومٌ خَيْرٌ  
مِنْ دَلِ ظُلُومٍ عَشُومٍ .  
ایک خطرناک و بسیار خور درندہ جانور ظالم ہنگام  
حاکم سے بہتر ہے ۔

۲۳۹:- ہر خود غلط | شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرَى أَنَّهُ  
مَعْرُوفٌ .  
خود غلط سمجھنے والے انسان بدترین ہے ۔

### خَيْرُهُمْ .

بدترین انسان وہ ہے جو یہ سمجھے کہ میں سب سے اچھا ہوں ۔  
 ۲۳۰: معا ف نہ کرنے والا | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ  
 الْعُذْرَ وَلَا يَعْقِلُ الذَّنْبَ

بدترین شخص وہ ہے جو نہ کسی کا عذر قبول کرے اور  
 نہ کسی کی غلطی کو نظر انداز کرے ۔

۲۳۱: جو تمہارے عیب چھپائے | شَرُّ اِخْوَانِكَ مَنْ دَاهَنَكَ  
 فِي نَفْسِكَ وَ سَاوَرَنَ عَيْبَكَ .

تمہارے بدترین دوست وہ ہیں جو تمہارے ذاتی معاملات  
 میں غفلت برتیں اور تمہارے عیبوں کو چھپائیں ۔

۲۳۲: بدترین حاکم | شَرُّ اَلْوَلَاةِ مَنْ يَخَافُكَ الْبَرِيءُ .  
 بدترین حاکم وہ ہے جس سے بیگنہ

بھی ڈرتے ہوں ۔

۲۳۳: بے حیا بدکار | شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يَبَالِي  
 اَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مُسِيئًا .

بدترین انسان وہ ہے جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ لوگ  
 اسے بدکار دیکھ رہے ہیں ۔

— وہی جو کہتے ہیں جس کے نہیں شرم ایسے بھوٹے کرم ۔

۲۳۴: بدترین سرزمین | شَرُّ الْاَوْطَانِ مَا كَابَا مَنْ

فِيهِ الْقَطَّانُ .

بدترین سرزمین وہ ہے جس کے باشندے اپنے  
آپ کو محفوظ نہ جانیں ۔

۲۴۵:- بدترین دوست  
عِنْدَ الرَّحَاءِ وَالْمَقَاصِلِ  
عِنْدَ الْبَلَاءِ .

بدترین دوست وہ ہے جو خوشحالی میں رفیق اور تباہ  
حالی میں ساتھ چھوڑ دے ۔

۲۴۶:- عیب جوئی  
مَشَرُّ النَّاسِ مَنْ كَانَ مُعْتَدِّعًا  
لِعُيُوبِ النَّاسِ عَمِيًّا عَنْ  
مَقَامِهِ .

جو شخص دوسروں کے عیب ڈھونڈے اور اپنے عیوب  
سے بے خبر ہو، وہ بدترین آدمی ہے ۔

۱۲۴۷:- علم و عقل  
شَيْئَانِ لَا يَبْلُغُ عَايَتُهُمَا  
الْعِلْمُ وَالْعَقْلُ .  
دو چیزوں کی انتہا تک نہیں پہنچا جاسکتا

ایک علم، دوسرے عقل ۔

کہ جوں جوں نظر میں وسعت اور تجزیوں میں زیادتی ہوتی جاتی  
جاتی ہے اسی قدر علم و عقل بڑھتی جاتی ہے ۔ علم کو اپنے اوپر عمل بھروسہ

۲۴۸: نیکی کا بدلہ  
بَدِي سَے دینا  
ثُمَّ النَّاسِ مَن كَافِيَ الْجَمِيلِ  
بِالنَّبِيِّ وَخَيْرُ النَّاسِ مَن  
كَافِيَ عَلَى النَّبِيِّ بِالْجَمِيلِ .

وہ آدمی سب سے بُرا جو نیکی کا بدلہ بُرا دے اور سب سے اچھا وہ جو بدی کے بدلے میں نیکی کرے۔

۲۴۹: مشورہ | شَاوِرْ ذَوِي الْعُقُولِ تَا مِّن  
الْكُؤْمِرِ وَ الشَّدَامِ .

عقل مندوں سے مشورہ کرو کہ ملامت اور شرمندگی سے بچ سکو۔

۲۵۰: جوانی اور صحت  
وَالْعَافِيَةُ .  
شَيْثَانِي لَا يَعْرِفُ فَعَلَهُمَا  
إِلَّا مَن فَقَدِ هُمَا: الشَّبَابُ

دو چیزوں کی قدر ان کے ختم ہونے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔ جوانی اور تندرستی۔

۲۵۱: خاموشی | صُمْتُ أُنْجَاهُ لِيَسْتَرْكَا  
جابل کی خاموشی اس کیلئے پردہ پوشی ہے

۲۵۲: اصول حفظانِ صحت | صَلَاحُ الْبَدَنِ  
اِنْجَمَاعُهُ .

پرہیزِ بدن کے لئے سرمایہ تندرستی ہے۔

۳۵۲: عقل مند کا گمان | ظَنُّوا الْعَاقِلَ أَصَحَّ مِنْ  
یقین الجاہل .

عقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

۲۵۴: باطل کی حمایت | ظَلَمَ الْحَقُّ مَنْ نَصَرَ  
الْبَاطِلَ .  
ظلم ہے :- جو شخص باطل کی مدد کرتا ہے

درحقیقت وہ حق پر ستم ڈھاتا ہے۔

۲۵۵: موت سے غفلت | عَجِبْتُ لِمَنْ نَافَا الْمَوْتُ وَهُوَ  
يَرَى مِنْ يَمُوت .

مجھے تعجب ہوتا ہے کہ آدمی لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے مگر  
موت کو بھولے بیٹھا ہے۔

۲۵۶: بے ہودہ گوئی | عَجِبْتُ لِمَنْ يَتَكَلَّمُ فِيمَا إِنْ  
حُكِيَ عَنْهُ ضَرُّهُ وَإِنْ لَمْ  
يُحْكَمْ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْهُ .

مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو ایسی باتیں کہے کہ اگر  
وہی باتیں اس سے کی جائیں تو اسے نقصان ہو اور اگر وہ  
باتیں نہ کی جائیں تو کوئی فائدہ نہ ہو۔

۲۵۷: صبر | عَلَيْكَ يَا الصَّبْرُ فِي الصِّبْغِ وَالْبَلَاءِ .  
تنگی اور بلا میں صبر کیا کرو :-

— کیونکہ خداوند عالم صابروں کا ساتھ دیتا ہے ۔

۲۵۸:- امتحان | عِنْدَ الْأَمْتِحَانِ يُحْكَمُ الرَّجُلُ  
أَذْيُهُنَّ .

امتحان کے موقع پر یا تو آدمی عزت حاصل

کرتا ہے یا تو ہین ۔

— امتحان بڑی سخت چیز ہے ۔ مگر معیار عزت  
و ذلت ضرور ہے ۔

۲۵۹:- دشمن و دوست | عِنْدَ شَرِّ وَالِ التَّعَمُّ تَتَبَيَّنُ  
الصَّدِيقُ مِنَ الْعَدُوِّ ۔  
کا وقت امتیاز | خوشحالی ختم ہونے کے بعد دوست

دشمن میں امتیاز قائم ہو جاتا ہے ۔

۲۶۰:- قسمت کی بات | عَيْبُكَ مَسْئُورٌ مَا اسْعَدَكَ  
جَدُّكَ ۔

تمہارا عیب اسی وقت تک پوشیدہ ہے، جب  
تک قسمت تمہارے ساتھ ہے ۔

— آج اگر عیب چھپے ہیں، تو خوش نہ ہو، کیونکہ یہ بچھپنا  
قسمت کی بات ہے اس لئے کہ ایک نہ ایک دن راز کھلے اور عیبوں  
کا پردہ چاک ہو نا ہے ۔

۲۶۱:- عزیزوں کی دشمنی | عَدَاوَةُ الْأَقَارِبِ أَمْصَنُ



مِنْ لِسَعِ الْعَقَّارِ بِ -

عزیزوں کی دشمنی پھوٹوں۔ کہ ڈنگ سے زیادہ  
تکلیف دہ ہوتی ہے۔

۱۲۶۲۔ علم گمراہی ہے | عِلْمٌ لَا يُضِلُّكَ ضَلَالٌ ۔

جو علم تمہاری اصلاح نہ کر سکے وہ گمراہی ہے۔

۱۲۶۳۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں | لَقَدْ الْفُرْصَةُ بَعِيدٌ

مَرَامُهَا ۔

وقت فرصت کا دوبارہ ہاتھ آتا ہے۔ راز کار خیال ہے۔

۱۲۶۴۔ بے نیازی کا مطلب | غِنَاءُ الْفَقِيرِ قَنَاعَتُهُ

وَعِنَاءُ الْعَاقِلِ بَعْلِهِ ۔

فقیر کی بے نیازی اس کی تنگدستی اور عاقل کی

بے نیازی اس کی علمیت ہے۔

۱۲۶۵۔ منافقت عام ہے | غَاضَّ الصِّدْقُ فِي النَّاسِ

وَقَاضَّ الْكِبْدُ وَأَمْتَعَمَتِ الْعَوْدَةُ بِاللِّسَانِ

وَتَشَاحَنُوا بِالْقُلُوبِ ۔

سچائی لوگوں میں کھو گئی اور جھوٹ عام ہو گیا، اب محبت

زبانوں پر ہے، دل دشمنی سے بھر رہے ہیں۔

۱۲۶۶۔ نیکی کرنے والا | غَارِ مِنْ شَيْءٍ الْخَيْرِ يَجْتَنِبُهُ

أَخِي شَمَّاقٍ ۔

نیکی کا درخت بونے والا، شیریں سے شیریں تر پھل حاصل کرے گا۔

۲۶۷۔ وقت کی قدر کرو | عَافِضِ الْفُرْصَةِ عِنْدَ امْكَانِهَا  
فَإِنَّكَ عَيْرُ مُدْرِكِهَا  
عِنْدَ قَوَّتِهَا ۔

امکان فرست کا وقت جانے نہ دو، کیوں کہ اس کے بعد اسے حاصل نہیں کر سکو گے۔

۲۶۸۔ انسانیت کا معیار | فِي تَصَارِيفِ الْأَحْوَالِ  
يُعْرِفُ جَوَاهِرَ الرِّجَالِ ۔

حالات کی آٹ پھیر میں آدمی کے جوہر پہچانے جاتے ہیں  
۲۶۹۔ خیالات آئینہ ہیں | فِكْرُ الْمَرْءِ مِرْآةٌ نُسْرِيهِ  
مُحَسِّنٌ عَمَلِهِ مِنْ قَبِيحِهِ ۔

آدمی کی فکر (خیال)، اس کا وہ آئینہ ہے جس میں تم  
اُسکے بُرے اعمال سے اچھے اعمال کو الگ کر سکتے ہو۔

بڑا نفسیاتی نکتہ اور کردار شناسی کا اصول ہے، کہ انسان  
کی اچھائی بُرائی کا معیار اس کی نیت و فکر ہے، یہ دیکھو، کہ وہ  
شخص سوچتا کیا ہے، بہت سے سوچنے والے نیت کے لحاظ سے  
قابل گرفت ہیں، مگر عمل کے لحاظ سے قابل معافی، کیونکہ وہ اپنے  
تاثرات و خیالات کو آزادی سے بیان کرنے میں عاجز نہیں یا مجبور۔

۲۴۰۔ بدکار فاسق سے بچو | فِرُّوا كَلَّ الْفِصَّارِ مِنَ

الْفَاحِشِ وَالْفَاسِقِ .

ہر فاسق و بدکار سے بدوری طرح بچو !

۲۴۱۔ پہلے سوچ لو، پھر بولو | قَدْ كُنْتُمْ تَكْلِمُ تَسْلَمُ

مِنَ الشَّرِّ لَكِ .

پہلے سوچ کر لو، بات کو سمجھ لو، پھر بولو، کہ لغزش سے

محفوظ رہ سکو گے .

۲۴۲۔ ٹھوکر اور غلطی | قَدْ يَكْبُؤُا الْجَوَادُ .

کبھی تیز رو گھوڑا بھی سکندری کھا جاتا ہے

غلطی کوئی افوق الفطرت بات نہیں، ہر غلطی پر گرفت اور

ہر لغزش پر سزا دینا بھی اچھا نہیں ہوتا .

۲۴۳۔ حق کی قلت مضر نہیں | قَلِيلٌ أَمْحَقَ يَدْفَعُ كَثِيرٌ

الْبَاطِلُ كَمَا أَنَّ الْقَلِيلَ

مِنَ النَّارِ يُخْرِقُ كَثِيرَ الْخَطِيئِ .

حق کی قلتیں باطل کی کثرتوں کو یوں ہی شکست دیتی ہیں،

جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑی کو جلا کر خاک کر دیتی ہے .

— قرآن مجید میں یہی بات یوں فرمائی گئی ہے :-

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ عَلِمَتْ فِئَةً كَثِيرَةً .

اکثر چھوٹی جماعتیں، بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں .

۲۴۲: جیسی کرنی، ویسی بھرنی | کُلُّ حَصْدُ مَا سَرَاعَ

وَيُجْزَى بِمَا صَنَعَ .

ہر شخص وہی کاٹے گا، جو بویا ہے، اور جو کیا ہے،  
اسی کا بدلہ حاصل کرے گا۔

وہی بات کہ کہا جاتا ہے: نیکی نیک را، بدی بدی پیش را۔

۲۴۵: غم دنیا بیکال ہے | کُلُّ مَا ضَرَّكَ كَانَتْ لَكَ يَكُونُ وَكُلُّ

آتٍ كَانَتْ قَدْ كَانَتْ .

ہرگز شستہ بات کو سمجھو کہ نہیں ہوتی، اور ہر پیش آمد کو  
سمجھو کہ ہو چکی۔

ہمت کی جوانی اور قوت کا تحفظ یونہی ہو سکتا ہے، مگر  
غم و افکار دنیا پر زیادہ غور نہ کیا جائے، ورنہ انسان کی قوت  
عمل مثل اور زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

۲۴۶: تہذیب کی اہمیت | کُلُّ شَيْءٍ يَحْتَاجُ إِلَى الْعَقْلِ وَ

الْعَقْلُ يَحْتَاجُ إِلَى الْأَدَبِ .

ہر بات میں عقل اور عقل کے لئے ادب قاعدہ کی ضرورت ہے۔

۲۴۷: علم کی زیادتی | کُلُّ شَيْءٍ يَعْزُجُ حِينَ يَسْتَدْرِكُ

إِلَّا الْعِلْمَ فَإِنَّهُ يَعْزُجُ حِينَ يَغُورُ .

ہر چیز جس قدر کیا جاتی ہے، بڑھتی ہے، لیکن علم برعکس  
فراوان ہوتا جاتا ہے، گراں قدر ہوتا جاتا ہے۔

۱۲۷۸۔ یہ زبان | کَمُ مِنْ اِنْسَانٍ اَهْلَكَهُ لِسَانٌ .

کتنے انسان ایسے ہیں جنہیں زبان نے تباہ و برباد کر دیا ۔

۲۷۹۔ گم کردہ راہ | كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرُهُ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ .

جو اپنے تئیں نہیں جانتا وہ کسی اور کو کیا پہچانے گا ۔

۲۸۰۔ | كَيْفَ يَحْدِي غَيْرَهُ مَنْ يَضِلُّ نَفْسَهُ .

جو خود گمراہ ہے وہ کسی کی رہنمائی کیا کرے گا ۔

۲۸۱۔ زندگی | كَيْفَ تَفْرَحُ بِعُمْرٍ تَقْصُصُهُ السَّمَاعَاتُ .

اس زندگی پر کیونکر خوش ہوا جائیگا جس کی

گھڑیاں کم ہوتی جا رہی ہیں ۔

۲۸۲۔ ہنسی | كَثْرَةُ ضَحْكِ الرَّجُلِ تَذْهَبُ وَ قَسْرَةُ هَنَسِهِ كِي زِيَادَتِي دَقَارِ كُھودیتی ہے

۲۸۳۔ قرض | كَثْرَةُ الدَّيْنِ يَصِيرُ الصَّادِقُ كَاذِبًا وَ الْمُتَجَرِّعُ مُخْلِفًا .

قرض کی زیادتی سچے کو جھوٹا اور وعدہ وفا کو عہد شکن بنا دیتی ہے ۔

۲۸۴۔ دولت کی زیادتی | كَثْرَةُ الْمَالِ تُفْسِدُ الْقُلُوبَ وَ تُنْشِئُ الذُّنُوبَ .

مال کی زیادتی دلوں کو فاسد اور گناہوں کو نشوونما دیتی ہے ۔

۲۸۵:- یہ ہودہ گوئی | کَثْرَةُ الْهَدَارِ تَمْلُ الْجَلِيسَ .

بیکار باتوں کی زیادتی ہم نشین کو دل تنگ کر دیتی ہے۔

۲۸۶:- فضول خرچی | كُنْ سَمِيحًا وَلَا تَكُنْ مُبِدِّرًا .  
سخنی بنو، فضول خرچ نہ بنو۔

۲۸۷:- رہنمائی | اَكُنْ بِالْمَعْرِفِ آمِلًا وَعَيْنَ الْمُنْكَرِ نَاهِيًا .

پچھائیوں کے رہنا اور برائیوں کے روکنے واسے بنو۔

۲۸۸:- موت | اِكْلَ حَتَّى مَوْتٍ لِكُلِّ شَيْءٍ قُوَّةٌ .

ہر زندہ کے لئے اور ہر شے کے لئے فنا لازمی ہے۔

۲۸۹:- عقل و زبان | لِلْإِنْسَانِ قُضِيَّتَانِ : عَقْلٌ وَ  
مَنْطِقٌ . فَيَا لِعَقْلِ يَسْتَفِيدُ

وَيَا لِمَنْطِقٍ يُفِيدُ .

انسان کے لئے دو شرف ہیں، عقل اور قوت

گویائی۔ عقل کا فائدہ یہ ہے کہ انسان خود فائدے حاصل کرتا ہے

اور قوت گویائی سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

— اگر عقل و گویائی سے یہ فائدہ نہیں تو انسان میں انسانیت نہیں۔

۲۹۰:- قسم | اِلَّا حَقَّقَ مَعَ كُلِّ قَوْلٍ يَمِينًا .

اچھی آدمی ہر بات کے ساتھ قسم کھاتا ہے۔

۲۹۱:- اے جہنم | اَيْسَ لِهَذَا الْجُلْدِ الرَّقِيقِ صَبْرٌ

عَلَى الشَّارِ .

اس کمزور و نازک کمال میں آتش جہنم کی تاب کہاں ؟

۲۹۲:- چاپلوسی | لَيْسَ الْمُلْكُ مِنْ خُلُقِ الْإِنْسَانِ .  
چاپلوسی انبیاء کی روش نہیں .

۲۹۳:- دوستی کا معیار | لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ مَنْ أَحْوَجَكَ  
إِلَى حَاكِمٍ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ .

وہ شخص تمہارا دوست نہیں جو اپنے اور تمہارے  
معاملات میں حاکم کی ضرورت پیدا کرے ۔

— دوستوں کو اپنے معاملات خلوص و انصاف سے خود ہی  
طے کرنا چاہئیں اگر یہ نہیں تو محبت، محبت نہیں .

۲۹۴:- محافظ آبرو | لَمْ يَذْهَبْ مِنْ مَالِكَ مَا وَفَى  
عِرْضَكَ .

جو مال تمہاری آبرو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا ۔

۲۹۵:- خوشی اور غم | لَمْ يَنْتَلِ أَحَدٌ مِنَ الدُّنْيَا حَبْرَةً  
إِلَّا أَغْقَبَتْهُ عَبْرَةٌ .

دُنیا میں کوئی شخص بھی ایسا نہیں جسے خوشی حاصل ہوئی  
ہو، اور اس کے بعد آنسو نہ بہے ہوں ۔

۲۹۶:- محبت علی علیہ السلام | لَوْ صَبَبْتَ الدُّنْيَا عَلَى الْمُتَافِي  
بِجَمَلَتِهَا عَلَى أَنْ يُحِبَّنِي

مَا أَحْبَبَنِي .

اگر میں کسی منافق کو ساری دنیا دے دوں کہ وہ مجھ سے  
محبت کیا کرے، جب بھی وہ مجھ نہ چاہے گا۔

۲۹۷:- سچ اور بہادری | لَوْ تَمَيَّزْتَ الْأَشْيَاءَ لَكَانَ  
الصِّدْقُ مَعَ الشَّجَاعَةِ وَ

كَانَ الْحُبُّ مَعَ الْكَذْبِ .

اگر اچھے بُرے میں تمیز دی جائے اور ایک کو دوسرے سے  
الگ کیا جائے تو سچائی بہادری اور بُزدلی جھوٹ کے ساتھ ہوگی۔

۲۹۸:- جاہل کی زبان | لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَتْفٍ .  
جاہل کی زبان اس کی موت کیلئے کھلی ہوئی ہے۔

۲۹۹:- ریاکار | لِسَانُ الْمُرَائِي جَمِيلٌ وَفِي قَلْبِهِ  
الدَّاءُ الدَّخِيلُ .

ریاکار کی زبان خوبصورت ہوتی ہے، مگر اس کے دل  
میں بیماری ہوتی ہے۔

۳۰۰:- کھانا اور کھانا | كَذَّةُ الْكِرَامِ فِي الْأَطْعَامِ  
وَكَذَّةُ الْإِسْخَامِ فِي الطَّعَامِ .

شریفوں کو کھلانے اور ذیلیوں کو کھانے میں فرق ہوتا ہے۔

۳۰۱:- جلدی | مَنْ عَجَلَ سَرَّ .

جو جلدی کرے گا، پھسلے گا۔

۳۰۲:- قناعت | مَنْ قَنَعَ غَنَى .



جس نے قناعت کی وہ غنی ہو گیا ۔

۳۰۳۔ مردانگی | مَنْ لَا دِينَ لَهُ لَا مَرْوَةَ لَهُ .  
بے دین میں مردانگی نہیں ہوتی ۔

۳۰۴۔ زندگی کی غیر افادیت | مَنْ كَمْ يَنْفَعُكَ حَيَاتُكَ فَعَلَيْهِ فِي الْمَوْتِ  
جس کی زندگی تمہیں فائدہ دے وہ

مردوں میں شمار ہو گیا ۔

۳۰۵۔ سراب کی طرف دوڑنے والا | مَنْ سَعَى فِي طَلَبِ الشَّرَابِ  
طَالَ تَعَبُهُ وَكَثُرَ عَطَشُهُ .

جو شخص آبِ سراب کی تلاش میں سرگردان پھر گیا اسے  
زحمت بھی زیادہ ہوگی اور پیاس بھی بڑھے گی ۔

۳۰۶۔ پہلے اپنی اصلاح کرو | مَنْ كَمْ يَنْفَعُهُ نَفْسُهُ لَمْ  
يُفْلِحْ غَيْرُهُ .

جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کر سکیگا وہ دوسرے کی اصلاح  
بھی نہیں کر سکتا ۔

۳۰۷۔ طالب علم اور قوت برداشت | مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى مَضْضِ  
التَّعْلِيمِ بَقِيَ فِي ذُلِّ الْجَهْلِ .  
جو شخص تعلیم کی مشکلیں نہیں جھیل سکتا ۔

سے ہمیشہ بہالت کی ذلت جھیلنا ہوگی۔

۱۳۰۸۔ **مُضَوِّلٌ مَقْصِدٌ** | مَنْ بَلَغَ عَايَةَ مَا يَحِبُّ فَلْيَتَوَقَّعْ  
عَايَةَ مَا يَكْرَهُ .

جو اپنی پسندیدہ منزل، انتہا تک پہنچ جائے اسے تباہی تکلیف

کے لئے ہی تیار رہنا چاہیئے۔

۱۳۰۹۔ **جُودٌ وَسُرُّلٌ كَيْ لَمْ يَكُنْ** | مَنْ حَقَرَ يَثْرًا لِأَخِيصِهِ  
كُنُوهُ . . . . .

جو کسی نے اپنے کھود گیارہ خود بھی اس میں گھرے گا۔

۱۳۱۰۔ **اعْزَاكَ تَحْفَظُ** | مَنْ كَثُرَتْ نِعْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ

خَوَانُجُ النَّاسِ إِلَيْهِ فَإِنْ قَامَ فِيهِمَا مِمَّا أَوْجَبَ

اَللَّهُ فَقَدْ عَرَّضَهُ لِلدَّوَامِ وَإِنْ مَنَعَ مَا أَوْجَبَ اللَّهُ

فِيهِمَا فَقَدْ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ .

جس شخص پر خداوندی انعامات کی فراوانی ہوگی، لوگوں کی خیریتیں

اس سے وابستہ ہوں گی، اب اگر وہ خدا کے عین حقوق کو ادا

کرتا رہا تو گویا اس نے ان نعمتوں کو جاوداں بنا دیا، لیکن اگر

واجبات و فرائض ادا نہیں کرتا، تو وہ اس نعمت کو زوال

کے لئے پیش کرتا ہے۔

- - قرآن مجید میں ہے: **لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا**

**كُتِبَ عَلَيْكُمُ** . جب تک اپنی پسند کی چیزیں راہ خدا میں خرچ نہ

کر دے گی ماحصل نہیں کر سکتے۔

۱۳۱۱۔ اپنی اصلاح | مَنْ أَبْصَرَ زَلَّتْهُ صَفَرَتُ وَنَدَا  
مَنْ لَمْ يَخْذِرْهُ -

جو اپنی لغزش سے باخبر ہوگا، اس کی نظر میں دوسری کی  
غلطیاں بے وقعت ہو جائیں گی۔

۱۳۱۲۔ انسان اور جانور | مَنْ لَمْ يَغْفِرْ لِنَافِخِيَرٍ مِنَ  
الْمَشْرِ قَهْوٍ مِنَ الْبَهَائِجِ -

جو آدمی اچھائی بُرائی میں تمیز نہیں کرتا وہ چوپایوں میں  
سے ہے۔

۱۳۱۳۔ رازداری کا  
نفسیاتی اصول | مَنْ ضَعُفَ عَنْ حَمَلِ سِرِّهِ  
كَانَ عَنْ سِرِّ غَيْرِهِ أَضْعَفُ -

جو آدمی خود اپنے راز کی رازداری نہ  
کر سکے وہ دوسرے کے لئے تو اور بھی زیادہ ناقابل اعتماد ہوگا۔

۱۳۱۴۔ دغاے موت کا مستحق | مَنْ جَاءَ فِي مُلْكِهِ تَمَتُّعِي  
النَّاسِ هُلُكُهُ -

جو اپنے ملک و علاقے میں ستم کرتا ہے، لوگ اس کے  
مرنے کی خواہش کرنے لگتے ہیں۔

۱۳۱۵۔ شہر مندگی کا سبب | مَنْ عَادَى النَّاسَ اسْتَمْتَرَ  
الْمَلِكُ أَصْلَهُ - جو آدمی لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے،

اسے نتیجہ میں شرمندہ ہونا پڑے گا۔

۳۱۶: عقل و ہوس | مَنْ غَلَبَ هَوَاهُ عَلَى عَقْلِهِ  
ظَهَرَتْ عَلَيْهِ الْفَضَائِحُ۔

جس کی ہوس عقل پر چھا جائے، اس کی رسوائیاں عام ہوں گی۔

۳۱۷: ہیکار کی رحمت | مَنْ آتَعَبَ نَفْسَهُ فِيمَا لَا يَنْفَعُهُ  
وَقَعَ فِيمَا يَضُرُّهُ۔

جو آدمی اپنے تئیں غیر مفید کام میں بہکان کر دے، اسے ایسی چیزوں میں بھی مبتلا ہونا پڑے گا جو اس کیلئے نقصان دہ ہوں گی۔

۳۱۸: بے نیازی | مَنْ اسْتَعْنَى عَنِ النَّاسِ اغْنَاهُ  
اللَّهُ۔

جو شخص لوگوں سے بے نیاز رہے گا خدا اُسے غنی کر دے گا۔

۳۱۹: جھوٹے مداح | مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ  
فَهُوَ خَلِيقٌ بِأَنْ يَدُ مَلَكٍ بِمَا لَيْسَ فِيكَ۔

جو شخص تمہاری تعریف ان باتوں پر کرے جو تم میں نہیں ہیں تو اسے  
یہ حق بھی ہے کہ وہ ان باتوں پر تمہاری مذمت بھی کرے جو  
تم میں نہ ہوں۔

— جھوٹی تعریف سن کر چھوٹے ہوئے پر بھونکا جائے کہ اگر آج  
تمہاری جھوٹی تعریف ہو رہی ہے تو کل جھوٹی جو بھی ہو سکتی ہے اسلئے  
پہلے ہی ایسی راہ کیوں بناؤ کہ جس کا نتیجہ بُرا ہو۔

۳۲۰۔ انصاف اور | مَن عَدَلَ فِي سُلْطَانِهِ اِسْتَعْنٰی  
بے نیازی | عَنْ اِخْوَانِهِ ۔

جو اپنے علاقے اور زیر دستوں سے انصاف کریگا، وہ  
اپنے بھائیوں سے بے نیاز رہے گا۔

— اور نبی البلاغ میں حضرت کا ارشاد ہے کہ: "مَنْ صَافٍ  
عَلَيْهِ الْعَدْلُ فَانْجُوْهُ عَلَيَّهِ اَضِيْقُ" (جو عدل و انصاف کو  
دشوار سمجھتا ہے، اس کے لئے ظلم کہیں زیادہ دشوار ہے)۔

۳۲۱۔ ایا ز قدر خود شناس | مَن سَأَلَ فَوْقَ قَدْرِهِ  
تَقَدَّرَ، اِسْتَحَقَّ اِنْجَحَ مَا نَ ۔

جس نے اپنی حد سے بڑھ کر مانگا، وہ مستحق ناکامی رہا۔

۳۲۲۔ عورت و میرت | اَمِنْ خَبَثٍ عُنْصُرُكَ سَاءَ مُحَضَّرُهُ  
جس کی سرشت بد ہوگی، اس کی صورت بھی روئی ہوگی۔

۳۲۳۔ میانہ روی | مَن عَدَلَ عَنْ دَاخِمِ الْحُجَّةِ عَرِقَ  
فِي الْمُحَجَّةِ ۔

جو سیدھے راستے سے ہٹے گا وہ بھوریں ڈوبے گا۔

۳۲۴۔ راز داری | مَن اَفْشَى سِرَّكَ فَتَبِعَ اَمْرَكَ ۔

جو تمہارا راز افاش کرتا ہے، وہ تمہارا کاروبار تباہ کرتا ہے۔

۳۲۵۔ ظلم نہ کرنے کا راز | مَن اَشْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ كَمْ يَظْلِمُ  
عَيْرُهُ ۔ جو اپنے شیئیں دوست رکھتا ہے،

وہ دوسرے پر ظلم نہیں کرتا ۔

— ظلم کرنے کا سبب یہ ہے کہ انسان اپنی وقتی راحت کے لئے دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا، نتیجہ سے غفلت اسے جرأت دلاتی ہے۔ مگر جو لوگ نتائج بد سے ڈرتے ہیں، جن کو یہ خیال ہو کہ تلخ کدو بدی کا بدلہ بدی ہے وہ دوسروں پر رحم ہی کرتے ہیں ۔

۱۳۲۶۔ صاحب کرم | مَنْ كَانَتْ لَهُ فِكْرَةٌ ذَلِكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ عِبْرَةً .  
صاحب کرم کو نظر کیلئے ہر چیز میں عبرتیں ہیں ۔

۳۲۷۔ مردم بیزاری | مَنْ جَانَبَ الْإِخْوَانَ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ أَصْدِقَاؤُهُ .  
جو ذرا ذرا سی غلطی پر دوستوں کو چھوڑتا رہے گا اسے

چاہنے والے بھی کم ہوں گے ۔

۲۲۸۔ طلب علم | مَنْ لَمْ يَتَعَلَّمْ لَمْ يَعْلَمْ .  
جو شخص طلب علم کی کوشش نہ کرے گا اسے کچھ نہ آئے گا ۔

۳۲۹۔ رحم | مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ .  
جو دوسروں پر رحم نہ کرے گا، اس پر بھی رحم نہ ہو گا ۔

۳۳۰۔ تقیم پروری | مَنْ سَاعَى الْأَيْتَامَ رُدِّعِي بَنِيهِ .  
جو یتیموں کی خبر گیری کرے گا، اسکی اولاد پر بھی رحم کیا جائیگا ۔

۳۳۱۔ باطل پسند | مَنْ سَاكَبَ الْبَاطِلَ أَذَلَّهُ عَرْكَتُهُ .  
جو شخص غلط راستے پر چلے گا اسے وہ سواری اُلٹ دیگی ۔

۳۳۲: مَرُومٌ شَنَاسٌ | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ لَمْ يَغْتَبِدْ عَلَيْهِمْ .

جو لوگوں سے اچھی طرح باخبر ہوگا وہ ان پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔

۔۔۔ انسان اپنے نفسیات و تصورات کے لحاظ سے سمجھن مرکب ہے

اسے جذبات و واردات، عقائد و اخلاق کے نقطہ نظر سے جان لینے

کے بعد صاحب بصیرت کو پورا بھروسہ نہیں رہتا۔

۳۳۳: عِلْمٌ حُورٌ | مَنْ كَتَمَ عِلْمًا تَكَابَرًا جَاهِلٌ .

جو شخص علم چھپائے اور دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے، وہ

گویا جاہل ہے۔

۳۳۴: قَطْعٌ رَحِمٍ | مَنْ حَذَلَ جُنْدَهُ نَصَرَ أَضْدَادَهُ .

جو اپنے معاون و دوستوں کو چھوڑتا ہے وہ

دشمنوں کو قوت دیتا ہے۔

۳۳۵: ظَرِافَتٌ | مَنْ كَثُرَ هَزَلُهُ بَطَلَ جِدُّهُ .

جس کی شوخ مزاجی بڑھ چکی ہو، اسکی سنجیدگی بھی بیکار ہو جاتی ہے۔

۳۳۶: مِیْکِی کَا بَدَلِہ | مَنْ تَرَاعَ خَیْرًا حَصَدَ أَجْرًا .

جو نیکی بونے گا، انعام کا پھل حاصل کرے گا۔

۳۳۷: طَوْلِعْمَرٌ | مَنْ طَالَ عُمْرُهُ فُجِعَ بِأَحْبَابِهِ .

جس کی عمر زیادہ ہوگی، اسے دوستوں اور چاہنے والوں

کا غم اٹھانا ہوگا۔

۳۳۸: بُرِّی کہو گے بُرِّی سنو گے | مَنْ قَالَ مَا لَا یَنْبَغِی

سَمِعَ مَا لَا يَسْتَحْيِ .

جو نامناسب بات کہے گا، ہے سچی بات سنے گا۔

۳۳۶۔ خوش گذران | مَنْ كَثُرَ لَهُ وَهُ قُلَّ عَقْلُهُ .  
جو زیادہ کھیل کود اور تفریح میں لگا رہے گا

اس کی عقل کم ہوگی۔

۔۔۔ لگا آؤ خوش گذرانی، ہمیشہ لہو و لعب کی مشغولیت غفلت کو کم کرتی ہے۔

۳۳۷۔ سچائی | مَنْ صَدَقَتْ لَهُ جَنَّتْ قَوِيَّتْ مُجْتَنَّتْ .

جس کی باتیں سچی ہوتی ہیں، اسکی بات میں وزن ہوتا ہے۔

۳۳۸۔ کامیابی کا راز | مَنْ تَفَكَّرَ فِي آلَاءِ اللَّهِ وَفَقِيَ .

جو شخص خداوند برہم کی نعمتوں پر غور

کرتا ہے، اسے توفیق و کامیابی عطا ہوتی ہے۔

۳۳۹۔ سیاست و ریاست | مَنْ قَصَرَ عَنِ السِّيَاسَةِ

صَغُرَ عَنِ الرِّيَاسَةِ .

جو شخص سیاست نہ جانتا ہو، وہ ریاست کا اہل نہیں۔

۳۴۰۔ سلطنت کی مخالفت | مَنْ اجْتَرَى عَلَى السُّلْطَانِ

فَقَدْ تَعَرَّضَ لِلْهَوَانِ .

جو حکم اس کی مخالفت کرتا ہے، وہ اپنی عزت

پر کھیتا ہے۔

۳۴۱۔ بدن چور | مَنْ كَثُرَ الْأَطْبَاءُ مَرَضُهُ



فَقَدْ خَانَ بَدَنَهُ .

جس نے طبیعت اپنا مرض چھپایا اُس نے اپنے بدن خیا کی۔

۱۳۴۵۔ اظہارِ غربت | مَنْ أَظْهَرَ قَمَرَهُ أَذَلَّ قَدْرَهُ .  
جو اپنی غربت کا اظہار کرتا ہے وہ اپنی

قدر و قیمت گرتا ہے۔

۳۴۶۔ سوال و علم | مَنْ سَأَلَ عَلِيمَ .

جو پوچھتا ہے اسے علم حاصل ہوتا ہے۔

۳۴۷۔ موت | مَنْ عَاشَ مَاتَ .

جو جیتتا ہے وہ مرے گا۔

۱۳۴۸۔ روک ٹوک | مَنْ أَحْبَبَكَ نَهَاكَ .

جو تمہیں چاہتا ہے وہ روک ٹوک بھی کرے گا۔

۳۴۹۔ بخیل | مَنْ مَنَعَ الْعَطَاءَ مَنَعَ الْكَفَّ .

جو دستِ کرم روکے گا، تعریفِ مام سے محروم رہے گا۔

۳۵۰۔ بُرئی صحبت | مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ الشُّوْعِ الْهَمَمَ .

جو بُرے ٹھکانے جائے گا، بدنام ہو گا۔

۳۵۱۔ دُنیا طمع ہو جائے گی | لِمَنْ عَقَصَى الدُّنْيَا أَصْلًا عَنَّهُ .

جو دُنیا کو ٹھکرائے گا دُنیا اس کی غلام ہو گی۔

۳۵۲۔ ناجزبہ کاری | مَنْ كَلَّتْ نَجْرًا بَشَتْ خُدَّيْ .

ناجزبہ کار دھوکا کھائے گا۔

۲۵۳۔ کوشش | مَنْ ضَعُفَ جَدُّهُ قَوِيَ ضِدُّهُ .

جس کی قوتِ عمل کمزور ہوگی، اس کا دشمن طاقتور ہوگا۔

--- جَدُّهُ : جس کا نصیب۔ ضَعُفَ جَدُّهُ : بد نصیب۔ ---

۱۳۵۲۔ بد اخلاق | مَنْ وَضَعَهُ سُوءُ آدَبِهِ لَمْ يَرْفُقْهُ

شَرُّهُ حَسْبِهِ .

جسے بد اخلاقی ذیل کر دے، اسے خاندانی برتری سر بلند

نہیں کر سکتی

۳۵۵۔ سبجائی | مَنْ صَدَقَ مَقَالَهُ شَرَّادَ اُجْلَالِهِ .

جس کی بات سچی ہوگی، اس کا اعزاز روزِ اُفروں ہوگا۔

--- دیکھئے کہ نہ ۳۴۲ مَنْ صَدَقَ لَهْجَتُهُ قَوِيَتْ حُجَّتُهُ .

۱۳۵۶۔ نرم مزاجی | مَنْ اسْتَعْمَلَ الرِّفْقَ كَانَ لَهُ الشَّدَادَةُ .

جو معاملات میں نرم مزاجی اختیار کرے گا، اس

کے لئے مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

۱۲۵۷۔ کم خوری | مَنْ قَلَّ أَكْلُهُ صَفَا فِكْرُهُ .

جو کم کھائے گا، اس کا دماغ روشن ہوگا۔

۱۳۵۸۔ مسلسل کوشش | مَنْ اسْتَدَامَ قَرْعَ الْبَابِ وَكَيْدَ الْوَيْجِ .

جوسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہے گا اور کوشش

کرے گا وہ اندر بھی جاسکے گا۔

۲۵۹۔ بے یلبنی دوست | مَنْ رَغِبَ فِيكَ عِنْدَ اِقْبَالِكَ

مَرَّ هَدْرُ فَيْتِكَ عِنْدَ إِدْبَارِكَ .

جو تہا سے زمانہ اقبال میں گزریا وہ ادبائرِ زوال  
میں تم سے دامن کش ہو گا ۔

۱۳۶۰۔ کسی خوفِ رددہ | مَنْ أَمِنَ خَائِفًا أَمَّنَهُ اللَّهُ  
مِنْ عِقَابِهِ .  
جو کسی خوفِ رددہ کو مطمئن کرے گا خدا اسے

اپنے عذاب سے محفوظ رکھے گا ۔

۱۳۶۱۔ جھوٹا | مَنْ عُرِفَ بِالْكَذِبِ قَلَّتِ الذِّقَّةُ بِهِ .  
جو شخص جھوٹا مشہور ہو جائے اس پر بھروسہ نہیں رہتا ۔

۱۳۶۲۔ صاف دلی | مَنْ أَطْرَحَ الْحَقُّدَ اسْتَرَأَى قَلْبَهُ  
وَكَبَّتْهُ .

جس نے کینے سے دل صاف کر لیا، اس کا قلب  
ودماغ مطمئن رہے گا ۔

۱۳۶۳۔ خیالِ موت کا فائدہ | مَنْ تَرَاقَّبَ الْمَوْتَ سَامِعَ  
إِلَى الْخَيْرَاتِ .

جسے موت کا خیال رہے گا، نیک اعمال کی طرف بہتت کرے گا ۔

۳۶۴۔ خیانتِ سرکار | مَنْ خَانَ مُلْطَانَهُ بَطَلَ آمَانُهُ  
جو اپنے ماکم سے خیانت کرتا ہے اس کی

آسائش و راحت ختم ہو جاتی ہے ۔

۱۳۶۵۔ **خلوص** | مَنْ تَاخَّرَكَ بِالتَّصْمِ فَقَدْ أَجْزَلَ  
لَكَ الرَّبْحُ -

جو شخص تم سے خلوص کا سودا کرتا ہے۔ وہ تمہیں بہت  
فائدہ پہنچانا چاہتا ہے۔

۱۳۶۶۔ **عاقل کے لئے اشارہ** | مَنْ احْتَفَى بِالتَّوَجُّعِ  
اسْتَعْنَى عَنِ التَّنْصِيحِ -

جو اشارہ پر اکتفا کر دے اس سے  
تصریح و توضیح کی ضرورت نہیں رہتی۔

۱۳۶۷۔ **حسن ظن** | مَنْ حَسَنَ ظَنَّهُ بِالنَّاسِ حَاذَرَ  
مِنْهُمْ الْحَبَّةَ -

جو لوگوں کے بارے میں خوش خیال ہو گا وہ دوسروں  
کی محبت بھی حاصل کر سکے گا۔

۱۳۶۸۔ **راضی برضا** | مَنْ رَضِيَ بِقَسَمِ اللَّهِ لَمْ يَخْزَنْ  
عَلَى مَا قَاتَلَهُ -

جو خدا کی قسم پر راضی رہے گا اسے کسی چیز کے نہ  
ملنے پر غم بھی نہ ہو گا۔

۱۳۶۹۔ **بخیل** | مَنْ بَخِلَ مَالِهِ عَلَى نَفْسِهِ نَارَتْكَ  
عَلَى بَخْلٍ عَرَسِهِ -

جو مال کو جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ یزید پر

پنی بیوی کے شوہر کے لئے جمع کرتا ہے۔

— دولت جمع کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بعد غیروں کے ہاتھ آئے، تو پھر خود کیوں نہ فائدہ اٹھایا جائے۔

۳۴۰: سستی کا نتیجہ | مَنْ أَطَاعَ التَّوَاتِقَ أَجَاعَ طَبْطَبًا  
النَّدَامَةُ .

جو سستی و کاہلی کا شکار ہوگا، اسے شرمندہ ہی رہنا پڑے گا۔

۳۴۱: چشم پوشی | مِنْ أَشْرَفِ أَفْعَالِ الْكَرِيمِ  
تَقَا فُلْدَةً حَمًا يَعْلَمُ .

کریم و شریف آدمی کے اعمال میں سب سے عمدہ عمل یہ ہے کہ وہ جانی و بھی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہے۔

۳۴۲: پیشیر کی خیانت | مَنْ خَانَ ذَرْبًا قَسَا، تَذْبِيرًا .  
جس کا وزیر اور ساتھی خیانت کا رہوگا اس کی کوششیں بھی ناکام ہوں گی۔

۲۴۳: بلندی و عروج | مَنْ سَاعَبَ فِي ذَيْلِ دَرَجَاتِ  
الْعُلَىٰ فَلْيَغْلِبِ الْهَوَىٰ .  
جو بلندی درجات و اعزاز کا خواہشمند ہے

اسے خواہشات پر قبضہ رکھنا ہوگا۔

۱۲۴۲: قناعت | مَنْ أَكْتَفَىٰ بِالْيَمِينِ اسْتَفْتَىٰ عَنِ الْكَثِيرِ .  
جو تھوڑی سی چیز پر قناعت کر لےگا، اسے زیادہ کی خواہش نہیں رہتی۔

تعاونت کا جذبہ انسان کو بے نیاز و غیور بنا دیتا ہے ۔

۲۷۵:- مشورہ | مَنِ اسْتَقْبَلَ دُجُوكَ الْاَسْرَاءِ عَرَفَ  
مَوَاقِعَ الْخَطَا .

جو شخص نابیل توجہ رائے سے باخبر ہوگا اسے غلطی کے  
مقامات معلوم ہونگے ۔

۱۳۷۶:- گوشہ نشینی | مَنِ اعْتَزَلَ سَلِمْ .  
گوشہ نشین رہنے سے اطمینان رہتا ہے ۔

۳۷۷:- صبر | مَنْ يَصْبِرْ يَنْظُرْ .  
جو صبر کرے گا وہ کامیاب ہوگا ۔

۳۷۸:- ظلم کا بدلہ ظلم | مَنْ ظَلَمَ ظَلِمَ  
جو ظلم کرے گا اس پر بھی ظلم ہوگا ۔

۳۷۹:- پریز | مَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى مَضَضِ اَلْجَمْعِيَةِ طَالَ اَلْعَمَلُ .  
جو شخص پریز کی سختی برداشت نہ کرے گا اس کا مرض بڑھے گا ۔

۳۸۰:- معرفتِ خدا | مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ عَرَفَ رَبَّهُ .  
جو اپنے تئیں پہچان گیا اس نے خدا کو پہچان لیا ۔

-- دیکھئے نیچے ابلاغ طبع لاہور کتاب منزل طبع ثانی

۳۸۱:- دور اندیشی | مَنْ نَظَرَ فِي اَكْمَوَاقِبِ سَلِمْ .  
مِنَ التَّوَابِ .

جو نتائج پر نظر رکھتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

۳۸۲: مال و کمال کے طلبگار | الْمَا قُلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ (و)  
انجاہل یطلب المال .

عقل مند کمال اور جاہل مال کا طلب گار رہتا ہے۔  
۳۸۳: بہادری عزت ہے | الشَّجَاعَةُ عِزٌّ خَاصِرٌ وَ  
الْحُبُّ دُلٌّ ظَاهِرٌ .

بہادری فوری عزت اور نزدیکی حکم کھو ذلت ہے۔  
۱۳۸۴: خاموشی | اَلِصَّمْتُ سِرٌّ وَصَلَةُ الْفِكْرِ .  
خاموشی فکر و خیال کا چمن ہے ۔

۳۸۵: دُور اندیش | الْحَيَا نِيَامٌ يَقْطَعُ الْغَافِلُ وَسْتَانٌ .  
دُور اندیش بیدار اور غافل و کابل نیند میں ہے۔  
۳۸۶: نفس کا احترام | مَنْ أَكْرَمَ نَفْسَهُ أَهَانَ شَعْرَهُ .

جو اپنی آپ تعریف کرتا ہے وہ خود اپنی توہین کرتا ہے  
۳۸۷: مردم شناس | مَنْ عَرَفَ النَّاسَ تَفَرَّدَ  
جو انسانوں کی فطرت جان لیتا ہے وہ گوشہ گیر ہو جاتا ہے

۳۸۸: توبہ | مَنْ تَابَ أَكَاثَبَ .  
توبہ کرنے والا خدا کے حضور میں حاضر ہوتا ہے۔

۳۸۹: زبرد | مَنْ عَرِنَ الدُّنْيَا تَزَهَّدَ .  
جو دنیا کو سمجھ لیتا ہے ، وہ ترک دنیا اختیار کرتا ہے ۔

۱۳۹۰۔ صبر | مَنْ صَبَرَ هَانَتْ مُصِيبَتُهُ .

جو صبر کرتا ہے اس کی مصیبتیں ملکی ہو جاتی ہیں ۔

۱۳۹۱۔ محبت کا اثر | مَنْ أَحَبَّ لِقَمِيصًا لَحِجَّ بِذِكْرِهِ .

جو کسی چیز کو چاہتا ہے اسے اسکے تذکرے میں لطف آتا ہے

۱۳۹۲۔ بیوقوفوں کا دوست | مَنْ خَالَطَ الشُّكْرَاءَ حَقِرَ .

جو احمقوں سے ملے گا وہ ذلیل ہوگا ۔

۱۳۹۳۔ عقلمندوں کا دوست | مَنْ صَاحَبَ الْعُقَلَاءَ ذَلَّ .

عقلمندوں کا ہم نشین معزز رہے گا ۔

۱۳۹۴۔ کاپلی کا سبب | مِنَ التَّوَانِي يَتَوَلَّدُ الْكُسلُ .

سستی سے کاپلی پیدا ہوتی ہے ۔

۱۳۹۵۔ زہد کا مطلب | مَنْ أَفْضَلَ التَّوَسُّعِ أَنْ لَا تَقْتَدِلَا

فِي خُلُوقِكَ مَا كُنْتَ تُحِبُّ مِنْ

اَلْظَهْرِ اِسْرَارًا فِي عِلَالِيَّتِكَ .

بہترین پرہیزگاری و زہد یہ ہے کہ تنہائی میں بھی وہ

کام کرے جو علانیہ کرنے میں شرمائے ۔

۱۳۹۶۔ حکمت | مِنَ الْحِكْمَةِ طَاعَتُكَ لِمَنْ فَوْقَكَ

وَ اِجْلَالُكَ مَنْ فِي طَبَقَتِكَ .

اپنے سے مرید و ماکم کی پیروی اور اپنے ساتھیوں

کا احترام کرنا بھی ”حکمت“ ہے ۔



۱۳۹۷۔ عیقل نہ بے نیازی ہے | مَا أَفْقَرُ مِنْ مَلَكٍ قَهْمًا

جو عقل کا مالک ہے وہ فقیر نہیں ہوگا ۔

۱۳۹۸۔ حفاظتِ سلطنت | مَا حَصَّنَ الدَّوْلَ وَمِثْلُ الْعَدْلِ

انصاف سے زیادہ سلطنت کا  
محافظ کوئی نہیں ۔

کا طریقہ

۱۳۹۹۔ یہی کر کے | مِنْ تَمَامِ الْمُرُوءَةِ أَنْ تَنْصِبِي الْحَقَّ  
الَّذِي لَكَ وَتَذَكَّرِي الْحَقَّ الَّذِي  
عَلَيْكَ ۔

کمالِ انسانیت یہ ہے کہ تم اپنے حقوقِ احسان  
بھول جاؤ، اور اپنے اوپر دوسروں کے حقوقِ احسان یاد رکھو ۔

۴۰۰۔ معززین کی بدستی | مِنْ أَعْظَمَ مَصَائِبِ الْأَخْيَارِ  
حَاجَتُهُمْ إِلَى مَآزِيهِ الْأَشْرَارِ

نیک آدمیوں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ  
بدوں کی فاطر مدارات کرنے پر مجبور ہو جائیں ۔

۴۰۱۔ احمق کی پہچان | مِنْ أَهْمِّ الْأَمَارَاتِ الْآخِرَةِ كَثْرَةُ تَلَوُّنِهِ  
احمق کی علامتوں میں سے ایک علامت

یہ ہے کہ وہ خیالات بدلتا رہتا ہے ۔

۴۰۲۔ کم ہمتی اور حسد | مِنْ صَغِيرِ الْهَمَمَةِ حَسَدُ الصَّادِقِ  
عَلَى الرَّعْمَةِ ۔

دوست کی خوشحالی پر حسد کرنا کوہمنی ہے۔

۳۶۷۔ فَلَیْلَیْنِ | مِنْ أَقْبَحِ الْمَذَابِ مَلَأَ الْبُغْضَ .  
 کینوں کی مدح | سب سے بری بات یہ ہے کہ

کینوں کی مدح کی جائے۔

۳۶۸۔ اِجْتَبِیْ | اِیَّاهُ كُوْذِبْنَا | اِلَى الْاُخْبَارِ .  
 چن لو | اس کو کہ دیکھنا | اچانک

بدقسمتی و نحوست کی ایک پہچان یہ ہے کہ انہوں کو دکھ  
 پہنچایا جائے۔

۳۶۹۔ مِنْ اَعْظَمِ الْفِتَنِ | اَضَاعَهُ الصَّنَاعُ .  
 بڑے منہ پرندوں کی قدر کرو | صنایع

سب سے زیادہ سنگین مصیبت یہ ہے کہ نہ پرندوں کی  
 نماندگی کی جائے۔

۳۷۰۔ مِنْ اَخْيَارِ | اَخْيَارِ خِيَارِ | اَوْ دَائِعِ .  
 بڑے نیکو | بڑے نیکو | یا بد

رکھائی جائے، اس میں خیانت ہو۔

۳۷۱۔ مِنْ عِلَامَاتِ | الْاَذْمِ قَابِئَةٍ .  
 کینوں کی صحبت | اذم کے ڈال

زوال و تباہی کی پہچان یہ ہے کہ کینوں کی صحبت  
 اختیار کی جائے۔

۳۰۸: حَافِظَتُكُمْ | مِنَ الْمَرْوَةِ أَنْ يَبْذُلَ الرَّجُلُ  
مَالَهُ وَيَصُونَ عِرْضَهُ .  
مردانگی ہے | مردانگی و آدمیت یہ ہے کہ آدمی مال  
نے کر آبرو بچائے ۔

۳۰۹: سَبَّحْتَ شَرَفَ | مِنْ أَفْضَلِ الْمَكَارِمِ تَعْمَلُ الْمَغَارِمِ  
اِشْرَاءُ الضُّيُوفِ .  
لوگوں کے شکلات برداشت کرنا اور ان کا اچھا بھانا  
جہان نوز کی همان داری کرنا بہترین خوبی ہے ۔

۳۱۰: حَاكِمُ كَافِرٍ | مِنْ حَقِّ الرَّاغِبِ أَنْ يَخْتَارَ  
بِالرَّغْبَةِ مَا يَخْتَارُ لِنَفْسِهِ .  
حاکم کافر ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی  
انتظام رعایا کے لئے کرے ۔

۳۱۱: حِلَالُ كِمَائِي | مِنْ تَوْفِيقِي الرَّجُلِ اِكْتِسَابُهُ  
الْمَالِ مِنْ حِلِّهِ .  
انسان کی خوش قسمتی یہ ہے کہ حلال کی کمائی سے مال جمع کرے ۔

۳۱۲: سِرٌّ قَصِيدٌ كِمَائِي | مَا كُلُّ رَاٍ بِصِيْبٍ .  
ہر نشانہ باز کا ہر نشانہ صیغ نہیں ہوتا ۔  
ضروری نہیں

۳۱۳: دُوَيْسٌ سَيِّئٌ | مَا اخْتَلَفَ دُعَوَانِ الْاَلَا كَانَتْ  
اِحْدَاهُمَا ضَلَالَةً .  
دوئیس سے ایک سچا | اگر اختلاف دعوتوں کا تھا تو ایک  
ضلالہ تھا ۔

جب دو دعووں میں اختلاف ہو تو ایک گمراہ ہوگا۔  
 - اس عہد میں اور کج بھی لوگوں کا یہ خیال ہے کہ صغیرین و جمل میں  
 دونوں گروہ حق پر تھے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ یہ بات عقل و ایمان کی  
 رو سے غلط ہے۔

۴۱۳۔ انسان کی حقیقت | مَا لِابْنِ آدَمَ وَالْفَخْرِ - وَأَوَّلُ  
 نُطْقَةٍ تَخْرُجُ مِنْ بَنِي آدَمَ - وَآخِرُهُ جَيْفَةٌ لَا  
 يُرْشَقُ فِي نَفْسِهِ وَلَا يَذْفَعُ حَقَّقُهُ .

فرزند آدم اور تکبر میں کیا ربط ہو سکتا ہے۔ نطفہ سے  
 آغاز اور مردگی پر انتہا، نہ خود تنہا روزی استعمال کر سکتا ہے  
 نہ اپنی موت ٹال سکتا ہے۔

۴۱۵۔ علی کا ایمان | مَا أَنْكَرْتُ اللَّهَ مُذْ عَرَفْتُهُ .  
 جس دن سے معرفت خدا حاصل ہوئی ہے،  
 آج تک اس کا منکر نہیں ہوا۔

۴۱۶۔ ایضاً | مَا شَكَلْتُ فِي اللَّهِ مُذْ رَأَيْتُهُ .  
 جب سے خدا کا یقین حاصل کیا ہے، اس دن سے  
 شک قریب نہیں آیا۔

۴۱۷۔ عقل | مَا قَسَمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ شَيْئًا أَفْضَلَ  
 مِنَ الْعَقْلِ .  
 عقل سے زیادہ بہتر خداوند عالم نے بندوں کو کچھ نہیں دیا۔

— کیونکہ عقل ذریعہ معرفت خداوند عالم ہے۔ اور ذریعہ معرفت سے بڑھ کر کیا ہوگا۔

۴۱۸: زبان | مَا الْإِنْسَانُ لَوَکَ الْلِسَانُ إِلَّا صَوْرَةٌ  
مُمَثِّلَةٌ أَوْ هَيِّئْ لَهُمْ مَثَلًا .

اگر زبان نہ ہوتی، تو انسان مجسمہ حیوانیت و بے روح ہوتا۔

۴۱۹: عظمت خالق | مَا أَعْظَمَ مَا شَرَىٰ مِنْ خَلْقِكَ  
وَمَا أَصْغَرَ عَظِيمُهُ فِي حَبِيبٍ  
مَا غَابَ عَنَّا مِنْ قُدْرَتِهِ .

پروردگارا! تیری مخلوق میں جو دیکھ رہا ہوں، اس قدر عظیم ہے لیکن یہ عظیم مخلوق بھی تیری ان قدرتوں کے مقابلے میں اتنی ہے جتنی ابھی ہم نے نہیں دیکھا ہے۔

۴۲۰: محاسبہ نفس | مَا أَحَقُّ الْعَاقِلَ أَنْ يَكُوِّرَ لَهُ  
سَاعَةٌ لَا يَشْغُلُهُ عَنْهَا شَيْءٌ  
يُحَاسِبُ فِيهَا فَيَنْظُرَ فِيمَا اكْتَسَبَ لَهَا وَعَلَيْهَا  
فِي لَيْلِهَا وَنَهَارِهَا .

صاحب عقل و ہوش کے لئے موزوں تو یہی ہے کہ دن و رات میں ایک ایسا لمحہ خالی ہو جس میں اپنے نفس کا حساب کرے، اور یہ سوچے کہ کونسا عمل فائدہ مند اور کونسا عمل غیر مفید کیا۔

۳۲۱: زندگی گھوڑی ہے | مَا أَسْرَعَ الشَّاعَاتِ فِي  
الْآثَامِ وَأَسْرَعَ الْإِيَّامِ فِي  
الشُّهُورِ وَأَسْرَعَ الشُّهُورِ فِي السَّنَةِ وَأَسْرَعَ  
السَّنَةِ فِي هَذِهِ الْعُمُرِ

دنوں میں ساتھیں اور مہینوں میں دن اور برسوں میں  
مہینے کس قدر تیزی سے گزر رہے ہیں۔ اور برسوں کی تیزی  
زندگی ختم کرنے میں کس قدر مؤثر ہے۔

۳۲۲: منافقت | مَا أَقْبَمَ بِالْإِنْسَانِ أَنْ يَكُونَ ذَا نَهَيْنِ  
الْإِنْسَانِ كَمَا لَمْ يَكُنْ بِرِيءٍ بَاتٍ بِكَوْهٍ مُنَافِقٍ بُو  
مَرَاةَ الصَّبْرِ بِتَوَارِثِ الظُّفْرِ

۳۲۳: صبر | صبر کی تمنی کا مہانی کے پھل دیتی ہے۔  
مَوْتُ الْوَلَدِ قَاصِمَةُ الظُّهْرِ  
۳۲۴: غم فرزند | اولاد کی موت گھر توڑ دیتی ہے۔

۳۲۵: دنیا ایک سایہ ہے | مَثَلُ الدُّنْيَا كَظِلِّكَ إِنْ  
رَفَعْتَ وَقَفَتْ وَإِنْ طَلَبْتَهُ  
بَعْدَ

دنیا کی مثال تمہارے سائے جیسی ہے، کہ اگر ٹھہر جاؤ تو  
وہ بھی ٹھہر جائے گی اور اگر اس کو حاصل کرنے کیلئے آگے  
بڑھو گے تو وہ بھی آگے آگے ہوگی۔

— کس قدر درست تشبیہ، اور کس قدر مطمئن کن مثال ہے  
سائے کا کیا اعتبار، اور دنیا کی کیا حیثیت ہے۔ کاش یہ نکتہ  
ہماری سمجھ میں آجائے۔

۴۲۶۔ معاشرتی ترقی کا راز | مَوَدَّةُ الْإِبَاءِ كَسَبُّ بَنِي  
الْأَبْنَاءِ ۔

باپوں کی دوستیاں اولادوں کے لئے خاندان بن جاتی ہیں۔  
— اگر نزرگوں میں رواسم بخستہ ہوں، تو اولاد باپ کے دوست  
کو چچا، ماں کی ہم جوئی کو خالہ کہتے اور سمجھتے ہیں۔ اور یہی تسورات  
قربانوں اور رشتوں، خلوص اور محبتوں کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔  
إِذَا مَا الْمُؤْمِنُونَ اخْوَةٌ کا یہی مقصد ہے۔

۴۲۷۔ بچارہ انسان | مِنْ يَكُنْ ابْنُ آدَمَ مَكَتُومُ الْآجَلِ  
مَكَتُونُ الْعِلَالِ تَوَلَّمَهُ الْبَقَّةُ  
وَمُنْتَدَتْهُ الْعُرْقَةُ وَتَفْشَلُهُ الشَّرْقَةُ ۔

بچارہ فرزند آدم، نہ تو اس کو موت کا علم، نہ بیماریوں  
کی خبر ایک ٹھہر بھی تکلیف دے سکتا ہے پسینہ سے بدبو آنے  
لگتی ہے، اچھو اور پھلی سے جان دیدیتی ہے۔

۴۲۸۔ تعریف نہیں مذاق | مَا دُحِ الرَّجُلُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ  
مُسْتَهْزِئِي بِهِ ۔

غیر واقعی اوصاف کی بنا پر کسی کی تعریف کرنے والا،

در حقیقت اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

۴۲۹: مشرق و مغرب کا فاصلہ | وَسُئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ مَسَافَةِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ

الْمَغْرِبِ . فَقَالَ : - مِائَةُ يَوْمٍ لِلْمُتَسَيِّرِ .

امیر المؤمنین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ مشرق و مغرب میں کتنا فاصلہ ہے۔

آپ نے فرمایا: سو سو روز کی رفتار۔

۴۳۰: دُنیا دار | مَصَاحِبُ الدُّنْيَا هَذِهِ يَلْعَنُوا وَيُكْفَرُونَ  
دُنیا دار، معیبتوں اور انکاروں کی ہے۔

دو چار رہتا ہے۔

۴۳۱: نصیحت و تنبیہ | تَكُونُكَ بَيْنَ الْمَوْتِ وَكَفَرٍ  
مجمع عام میں کسی کو نصیحت کرنا حیدر ہے۔

۴۳۲: پیرسانس | نَفْسُ الْمَرْءِ تَخُطُّ إِلَى أَجَدٍ  
ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

۴۳۳: خود داری | نَزَّهَ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ ذَرِيَّةٍ وَ  
إِنَّكَ قَدْ تَلَقَّ إِلَى الرَّغَائِبِ

پرہیزی سے نفس کو بے سود و پاک رکھو خود کو

پندیدگیوں ہی کی طرف کیوں نہ لے جائے۔

۴۳۴: بے حیائی | وَ قَاحَةُ الرَّجُلِ سِنَةٌ



پر نثری انسان کو باعیب بنا دیتی ہے۔

۴۳۵۔ ہوس | دُلُوعِ النَّفْسِ بِاللَّذَاتِ يُغْوَى وَيُزْدِي .  
نفس کی فریفتگی لذات گمراہ بھی کرتی ہے ،  
اور تباہ بھی ۔

۴۳۶۔ فَاخْلَعْ اَوْلَادُ | وَ لَدَّ السُّوءِ يَهْدِي السُّرُوفَ  
وَيَسْتِئِنُّ السَّلَفَ .

بادشاہ فرزند عزیزوں کو تباہ اور بزرگوں کو بدنام کر دیتا ہے۔

۴۳۷۔ سَبَّ مَنَسَّ قَعْلًا وَوَحْيًا | وَاضِحٌ مَعْرُوفٌ فِي غَيْرِ  
مُسْتَحِقِّهِ مُصْطَبِعٌ لَدَّ .

غیر مستحق کو فائدہ پہنچانا امداد کو ضائع کرنا ہے ۔

۴۳۸۔ وَ زُرَّاءُ السُّوءِ اَعْوَانُ الظُّلْمَةِ | وَ زُرَّاءُ الْاَلَمِ اَعْوَانُ  
وَزِيرِ كَرَمِ .

بہے وزیر ظالموں کے مددگار اور بدکاروں کے  
بھائی ہو گئے ہیں ۔

۴۳۹۔ وَ عَدُّ الْكَرِيمِ نَقْدٌ | شَرِيفِ اَدَمِي كَاوَعْدِهِ كَمَرِ اَمَوْتَا  
ہے ۔

۴۴۰۔ تَنْهَانِ اَجْمَعًا | وَ حَذَرُ الْمَرْءِ خَيْرٌ لَّهِ مِنْ  
تَمْنَانِ اَجْمَعٍ .

بُرے ساری سے بہتر ہے کہ کوئی

تنہا ہی رہے۔

۲۴۱۔ فرار | وَاللّٰهُ لَيُّنَ فَرَزْنَمُ مِنْ سَيْفِ الْعَاجِلَةِ  
لَا تَسْلَمُوا مِنْ سَيْفِ الْخَزَقَةِ .

تو کی قسم، آج اگر دنیا کی تلوار سے بچ بھی نکلے تو آخرت  
کی تلوار سے بچنا ناممکن ہے۔

۲۴۲۔ استحيوا من الفزار فإن فيهِ اذراع  
العار و ذلوج النّار .

میدان سے بھاگنا باعث شرم سمجھو کہ اس میں رسوائی  
کے علاوہ جہنم کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

۲۴۳۔ علیٰ اور سیاست | هَيِّكَلَاتُ كَوْ لَا التَّقِي لَكُنَّ  
أَذَى الْعَرَبِ .

افسوس! اگر احترام دین و خدا نہ ہوتا تو میں عرب  
میں سب سے بڑا سیاستدان ہوتا۔

۲۴۴۔ طاقت زیادہ | لَا تَبْدَعْنَا تَعَجُّرُ عَيْنِ الْوَقَاعِ بِهَا  
جس بات کو نہیں کر سکتے اس کا  
بوجھ نہ اٹھاؤ وعدہ بھی نہ کرو۔

۲۴۵۔ بات دیکھو بات | لَا تَنْظُرُ إِلَى مَنْ كَالِ وَانْظُرْ  
إِلَى مَا قَالَ .

یہ نہ دیکھو کہ کون کہہ رہا ہے،  
کرنے والا نہ دیکھو

یہ دیکھو کہ کیا کہا جا رہا ہے -

— کیونکہ انشکام کی باتیں کم قدر آدمیوں کے منہ سے نکلتی اور  
سند کا درجہ پا جاتی ہیں، اور بہت سے صاحب عقل و قدر منہل  
باتیں کرتے ہیں -

۱۲۲۶۔ کسی دشمن نہ بنو | لَا تَعْلُقْ بِأَبْنَاءِ عَجُوزٍ اِقْبِتْنَا حُرَّةً  
وہ دروازہ بند نہ کرو | کہو نا نہیں دشمن نہ بنو۔

— زندگی میں بہت سے نشیب و فراز ہوئے ہیں، کدھی جذبات  
کی بدولت کبھی ناجائز و غلط فیصلے کر لیتا ہے، لیکن بعد میں صلح  
اور تعاون کی ضرورت محسوس کرتا ہے -

۱۲۲۷۔ اظہارِ ناواقفیت | لَا تَسْتَحْيِينَ أَحَدَكُمْ إِذَا سَمِلَ  
عَا لَا يَقْلَمُ أَنْ يَقُولَ سَلَا أَعْلَمُ  
عیبیا نہیں | جو بات معلوم نہ ہو اس کے بیجے اظہار

ناواقفیت میں تمیں شرم نہ کرنا چاہیئے -

۱۲۲۸۔ دشمن کو نظر انداز نہ کرو | لَا تَسْتَشْغِرَنَّ عَدُوًّا  
اِنْ ضَعُفَ

چاہے دشمن کمزور ہی کیوں نہ ہو مگر اسے بے حقیقت نہ سمجھو۔  
۱۲۲۹۔ اِنْ مَّا لَا تَغْمِرَنَّ بِمَجَامِلَةِ الْعَدُوِّ فَإِنَّهُ لَا مَنَاءَ  
وَإِنْ أَطِيلَ اسْتِغَاثًا لَمْ يَنْتَعْ مِنْ إِظْفَارِهَا

دشمن کی صلح پر دھوکا نہ کھاؤ، کیونکہ وہ تو پانی ہے اگر پکے

اسے کتنا ہی گرم کرو مگر وہ آگ کو بہر حال بجھانے سے باز نہیں آسکتا۔  
 ۲۵۰: بَلَاؤُلْ سَے نہ گھبراؤ | لَا تَغْتَنَمُوا بِالْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ  
 وَالْمُؤْمِنُ يَجْعَلُ الْبَلَاءَ -

فقر و بلا سے دل برداشتہ نہ ہو، کیونکہ سونا آگ سے  
 اور ہوسن بلاؤں سے پرکھا جاتا ہے۔

۲۵۱: سوچ کر بولو | لَا تَحْذَرُوا إِنَّمَا تَخَافُ فَلَئِنَّكُمْ  
 جس کے جھٹلانے جانے کا ڈر ہو وہ بات ہی کہو۔  
 ۲۵۲: لڑنے سے پہلے سوچ لو | لَا تُغَالِبْ مَنْ لَا تُقْدِرُ  
 عَلَى دَفْعِهِ -

جس پر قابو نہ حاصل کر سکو اس سے نہ لڑو۔

۲۵۳: نامعلوم باتیں | لَا تَعَادُوا فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ فَإِنَّ  
 أَكْثَرَ النِّسَمِ فِيمَا لَا تَعْرِفُونَ -  
 نہ جھٹلاؤ جو نہیں جانتے اس سے دشمنی اور لڑکا  
 نہ کرو، کیونکہ علم اکثر وہی ہے جو تمہیں نہیں معلوم۔

۲۵۴: رائے کی اہمیت | لَا تَضَعَنَّ عِنْدَكَ الرِّأْيَ  
 الْحَقِيقِيَّ إِذَا أَتَاكَ بِهِ الرِّبُّ الْحَقِيقُ  
 کسی وزنی رائے کو اس رائے کی قیمت نہ سمجھو کہ وہ  
 کسی حقیر آدمی کی طرف سے پیش ہوئی ہے۔

۲۵۵: بے موقع نہ بولو | لَا تَكَلِّمْهُنَّ إِذَا لَمْ يَحْذَرْنَ لِكَلَامِهِمْ وَوَقَعًا  
 ایسے موقع نہ بولو جہاں بولنے کا محل نہ ہو۔

۲۵۶: سرمایہ دار کا معیار | يُؤَيِّدُ الْفَتْرَافَ مِنْ مَّالِهِ  
 اس شخص کو جو سرمایہ دار کے مال سے کسی کو روزی نہ ملے۔

۲۵۷: نشینی سے بچو | لَا تَسْرِعُوا إِلَى الْأَرْقَاعِ مَوْضِعِ  
 فی المجلس۔  
 عقل میں اونچی جگہ بیٹھنے میں ہمدی نہ کرو۔

۲۵۸: دوسرے کی غلطی | لَا تَقْرَأَنَّ بِمَنْقُطَةٍ عَلَيْهِ كَ  
 فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يُحْدِثُ بِهَا  
 پر غور نہ ہو الزمان۔

کسی دوسرے کی غرض پر غور نہ ہو تمہیں کیا معلوم  
 کہ زمانہ تمہارے ساتھ کیا کرے گا۔

۲۵۹: دوست دشمن کا دشمن | لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيقِكَ صَدِيقًا  
 دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ

۲۶۰: غلطی، سزا، معافی | لَا تَتَّخِذَنَّ الذَّنْبَ بِالْعُقُوبَةِ وَ  
 اجْعَلْ بَيْنَهُمَا الْبَعْدَ مَوْضِعًا۔

غلطی پر سزا دینے میں جلدی نہ کرو بلکہ غلطی اور سزا کے  
 میں معافی کا موقع بھی چھوڑ دو۔

۴۶۱: مشورہ | لَا تُشْرِكْ فِي سِرَائِكَ جَبَانًا يُدْرِكُ عَقْدَكَ

عَنِ الْآخِرِ وَيُعْظِمُ عَلَيْكَ مَا لَيْسَ بِعَظِيمٍ .  
مشورے کے وقت کسی بزدل کو شریک مشورہ نہ کرو کہ وہ معاملہ  
میں کمزور اور بے حولی باتیں بھی اہم بنا دے گا۔

۴۶۲: محتاج کو نہ ٹالو | لَا تُؤَخِّرْ إِنْ أَلَا الْخُتَّاجَ إِلَى غَدٍ  
وَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا يَكُونُ رِضْ نَكَ

وَلَهُ فِي غَدٍ .

محتاج کو خبر گیری میں کل کی تاخیر نہ کرو کیونکہ کیا معلوم کہ  
تہیں یا اس محتاج کو کیا پیش آجائے۔

۴۶۳: حقوق کی اہمیت | لَا تُضَيِّعَنَّ حَقَّ أَخِيكَ إِنْ كُنَّا  
عَلَى مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَلَيْسَ

هُوَ لَكَ بِأَخٍ مَا أَضَعْتَ حَقَّهُ .

اپنے دوست کا حق یہ سمجھ کر نظر انداز نہ کرو کہ تمہارے اور  
اس کے تعلقات ٹھیک ہیں۔ یاد رکھو کہ جو کسی کے حق کو  
ضائع کر دے گا وہ تمہارا بھائی نہ رہے گا۔

۴۶۴: کثرتِ احباب | لَا تُسَكِّرَنَّ مِنْ إِخْوَانِ الدُّنْيَا  
فَإِنَّكَ إِنْ غَضَرْتَ عَنْهُمْ سَخَوْتُمْ

أَسَدَاءَ وَإِنْ مَنَّكَ كَمَثَلِ النَّارِ كَيْدُهَا يُغْرِقُ وَقَلْبُهَا يَنْفُخُ .  
دنیا میں زیادہ دوست نہ بناؤ کہ اگر تم ان کی امداد نہ کرو گے

تو یہ دشمن ہو جائیں گے، ان کی مثال آگ کی سی ہے کہ زیادہ  
ہو، تو جلا دے، کم ہو تو فائدہ پہنچائے۔

۱۳۶۵: محسن سے ہلکا کرو | لَا تُسَيِّئْ إِلَى مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ فَمَنْ  
أَسَاءَ إِلَى مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهِ  
فَقَدْ مَنَعَ الْإِحْسَانَ .

جو شخص تم پر احسان کرے اس سے بُرائی نہ کرو، جو شخص اپنے  
عُسن سے بُرا سلوک کرتا ہے وہ احسان کو روکتا ہے۔

۱۳۶۶: پریشانی کے وقت | لَا تَلْتَمِسُ بِالسُّلْطَانِ فِي وَقْتِ  
الْاضْطِرَّابِ الْأُمُورِ عَلَيْهِ ذِنٌّ  
حاکم سے نہ ملو | الْبَحْرُ لَا يَنْكَادُ يَسْلُمُ سِرَاقِيَّةُ

مَعَ سُكُونِهِ فَكَيْفَ لَا يَهْدِيكَ مَعَ إِخْتِلَافِ  
بِرَآيَاهِمَ وَاضْطِرَّابِ أُمُورِهِمْ .

جب کاموں کی زیادتی اور الجھنیں ہوں تو حاکم سے  
نہ ملو، دیکھو: سمندر ٹھہرائی۔ اللہ میں تو سواروں کی جان  
لے لیتا ہے، چہ جائے کہ جب ہوائیں تیز اور وہیل طعن مقلی ہو یا  
عوام کو حاکم کے مصروفیات کا خیال رکھنا چاہیے۔ اور حاکم کے لیے  
ضروری ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غریب اور محکوموں سے قریب رہے  
آپ عوام اور حاکم میں زیادہ جوڑی ناپسند فرماتے تھے۔

جیسا کہ مکتوب مالک اشتر: بَيْعُ الْبَدْعِ فِي تَفْصِيلِ

سے سمجھ میں آتا ہے۔

۳۶۷: تَجْوَدُنِي بِخَشَشٍ لَا تَسْتَعِيْبِي مِنْ اَعْطَاءِ الْفَلِيلِ  
 قَانَ اِنْجَزَمَانِ اَقَلَّ مِنْهُ .  
 سے نہ شرماؤ کرم کرتے وقت کسی سے نہ شرماؤ کہ محروم

رکھنا، تو اس سے بھی کم ہے۔

۳۶۸: نَبِيْكَ بِدَكْوٍ لَا يَكُنِ الْمُحْسِنُ وَالْمُسِيْحُ الْكِلَافَ  
 مَوَاءَ قَانَ ذَالِكَ يُزْهِدُ الْمُحْسِنَ فِي  
 برابر نہ سمجھو اِلَّا حُسْنَ دِيْنَاغِ الْمُسِيْ اِلَى اِسْأَلَةٍ .

نیک عمل و بدکار کو برابر نہ سمجھو، کہ اس طرح محسن  
 احسان کرنے سے پہلو تہی اور بدکار نقصان پہنچانے میں  
 پیش قدمی کرنے لگتا ہے۔

۳۶۹: غَمٌّ نَهْ كَهَاؤُ لَا تُشْعِرُ قَلْبَكَ اَلْهَمَّ عَلَى مَا قَامَتْ  
 فَيَشْعَلُكَ عَنِ اِلْسِقْعَادِ لِمَا هُوَ آتٍ

اپنے دل کو نہ ملنے والی چیزوں کے غم میں پریشان نہ کرو، ورنہ  
 یہ غم آنے والے حادثات کیلئے آگاہ و تیار ہونے سے روک دیگا۔  
 لَا غَنَاءَ كَمَا لَفَنُوعِ .

۳۷۰: قَاعَتِ سَمِيْرَةٍ بِيْزِيْ نِيْزِيْ .

کَا دُخْرِكَ اَلْعِلْمِ .

۳۷۱: عِلْمِ سَمِيْرَةٍ بِيْزِيْ نِيْزِيْ .



۴۷۲۔ ادب

لَا حُلَّكَ كَمَا الْأَذَابِ .  
ادب و اخلاق سے بہتر کوئی چیز نہیں ۔

۴۷۳۔ ہوس عقل

لَا تَغْتَلْ مَعَ شَهْوَةِ  
نوابشات کے ساتھ عقل نہیں ہوا کرتی ۔

۴۷۴۔ لذت آفت

لَا تَقُومُ حَلَاوَةُ اللَّذَّةِ بِمَرَارَةِ  
الْأَقَاتِ .

آفتوں کی تلخیوں میں لذت کی شیرینی بتر ہو جاتی ہے ۔

۴۷۵۔ مومن اور شکم

لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ وَأَخَاهُ جَائِعٌ  
جب دوست اور بھائی بھوکا ہو تو مومن

اپنا پیٹ نہیں بھرا کرتا ۔

۴۷۶۔ استباز وال حکومت

يَسْتَنْدِلُ عَلَى مَرَدِّهِ الدُّوَلُ  
بِأَرْبَعِ نَصِيحَاتٍ مُسَوَّلَةٍ فِي الْقِسْمَةِ

بِالْفُرُوعِ وَتَقْدُّمُ الْأَذِلِّ . وَتَأْخُرُ الْأَقَاضِلِ .

زوال حکومت کے لئے چار باتوں سے اندازہ لگانا چاہیے ،

(۱) اُسول کا غلط استعمال ۔ (۲) ضمنیات سے وابستگی ۔

(۳) کمینوں کا اعزاز ۔ (۴) معززین کی توہین ۔

۴۷۷۔ عزتیں

يَكْرَهُ السُّلْطَانُ لِمَصَانِيهِ وَالْعَالِمُ لِأَعْمَالِهِ  
وَالْمَعْرُوفُ لِمَعْرُوفِهِ وَالْكَبِيرُ لِدَرَجَتِهِ .

حاکم اپنی حکومت ، عالم اپنے علم ، اور محسن اپنے احسان

اور بزرگ اپنے سن و عمر کی وجہ سے قابلِ احترام ہو جاتے ہیں۔

۴۷۸: مَظْلُومٌ عَلَى الظَّالِمِ  
يَتَأَمَّرُ الرَّجُلُ عَلَى الشَّكْلِ وَلَا يَتَأَمَّرُ

آدمی اولاد کے مرنے پر ہو سکتا ہے۔ مگر ظلم بڑا شرت کرنے نہیں سوتا۔  
— مصیبت کا مارا صبر کر لیتا ہے، لیکن آدمی کا ستایا آدمی ٹپتا  
ہی رہتا ہے۔ اس لئے مظلوم سے ڈرتے ہی رہنا چاہیے۔

۴۷۹: اَيْضًا | يَذْمُرُ الْمَظْلُومُ عَلَى الظَّالِمِ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ  
الظَّالِمِ عَلَى الْمَظْلُومِ -

مظلوم کا دن ظالم کے خلاف ظالم کے روزِ ظلم سے  
زیادہ سخت ہو گا۔

— دیکھئے پنج البلاغہ جلد ۲ ص ۹ جلد ۳ طبع لاہور نزل۔

۴۸۰: كَمَالَ | أَلَيْسَ كَمَالَ فِي الدُّنْيَا مَقْعُودٌ -

کمال! کیا دنیا میں ناپید ہے، اور خرابی نظر آئے سفینت سمجھا۔

۴۸۱: دُنْيَا كَوَطْلَاقٍ | يَا دُنْيَا عَرَّيْ عَرَّيْ، لَا حَاجَةَ لِي  
فِيكَ - قَدْ طَلَّقْتُكَ شَلَاثًا،

لَا رَاجِعَةَ لِي فِيهَا -

اے دنیا! جہاں میرے لئے ہے اور کو فریفتہ کر میں تو

مجھے تین طلاقیں ایسی دے چکا ہے کہ بعد میں رجوع ممکن نہیں۔

۴۸۲: اَخْتِلَافُ | أَلَا مُؤَرَّرٌ مُنْذَرٌ يُقَسِّدُهَا

## الْخِلَافُ

باقاعدہ معاملات کو اختلاف تباہ کر دیتا ہے ۔

۳۸۳: وقت کی اہمیت | الْفُرْصَةُ سَرِيعَةُ الْفَوْتِ  
بَيِّنَةُ الْعُودِ .

فرصت کا وقت بہت جلد گزرتا اور بہت دیر میں آتا ہے ۔

الْبَيْتُ خَيْرٌ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ وَرَسُولِهِ .

۳۸۴: بخیل | الْبَيْتُ خَيْرٌ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ وَرَسُولِهِ .

بخیل کو کسی آدمی اپنے وارثوں کا امانتدار ہوتا ہے ۔

۳۸۵: خاموشی اور جھوٹ | الْخَمُوسُ خَيْرٌ مِنَ الْكُذْبِ .

جھوٹ سے بہتر ہے کہ آدمی گونگا ہو ۔

۳۸۶: دنیا زہر ہے | الدُّنْيَا سَمٌّ أَكَلَهُ مَنْ لَا يَغْرِ فِيهِ .

دنیا زہر ہے اسے وہی استعمال کرتا ہے

جو نا واقف ہو ۔

۳۸۷: زبان اور سر | احْفَظْ لِسَانَكَ مِنْ عَثَرَةِ لِسَانِكَ .

زبان کی نغزش سے سر بچاؤ ۔

— اکثر زبان کی غلطی سے سر جاتے ہیں ۔

۳۸۸: علم کی خوبی | اِقْتَنِسْ لَتَعْلَمَ قِيَامَكَ اِنْ كُنْتَ غَدِيًا

سَرَاكَ وَاِنْ كُنْتَ فَقِيرًا مَا فَاقَكَ .

علم حاصل کرو کہ اگر دولت مند ہو تو شان بڑھائیگا اور

اگر فقیر ہو تو روزی دے گا ۔

۱۴۸۹: دولت اور دنیا | اَللّٰهُ وَلَهُ كَمَا تَقْبَلُ مَكْدَرُ  
اَللّٰهُ نِيَا كَمَا تَجْزُو كَكْبَرُ .

دولت و حکومت جس طرح آتی ہے اسی طرح جاتی ہے اور  
دنیا جس طرح ٹوٹے کوڑھٹتی ہے دونوں کو توڑ بھی دیتی ہے ۔

۱۴۹۰: عشق | اَلْاِنْسَانُ فَتَاٰ لِلْاِنْسَانِ شَيْئًا مِّنَ التَّوَكُّلِ .  
عورتوں سے اظہار فریفتگی احمقوں کی عادت ہے ۔

۱۴۹۱: مفلس سخی | اَلنَّاسُ مَرَجَلَانِ جَوَادُّ لَا يَجِدُو  
وَاِجْدًا لَا يَسْتَجِیْعُو .

دو طرح کے آدمی ہیں ، وہ سخی جن کے پاس دولت نہیں  
اور وہ دولت مند جو خرچ نہیں کر سکتے ۔

— شاید سعدی شیرازی نے اسی جملہ کا ترجمہ کیا ہے کہ ا۔  
کہم داران عالم را درم نیست درم داران عالم را کرم نیست

۱۴۹۲: حسن تحریر | تحریر ہاتھ کی زبان ہے ۔

— علم فراست البید ، اور فن تحریر شناسی و نفسیات کے ماہرین  
سے پوچھئے کہ یہ جملہ کتنا جامع اور مفصل ہے ، دو لفظوں میں معنوں  
کی دنیا سمجھ دی ۔ شاید دنیا میں یہ قدیم ترین جملہ ہوگا جو ایک  
خاص فن کی طرف اشارہ کرتا ہے مزید تفصیل کے لئے دیکھئے :  
”مرغز“ لکھنؤ ، پنج البلاغ نمبر

۴۹۳۔ عقل کی قوت | الْعَقْلُ عَزَازَةٌ تَزِيدُ بِالْعِلْمِ  
وَالْحِجَابُ رَابٍ .

عقل وہ قوت ہے جو علم و تجربے سے بڑھتی ہے۔

۴۹۴۔ واعظ باعمل سے | اسْتَضِیْعُوا مِنْ شُعْلَةٍ  
وَاعِظْ مُنْعِظٍ .

نصیحت حاصل کرو | باعمل نصیحت کرنے والے کی روشنی

سے روشنی حاصل کرو، اور اس کی ہدایت پر عمل کرو۔

۴۹۵۔ یا یوس نہ ہو | اِلْتَمِظْ وَالْفَرْجُ وَلَا تَتَشَبَّهْ  
مِنْ رَوْحِ اللَّهِ .

نوحش لی کا انتظار کرو اور خدا کی رحمت سے یوس نہ ہو۔

۴۹۶۔ بدکاریوں کا احکام | اِيَّاكَ وَالْحِجَابُ رَابٍ  
فِيَاكَ مِنْ اَشَدِّ الْمَآثِمِ .

بدکاریوں اور گناہ گاریوں کو کھلم کھلا ظاہر کرنے سے

بچو۔ کہ یہ بہت سخت گناہ ہے۔

۴۹۷۔ ظلم | اِيَّاكَ وَالْحِجَابُ رَابٍ  
سَرِاحَةُ الْجَنَّةِ .

خبردار! ظلم سے ہوشیار رہنا، کیونکہ ظالمیت

لی خواہی نہ پاسکے گا۔

۴۹۸۔ کثرت | اِيَّاكَ وَالْحِجَابُ رَابٍ  
لَزِمَ هَا كَثُرَتْ .

أَسْقَامُهُ وَهَسَدَاتُ أَحْلَامِهِ .

دیکھو! زیادہ کھانے سے بخو کہ کھانے کے شوقین  
اکثر بیمار رہتے ہیں۔ ان کی نیند اکثر ہلکان اور خواب پریشان  
ہو۔ تہ ہیں۔

۴۹۹: احمق کی دوستی | اِيَّاكَ وَمُصَادَقَةُ الْأَسْمَى ثَائِلَةٍ  
يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ -

احمق کی دوستی سے خبردار! کیونکہ وہ فائدہ پہنچانے  
کے بجائے نقصان پہنچا بائے گا۔

۵۰۰: شرابیوں کی دوستی | اِيَّاكَ وَمَعَاشَرَةَ الْأَشْرَارِ يَأْكُمُ  
كَالنَّارِ مُبَاشَرَتُهُمْ تَحْرِقُ -

شریر آدمیوں کی دوستی سے بخو کہ یہ لوگ آگ ہیں  
الراں کے قریب گئے تو جلے۔

— کسی عربی شاعر نے اسی تصور کو یوں لکھا ہے :-

حَذُّ الْبَلِيدِ إِلَى الْجَلِيدِ سَرِيْعَةٌ  
كَالْجَمْرِ يَوْضَعُ فِي الرَّمَادِ فَيُضْمَدُ

کندھن آدمی کی صحبت کا اثر ذہن آدمی پر جلدی ہوتا ہے۔  
جیسے چنگاری حور اکھیرس لکھنے سے فوراً بجھ جاتی ہے۔

۵۰۱: جاہل عالم کو نہیں جانتا | الْغَائِلُ يَعْرِفُ الْجَاهِلَ لَا تَعْلَمُ  
كَأَنَّ قَبْلُ جَاهِلًا، وَ الْجَاهِلُ

لَا يَعْرِفُونَ الْعَالِمَ لِأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ مِنْ قَبْلُ عَالِمًا .  
 عالم تو درجہ جاہل کو سمجھ سکتا ہے، کیونکہ پہلے جاہل رہ  
 چکا ہے، مگر جاہل عالم کی معرفت نہیں حاصل کر سکتا، کیونکہ  
 اسے علم سے سابقہ نہیں پڑا۔

۵۲:- جہالت بڑی | الْجَهْلُ فِي الْإِنْسَانِ أَضَرُّ مِنَ  
 المضرة ہے | الْأَخْلَاقِ فِي الْبَدَنِ .  
 انسان کو بال طورہ مرض سے زیادہ  
 جہالت نقصان پہنچاتی ہے۔

۱۵۰۳:- آرزو | الْأَمَلُ كَالسَّرَابِ يَغْتَرُّ مَنْ رَأَاهُ  
 وَيُخَيِّفُ مَنْ رَجَاهُ .  
 امید، سراب ہے، جسے دیکھنے والا دھوکا اور منزل  
 آرزو سمجھنے والا فریب کھاتا ہے۔  
 — تمنائیں بڑی خوش آئند ہوتی ہیں، مگر بے نتیجہ، یہ سبز  
 باغ پھل نہیں دیتے۔

۵۰۳:- بد مزاجی | أَنْجِدَةَ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُونِ، لِأَنَّ  
 صَاحِبَهَا يَنْدَمُ فَإِنْ لَمْ يَنْدَمْ  
 فَجُنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ .

بد مزاجی و غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے، کیونکہ غصہ  
 آدمی شرمندگی محسوس کرتا ہے، اور اگر شرمندہ نہ ہو، تو اس کا

جنوں آخری درجہ کو پہنچا ہوا ہے۔

۵۰۵:- دِل | اَلْقَلْبُ يَتَّبِعُ اِلْحٰكِمِيَّةَ وَالْاُذُنُ مُغِيْضُهَا۔

دل سرچشمہ حکمت اور کان اس کا راستہ ہیں۔

۵۰۶ | جَابِلْ عِبَادَتِ لِّذٰر | اَلْمُتَّعِدُّ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَيْمَارَةٌ  
اَلطَّاهُوْنَةُ سَدُوْرٌ وَّ لَا

تَبْرُحُ مِنْ مَّكَانِهَا۔

جابل عبادت گزار چکل کا لہواریل ہے کچھوم ریا

ہے، مگر اپنے پیکر سے نہیں نکلتا۔

۵۰۷ | اِيْمَانٌ وَّ عَقْلٌ | اَلْاِيْمَانُ وَالْعَقْلُ اَخَوَانٍ تَوَامَنَانِ  
لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اَحَدَهُمَا اِلَّا بِصَاحِبِهِ۔

ایمان و عقل دو جوڑواں بھائی ہیں، کہ ایک دوسرے

کے بغیر قابلِ توجہ نہیں۔

۵۰۸ | اِنْتُمْ نِيْمٌ اَوْ رَمِيْمٌ | فَاِذَا مَاتُوا اِنْتَبَهُوْا۔  
یہ زندہ انسان درحقیقت نیند میں ہیں

کہ جب مریں گے تو بیدار ہونگے۔

۵۰۹ | اِنَّا نَسُ وَاَشْبَهُ مِنْهُمْ بِاَنبِيَاؤِهِمْ | اِنَّا نَسُ وَاَشْبَهُ مِنْهُمْ بِاَنبِيَاؤِهِمْ  
لوگ اپنے عہد میں اپنے انبار کے حالات

کل کی تالینج سے مشابہ ہوتے ہیں۔

— ہر حال ماضی قریب کا، اور ہر تمدن اپنے پیشتر کے



تدن کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

۱۵۱۰۔ مَرُوءَةٌ كَمَعْنَى | الْمَرْوَةُ إِسْمٌ جَامِعٌ لِسَائِرِ  
الْفَضَائِلِ وَالْمَحَاسِنِ .

”مرؤت“ (مردانگی) تمام خوبیوں اور اچھائیوں پر  
مشتمل لفظ ہے۔

۱۵۱۱۔ وَعَدٌ | الْمَنْعُ الْجَمِيلُ أَحْسَنُ مِنَ الْوَعْدِ  
الظُّوْبُلِ .

جتنی خوشی مال دینا، ایسے وعدوں سے بہتر ہے۔

۱۵۱۲۔ عَزَّتْ كَمَا هِيَ | أَلْعَنَ مَوْجُودٌ فِي خِدْمَتِهِ  
الْخَالِقَ قَعْنُ طَلَبَةٍ فِي خِدْمَتِهِ  
الْمَخْلُوقِ كَمْ يَجِدُكَ .

خالق کی ندرت میں عزت ہے۔ جو اسے مخلوق کی خدمت  
کر کے حاصل کرنا چاہتا ہے وہ ناکام رہے گا۔

۱۵۱۳۔ دُنْيَا سَرِشْتَهُ | أَنْظِرْ إِلَى الدُّنْيَا نَظْرَ الزَّاهِدِ  
الْمُقَارِبِ وَلَا تَنْظُرْ إِلَيْهَا  
نَظْرَ الْعَاشِقِ الْوَاقِعِ .

دُنیا کو گوشت۔ گمراہ کی طرح دیکھو، عاشق و فریفتہ  
کی طرح نہ دیکھو۔

۱۵۱۴۔ اطاعت کا نتیجہ | أَطِيعْ مَنْ قَوْوَلُكَ يُطِيعُ

مَنْ دُوْنَكَ .

اپنے سے بڑے کی فرمانبرداری کرو گے تو تمہارے  
تحت تمہاری فرمانبرداری کریں گے ۔

۵۱۵: عِیُوبُ مُنْذِرٌ وَارٍ | اِيَّاكَ وَمُعَاشِرَةٌ مُّتَّبِعِي  
عِیُوبِ النَّاسِ فَإِنَّهُ لَنْ  
يَسْلِمَ مَصَاحِبُهُمْ وَمَنْهُمْ .

لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کی صحبت سے بچو اگر  
ان کی زد سے ہمیشہ بھی محفوظ نہیں ۔

۵۱۶: - بِدَرْبَانِ | اِيَّاكَ وَمُسْتَهْجَنَ الْكَلَامِ فَإِنَّهُ  
يُؤْخِرُ الْقُلُوبَ .

بے ہودہ گوئی صحبت سے بچو اگر دوں میں غبار ڈالتا ہے ۔

۵۱۷: - زِيَادَةُ كَوْنِي | اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الْكَلَامِ فَإِنَّهَا  
تَكْثُرُ الرِّبَالَ وَتُؤْثِرُ الْمَلَأَ .

زیادہ باتیں کرنے سے بچو اگر اس طرح لغزشیں بھی زیادہ  
ہوتی ہیں اور سلال بھی پیدا ہوتا ہے ۔

۵۱۸: مِصْحَكُهُ خَيْرٌ بَاتِمٍ | اِيَّاكَ وَإِنْ شَذَّ كُرْمُ الْكَلَامِ  
مُضْحِكًا وَإِنْ حَكِيْمًا  
هَوْنٌ عَيْرِكَ .

خبردار! منہ مکہ خیر باتیں نہ کیا کرو! چاہے وہ کئی دوسرے

کی نقل کیوں نہ ہوں۔

— مسخرہ آدمی مغل میں وقعت اور حقیقی عزت محروم رہتا ہے

۵۱۹۔ چاپلوسی | اِيَّاكَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ فَانَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَيْسَ مِنْ خَلْقِئِيْكَ لَا اِيْمَانِ .

چاپلوسی سے بچو! کیونکہ چاپلوسی خدا پرستی کے قانون میں داخل نہیں۔

۵۲۰۔ بدکاروں کی دوستی | اِيَّاكَ وَمَصْحٰبًا مِّنْ اَهْلِ الْفُسُوْقِ قَرٰنَ الرَّاضِیِّ فَعِلْ

قَوْمٌ كَاٰنُوْا حِدٍ مِّنْهُمْ .  
بدکاروں کی صحبت سے الگ ہو، کیونکہ کسی جماعت کے عمل پر راضی رہنے والا اسی جماعت کا رکن ہوتا ہے۔

۵۲۱۔ بے دست و پا | اِيَّاكَ وَظُلْمَ مَنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ تَاجِرًا اِلَّا اَللّٰهَ .

اور ظلم | جو شخص تمہارے خلاف خدا کے سوا کسی کو مددگار نہ بنا سکے اس پر دست درازی کرنے سے ڈرو۔

۵۲۲۔ ادائے حقوق | اَفْضَلُ اِمْجُوْدٍ اِيْصَالُ الْحَقُوْقِ اِلٰی اَهْلِهَا .

سب سے بڑی سخاوت یہ ہے، کہ حقداروں کے حق ادا کر دو۔

۵۲۲: اقبال کی برکت | إِذَا أَقْبَلَتْ الدُّنْيَا عَلَى عَبْدٍ  
أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ .  
إِذَا أَدْبَرَتْ عَنْهُ مَلَكَتْهُ مَحَاسِنُهُ .

جب دُنیا کسی شخص کی طرف رخ کرتی ہے تو غیروں  
کی خوبیاں اس میں پیدا کر دیتی ہے اور جب رخ موڑتی  
ہے تو خود اس کی خوبیاں بھی اس سے چھین لیتی ہے ۔

۵۲۳: عجم تیرا | أَيْنَ مَنْ كَانَ أَطْوَلَ مِنْكُمْ أَعْمَارًا  
وَ أَعْظَمَ أَثَارًا ؟ أَيْنَ مَنْ بَنَى  
وَسَيِّدًا ؟ وَ قَرَشَ وَ مَهَّدَ وَ جَمَعَ وَ عَدَّدَ ؟  
أَيْنَ كَسْرَى وَ قَيْصَرَ وَ كُبَّعَ وَ جُحَيْرَ ؟  
وہ لوگ کہاں ہیں جو عمروں میں تم سے بڑے اور  
آثار و یادگار کے لحاظ سے اہم تھے ۔ وہ لوگ جنہوں نے  
مستحکم عمارتیں بنائیں ، خرش فروش کئے ، مال و دولت  
جمع کی ، کسرئی ، قیصر ، کُبَّع و جحیر کے خاندان دشماں  
یمن کہاں ہیں ؟ ۔

۵۲۵: نعمت بالائے نعمت | أَلَا وَإِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةً  
وَالْأَمَالِ . وَ أَفْضَلَ مِنْ سَعَةٍ  
الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ . وَ أَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ  
الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ .

نعمتوں میں سے ایک نعمتِ خدا ہے خراوانی دولت لیکن  
اس سے بڑی نعمت ہے جسمانی صحت، اور صحتِ جسمانی سے بڑی  
نعمت ہے دل کی حفاظت و پارسائی۔

۵۲۶: موسیٰ رانی کا نتیجہ | أَذِلَّ الشَّهْوَةَ طَرَبٌ وَ  
آخِرُهَا عَطَبٌ .

موسیٰ رانی کی ابتدا مستری، اور انتہا تباہیاں ہیں۔  
۵۲۷: سب سے بڑا عیب | أَكْبَرُ الْعَيْبِ أَنْ يَغِيبَ عَمَّا  
هُوَ فِيهِ .

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ جو عیب خود تم میں ہو اس  
عیب کی وجہ سے دوسرے کی مذمت کرو۔

۱۵۲۸: توبہ سے بہتر | أَفْضَلُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ  
تَرْكُ الذَّنْبِ .

توبہ سے اچھی بات یہ ہے کہ گناہ چھوڑ دو۔

۵۲۹: بہترین زندگی | أَهْنَأُ الْعَيْشِ إِطْرَاحُ الْكُلْفِ .  
بہترین و خوشگوار ترین زندگی اس میں  
ہے، کہ تکلف چھوڑ دو۔

اے ذوقِ تکلف میں ہے تکلیفِ سراسر۔

۵۳۰: مشکل ترین تدبیر | أَضْعَفُ الْمَيَّاسَاتِ  
تَغْيِيرُ الْعَادَاتِ :

اتظامی معاملات میں مشکل ترین بات یہ ہے کہ لوگوں کی عادت بدل دی جائے۔

۵۳۱۔ کمزور دشمن | اُوْهَنْ اَلْاَعْدَاءُ كَيْدًا مِّنْ اَظْهَرِ عَدَاوَتِهِ .  
کی پہچان | تدبیروں میں کمزور ترین دشمن وہ ہے جو اپنی عداوت ظاہر کر دے۔

۵۳۲۔ کینہ کی ترقی | اِذَا بَلَغَ اللُّئِيْمُ قُوَّةَ وَفَدَارِهِ تَنَكَّرَتْ اُخُوَالُهُ .

کینہ آدمی جب اپنی حیثیت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات بالکل بدل جاتے ہیں۔

۵۳۳۔ دوسرے کے غیب | اِذَا سَأَلْتَنِي عَنْ غَيْبٍ دَوِيْمًا فَتَجَنَّبْ وَرَى نَفْسِكَ دِيْكِهِ كَرَسَبَقٍ لَوْ اُمْتَسَالَهُ .

جب کسی شخص میں بری عادتیں دیکھو تو خود ان عادتوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

۵۳۴۔ مظلوم کی مدد کرو | اِذَا سَأَلْتَنِي مَظْلُوْمًا دَعَا عَمْدُ عَلَى الْفَقَائِلِ .

جب کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے خلاف اس کی مدد کرو۔

۱۵۳۵۔ عالم کی خدمت کرو | إِذَا سَأَلْتُمْ عَالِمًا فَاذْكُرُوا لَهُ خَادِمًا .

جب کوئی عالم دیکھو تو اس کی خدمت کرو۔

۱۵۳۶۔ سیر کرو | إِذَا أَظْلَعْتُمْ فَاشْبِغْ .

اگر کسی کو کھلاڑا تو سیر کرو۔

۱۵۳۷۔ دور اندیشی | إِذَا قَدَّمْتَ الْعِفْكَ فِي أَعْمَالِكَ حَسَدَتْ عَوَاقِبُكَ فِي كُلِّ أَمْرٍ .

جب اپنے اقدامات و اعمال میں پہلے سے سوچ لگے تو ہر بات میں نتیجے اچھے نکلیں گے۔

۱۵۳۸۔ تمھاری دنیا | إِنَّ دُنْيَاكُمْ هَذِهِ لَأَهْوَىٰ فِي عَيْنِي مِنْ عُرَاقِ خَنْزِيرٍ مِيرِیٰ نَظَرِیٰ  
فِي يَدٍ مَجْدُومٍ وَ أَحَقُّ مِنْ دَرَقَةٍ فِي قَبَمٍ جَرَادَةٍ .

تمھاری یہ دنیا میری نگاہوں میں اس سُور کی ہڈی سے زیادہ بے قیمت ہے جو کسی جذامی کے ہاتھ میں ہو یا اس پتلی سے زیادہ بے وزن جسے ٹڈی نے اٹھالیا ہو۔

— دیکھئے نہج البلاغہ جملہ ۲۲۹ - ۹۶۵ - طبع لاہور۔

۱۵۳۹۔ زمین کی حیثیت | إِنَّ بَطْنَ الْأَرْضِ مِثْلَةُ ظَهْرِهَا مَقِيمٌ :

زمین کے اندر لاشیں اور مردے، اور زمین کے  
اوپر بیمار آباد ہیں۔

۵۴۰: کھانا اور لپٹنا | إِنَّ الْبَهَائِمَ هُنَّ بِطُونُهُنَّ إِنَّ  
السَّبَاعَ هُنَّ الْعُودَانُ عَلَى غَيْرِهَا۔

چرندوں کا مطمح نظر پیٹ اور درندوں کا مقصد  
زندگی ہے، غیروں پر ستم کرنا۔

۵۴۱: قبولیت دعا | اِنَّ كَرَمَ اللّٰهِ تَعَالٰی لَا يَنْقُصُ  
حِكْمَتُهُ فَاِلٰذَا لَكَ لَا تَقْعُ  
الْاِجَابَةُ فِي كُلِّ دَعْوَةٍ۔

کرم الہی اس کی حکمتوں کو درہم و برہم نہیں کرتا، اسی  
وجہ سے ہر دعا قبول نہیں ہوا کرتی۔

— دعا کرنے والا چاہتا ہے، کہ جو مانگوں وہ مل جائے لیکن  
حکیم و خیر خالق دہر و دگاری کی حکمت کا تقاضا اس کے خلاف  
ہوتا ہے۔ لہذا ہماری خواہش تابع حکمت ہو کر رہ جاتی ہے۔  
اگر ہمیں یہ نکتہ معلوم ہو جائے، اور حکمت الہی کا یقین ہو جائے۔  
تو بے قراری کو قرار مل جائے۔

۵۴۲: عیسیٰ السلام علیہ و آلہ و سلم | اِنَّ اَكْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ . وَ  
الَّذِي نَفْسِيْ يَبِيْهٍ لَا لَأَفْتُ ضَرْبَةً



بِالْبَيْتِ أَهْوَنَ عَلَى حِمْلِ حَيْثَ عَلَى الْفَرَّاشِ .  
 بلاشبہ سب سے زیادہ باعزت موت (راہ خدا میں) قتل  
 ہے۔ جس کے قبضے قدرت میں میری جان ہے کہ مجھے  
 بستر پر موت آنے سے تلوار کی ہزار چوٹیں زیادہ اچھی اور  
 آسان معلوم ہوتی ہیں۔

۵۴۳۔ دُور اندیش اور | إِنَّ الْخَائِزِمَ مَنْ لَا يُضَرُّ بِالْمُخْلَجِ  
 عاقل کا فرق | إِنَّ الْعَافِلَ مَنْ لَا يُخْدَعُ  
 لِلظَّمْعِ .

دُور اندیش وہ ہے جو کسی کے فریب میں نہ آئے اور  
 عاقل وہ ہے حوالہ میں : مہو کو نہ کھائے۔

۵۴۴۔ دُنیا و آخرت کا رشتہ | إِنَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ كَرَجُلٍ  
 لَهُ آخِرَةُ أُتَانٍ إِذَا أَرْضَى  
 أَحَدَهُمَا أَصْحَبَ الْآخَرَى .

دُنیا و آخرت ایک آدمی کی دو موتیں ہیں کہ جب وہ  
 ایک کو خوش کرتا ہے، تو دوسری ناراض ہو جاتی ہے۔

۱۵۴۵۔ وقت کی قدر کرو | إِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَتَمَلَّانِ  
 فَبَيْنَكَ فَاعْمَلْ فِيهِمَا وَ  
 يَا خُدَّانِ مِنْكَ فَخُذْ مِنْهُمَا .

رات اور دن تیرے اندر اثر کر رہے ہیں لہذا تُو

بھی ان میں عمل کر لے، اور دونوں تہجد سے کچھ نہ کچھ لے رہے ہیں، اس لئے تو بھی اس سے کچھ لے لے۔

— دن رات کی آمد و رفت، شب و روز کے چکر تیرے اعمال کے محافظ اور زندگی کو قائم کرنے میں مصروف ہیں کتنی بد قسمتی ہوگی، کہ اگر ہم عمل خیر اور حفاظت زندگی نہ کریں۔

۵۳۶: صبر | إِنَّ لِلْعَيْنِ عَايَاتٍ وَلِللغَايَاتِ زَهَائَاتٍ  
فَاَصْبِرُوا لَهَا حَتَّى تَبْلُغَ زَهَائَاتُهَا۔

معصوموں کی انتہا اور انتہاؤں کی حدیں جوتی ہیں لہذا صبر کرو  
کے لئے صبر کرو یہاں تک کہ وہ اپنی انتہاؤں کو پہنچ جائیں۔  
— مصیبت خود ہی ختم ہو جائیگی، چھینے چلانے سے کیا فائدہ؟۔

۵۳۷: وقت کی قدر کرو | إِنَّ أَوْفَاتَكَ أَجْزَاءُ عُمْرِكَ  
فَلَا تُنْفِذْ لَكَ وَقْتًا فِي غَيْرِ مَا يُنْجِيكَ۔

تمہارا جو وقت بھی گزرتا ہے وہ تمہاری زندگی کا ایک  
حصہ ہے، — لہذا کوئی وقت ایسا نہ گزرے جو نجات دلانے  
والے عمل کے علاوہ کسی عمل میں صرف ہو۔

۵۳۸: وفاداری کی انتہا | عِدْوَتَكَ قَضِيَّةٌ عَقْدَتُهَا  
مُصْلَحًا وَالْبَسِئَةُ بِهَا ذِمَّةٌ فَحُطَّ عَنْكَ بِالْوَفَاءِ

وَأَمْرًا ذِمَّتَكَ بِالْأَمَانَةِ .

اگر تم سے اور دشمن سے کسی بات پر عہد یا صلح ہو چکی ہو یا کوئی اور ذمہ داری لے لی ہو تو عہد کی وفا، اور ذمے داری کو امانت داری کے ساتھ نہا ہو۔

۵۳۹:- جیسا بنو گے | اِنْ كُنْتُمْ حَلِيْمًا فَتَحْلَمْ فَاتَّقِ  
 قُلَّ مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ اِلَّا  
 دِيسے سمجھے جاؤ گے | اَوْ شَكَ اَنْ تَصِيْرَ مِنْهُمْ .

اگر تم بڑا بار نہیں ہو، تو بڑا باروں کی صورت بن جاؤ،  
 کیونکہ یہ بہت کم ہوا ہے کہ جو کسی کی صورت اختیار کرے،  
 وہ اس جیسے آدمیوں میں شمار نہ ہو۔

— فرنگی لباس و زبان کا فرانہ تراش، خراش اختیار کرنے  
 والے افراد کو کون فرنگی، اور کافر نہیں کہتا، حالانکہ وہ ہمارے ماحول  
 کے رکن مانے جاتے ہیں۔

۵۵۰: تہذیب حاصل کرو | اِنَّكُمْ اِلَى الْكُتَابِ الْاَكْبَرِ  
 اَسْبَحَ مِنْكُمْ اِلَى الْكُتَابِ  
 الْفَصْحَةِ وَ الدَّهَبِ .

درہم و دینار سے زیادہ تیس ادب و تہذیب حاصل  
 کرنے کی ضرورت ہے۔

— مال آتی جانی چیز ہے۔ ادب نفس و بدن کو معیار عطا کرتا ہے۔

تہذیب سے انسانیت پر وہان چڑھتی ہے۔

۵۵۱۔ موت | اِنْتُمْ طَرَدْتُمُ الْمَوْتَ الَّذِي لَمْ يَكُنْ  
اَقَمْتُمْ اَحَدَكُمْ وَلَئِنْ قَرَرْتُمْ  
مِنْهُ اَذَّرَكُمْ كَكُمُ .

تم سب موت کے شکار ہو، اگر ٹھہرے تو اس نے تمہیں  
پکڑا، اور اگر بھاگے تو جاؤ گے کہاں، وہ تمہیں بہر حال پائیگی۔

۱۵۵۲۔ دنیا دار | اِنَّمَا اَهْلُ الدُّنْيَا كِلَابٌ عَادِيَةٌ  
وَيَسْبَاغُ صَابِرِيهَا يَهُرُّ بَعْضُهَا عَلَى  
بَعْضٍ . وَيَا كُلُّ عَزِيْزَةٍ ذَلِيلُهَا وَبَقِيْرٌ كَيْفُهَا  
صَغِيْرُهَا نَعْمُ مُعَلَّقَةٌ وَاُخْرَى مُهْمَلَةٌ .

یہ دنیا دار بھونکتے کتے اور بھنبھونکتے درندے کی ایک  
دوسرے پر غر ۳ اور طاقتور کمزور کو کھاتا، بڑا چھوٹے کو دباتا  
ہے، اونٹ ہیں کہ کچھ کے ٹیکل پڑی ہے کچھ بے جہا رہیں۔

۱۵۵۳۔ مشورہ | اِنَّمَا حُذِرَ عَلَى الْمَشَاوَرَةِ لِأَنَّ سَرَاىَ  
الْمَشِيْرِ صِرْفٌ وَ سَرَاىَ الْمُسْتَشِيْرِ  
مَشْوَبٌ .

مشورہ کی طرف اس لیے توجہ دہائی گئی ہے کہ مشورہ دینے  
والے کی رائے خالص اور رائے لینے والے کا ذہن منتشر  
ہوتا ہے۔

نفس پر قبضہ کر لے۔

۱۵۶۴۔ زبان | حَدِّ الْإِنْسَانِ أَمْضَى مِنْ حَدِّ السِّنَانِ۔

زبان کی تیزی نیزے کی ڈک سے زیادہ ہے۔

۵۶۵۔ احتیاط | خَفْ ثَا مَن -

ہر طرح سے ہوشیار رہو گے تو بچے رہو گے۔

۱۵۶۶۔ سب سے اچھا علم | خَيْرُ الْعُلُومِ مَا أَصْلَحَكَ۔  
سب سے اچھا علم وہ ہے جو تمہاری اصلاح کر دے۔

— کافی میں روایت ہے، کہ ایک مرتبہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ملاحظہ فرمایا کہ ایک آدمی کے گرد جمع لگا ہے۔ دریافت

کیا یہ کیا ہو رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی:

”مسرکار! ایک علامہ بیٹھے ہیں!“

پوچھا:۔ علامہ؟ کیا مطلب؟

صحابہ نے عرض کی: دیوان کے دیوان یاد ہیں، غانداؤں کے شعرے جانتا ہے

فرمایا:۔ ہاں! ایک شرف تو ہے۔ مگر علم تو فقط یہ ہے کہ خدا کے

احکام جانتا ہو — کمال کے کام آئیں گے اور تو سب باتیں ہی

باتیں ہیں۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء جمعہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۴۱۰ھ



— صاحب معاملہ ہونے کی وجہ سے اکثر ذہن بیکار اور رائے بیمار ہوتی ہے ۔

۱۵۵۴۔ صحت و زندگی | بِالْعَافِيَةِ تَوْجِدُ لَذَّةَ الْحَيَوَةِ .  
زندگی کی لذت تو صحت کے ساتھ ہے۔

۱۵۵۵۔ بے شرم | يَتَسَنَّ الْأَوْبَهُ الْوَقَّاحُ .  
بے شرم آدمی کلہرہ بھی کتنا بُرا ہوتا ہے ۔

۱۵۵۶۔ مالِ تقیم | يَتَسَنَّ الْوَرْدُ أَكْثَلَ مَالِ الْإِيْتَامِ .  
قیموں کا مال کھانا کتنا بُرا گناہ ہے ۔

۱۵۵۷۔ جواب جاہلان | تَرَكْ جَوَابِ السَّافِيهِ أَبْلَغُ جَوَابِهِ .  
بیوقوف کی بات کا جواب نہ دینا ہی بہترین جواب ہے

— سدی نے یوں ترجمہ کیا ہے ع  
جواب جاہلان باشد نموشی

۱۵۵۸۔ احترام طلباء و علماء | تَوَاضَعُوا لِمَنْ تَتَعَلَّمُونَ مِنْهُ وَلِمَنْ تَعَلَّمُونَهُ .  
جن سے علم حاصل کرتے ہو، اور جنہیں علم سکھاتے

ہو، ان کی تعظیم کرو ۔

— استاد و شاگرد، دونوں پر ایک دوسرے کا احترام واجب ہے مگر حسب درجہ و حیثیت، یہ احترام درحقیقت پہلے علم کا

احرام ہے، استاد و شاگردی کے رشتے کا اس کے بعد

۱۵۵۹۔ دُور اندیشی | تَدَبَّرْ قَبْلَ أَنْ تَهْجَمَ .  
کام میں دخل دینے سے پہلے سوچ لو۔

۵۶۰۔ ذیلیلوں کی تعریف | تَزَكِيَةُ الْأَشْرَارِ مِنْ  
أَعْظَمِ الْأَوْزَارِ .

شریروں کو سسر چڑھانا جرموں

میں بڑا جرم ہے۔

۱۵۶۱۔ علم | ثَوْبُ الْعِلْمِ يُحْكِدُكَ وَ لَا يَبْلِي  
وَيَبْقِيكَ وَ لَا يُغْنِي .

خلعتِ علم تمہیں جاودانی بنادے گا، نہ خود فنا

پذیر ہے، نہ تمہیں فنا ہونے دے گا۔

۱۵۶۲۔ لباس پوشانی | ثِيَابُكَ عَلَى عَيْرِكَ أَبْقَى لَكَ  
مِنْهَا عَلَيْكَ .

تمہارے کپڑے تمہارے بدن سے زیادہ دوسروں

کے جسم پر باقی رہیں گے۔

— کھانا کھلانے کی طرح لباس پہنانا بھی عمل نیک ہے اور اس

کار خیر کی طرف جس انداز میں توجہ دلائی گئی ہے وہ سیدھا جذبِ توجہ ہے۔

۱۵۶۳۔ طاقت ور | أَقْوَى النَّاسِ مَنْ قَوِيَ عَلَى نَفْسِهِ .  
سب سے مضبوط وہ ہے جو اپنے



## مؤلف کے دوسرے تالیفات

- ۱۔ تاریخ تدوین حدیث مجلد ..... پیسے ۳۰
- ۲۔ نیج البلاغہ مجلد ..... ۲۵ / -
- ۳۔ نیج البلاغہ کا ادبی مطالعہ - ..... ۴۵ / -
- ۴۔ شرح مصداقۃ الاخوان (حدیث) ..... ۲ / -
- ۵۔ شرح صحیفہ کاظم (مختصر) - ختم شدہ
- ۶۔ ترجمہ صحیفہ علویہ مجلد ..... ۸ / -
- ۷۔ شرح اسرار الصلوٰۃ - ..... ۱ / -
- ۸۔ آخری تاجدار امت - ..... ۷۵ پیسے
- ۹۔ محرم اور آداب عزاء - ..... ۵۰
- ۱۰۔ جہاد حسنیؑ ..... ۷۵ پیسے - (۱۱) صلح امام حسنؑ - ۵۰
- ۱۱۔ شرح قصائد غنائیہ جلد ۱ / - ۲ / - (۱۳) جدیدیم اللغات جلد ۱ / - ۱۰ / -
- ۱۲۔ آتش اور ان کا فن - ۲ / - (۱۵) ناسخ اور ان کا فن ۲ / -
- ۱۳۔ ذوق اور ان کا فن ..... ۵ / -
- ۱۴۔ مشاعرہ بچوں کی بیت بازی ..... ۳۱ / -

مسلک: اور دوسرے تالیفات: کا پتہ

رضا کار بک ڈپو۔ بھائی گیٹ۔ لاہور